

مکتبہ اسلامیہ لاہور

وثنالوق بنخشش

حصہ دوم

== شرح ==

وثنالوق بنخشش

مکتبہ اسلامیہ لاہور

== شراح ==

مولانا مفتی غلام حسین آزاد مجیدی عظمیٰ

جمیعت شاعرات ہند

لاہور

پیش لفظ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
تَحَدِّثْهُ وَنَفْسَیْ وَتَمَلِّمْ عَلٰی رَسُوْلِهِ اَنْکَرِیْہُو

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ان کے علمی کارناموں کو نہ صرف اپنوں بلکہ غیروں نے بھی تسلیم کیا ہے۔ دیگر علوم کی طرح اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ نے صنف شاعری پر بھی قلم اٹھایا اور مقام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح بیان فرمایا جس کی نظیر نہ دورِ خافیز کے شعراء کے اشعار میں ہے اور نہ مابقی کے شعراء کے اشعار میں۔ اور جو اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کی سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اور عشق کی دلیل بھی ہے۔

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کے نعتیہ کلام کا مجموعہ ”خداقی بخشش“ جو اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کی حیات ہی میں چھپ چکا تھا اور اب سبھی چھپتا ہے اس مجموعہ کلام کو پڑھنے کے بعد ہر شخص یہ کہنے پر مجبور ہے کہ واقعی یہ کلام کسی عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے۔ لیکن ضرورت اس بات کی تھی کہ اس کی ایک مضبوط شرح بھی وجود دہوتی تو کچھ اور ہی بات ہوتی۔ الحمد للہ اس کمی کو حضرت مولانا مفتی ابوالظفر یاسین رازا جلدی صاحب مدظلہ نے پورا فرما دیا۔ اس سے پہلے بھی یہ شرح چھپ چکی ہے لیکن ہم نے اس میں کچھ رد و بدل اور آسانی پیدا کر دی اور شروع میں فہرست مرتب کر دی ہے تاکہ آسانی ہو۔

الحمد للہ جمعیت اشاعت المہنت مختلف علماء المہنت کی کتب کو مفت شائع کرتی ہے اور یہ شرح بھی اس سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمام المہنت کو اپنے مذہب و مسلک کی خدمت کی توفیق عنایت فرمائے اور ہماری اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ آمین!
آخر میں ایک گزارش یہ ہے کہ جو صاحب بھی یا عالم دین اسے پڑھیں تو ان کے پاس بھی اگر اس سے متعلق کوئی مواد ہو یا وہ لکھنا چاہیں تو ہمیں ارسال فرمائیں ہم التالذہ تعالیٰ اُسے بھی چھاپیں گے۔

سگ غوث و رضا

قادر محمد رضا نوری
(جنرل سیکریٹری جمعیت اشاعت المہنت)

فہرست

دیگر

نہ آسمان کو یوں سرکشیدہ ہونا تھا
حضورِ خاکِ مدینہ خمیدہ ہونا تھا

شرح الفاظ :- سرکشیدہ (فارسی) سر بلند۔ مغرور۔ سراٹھائے رکھنا۔
حضور (عربی) سامنے۔ دربار۔ خاکِ مدینہ (فارسی) مدینہ طیبہ کی مٹی۔ خمیدہ۔
ٹیڑھا ہونا۔ جھکا ہونا۔

مطلب :- آسمان بلند ہو کر پھر اس لئے جھک گیا ہے کہ اس کے سامنے
مدینہ طیبہ واقع ہے اور سرکار کے دربار میں تکر و غرور جائز نہیں اس لئے اس
نے اپنے آپ کو دبا کر جھکا لیا۔

اگر گلوں کو خزاں نارسیدہ ہونا تھا

کنارِ خارِ مدینہ۔ دمیدہ ہونا تھا

شرح الفاظ :- گلوں (فارسی) بقاعدہ اردو جمع استعمال کیا
گیا ہے۔ پھولوں۔ خزاں (فارسی) پت جھڑ کا موسم۔ نارسیدہ (فارسی)
نہ ملنا۔ منہ نہ دیکھنا۔ کنار (فارسی) گود۔ کوکھ۔ خار (فارسی) کانٹا۔
دمیدہ (فارسی) اکٹھا۔

مطلب :- اگر پھولوں کو ہمیشہ تر تازہ رہنا تھا اور خزاں کا منہ دیکھنا

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
۱۵۲	نہ آسمان کو یوں سرکشیدہ ہونا تھا	۱
۱۶۵	شورِ میر نور سنگر تجھ تک میں دواں آیا	۲
۱۷۲	خوابِ حال کیا دل کو پُر طال کیا	۳
۱۸۲	تیزی مرنی پا گیا۔ سورج پھرا اُٹے قدم	۴
۱۹۷	نعتیں بائتا جس سمت وہ ذیشان گیا	۵
۲۰۲	تابِ مرآت سحر گر و بیابانِ عرب	۶
۲۱۳	پھراٹھا ولولہ یادِ مغیلاںِ عرب	۷
۲۲۲	جو بنوں پر ہے بہارِ جن آرائی دوست	۸
۲۳۱	صوبی میں جو سب اونچی نازک سیدی نکلی شاخ	۹
۲۳۶	زہے عزت و اعلائے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۱۰
۲۳۵	اے شافعِ ام شہہ ذی جاہ لے خبر	۱۱
۲۵۲	بندہ قادر کا بھی قادر بھی ہے عبد القادر	۱۲
۲۵۷	گزرے جس راہ سے وہ ستید والا ہو کر	۱۳
۲۶۱	نارِ دوزخ کو چین کر دے بہارِ عارض	۱۴
۲۶۸	تہا ہے ڈسے کے پر تو تشارہائے فلک	۱۵
۲۷۵	کیا ٹھیک ہو رہی نیوی پر مثال گل	۱۶

گوارہ تھا تو مدینہ طیبہ کے کاٹوں کی کوکھ میں اگنا تھا اس لئے کہ اس سرزمین پر خشک اور بے جان چیزیں بھی ہری بھری اور جاندار ہو جاتی ہیں اس مقدس سرزمین کے کاٹوں کا مقابلہ کسی اور جگہ کے پھول نہیں کر سکتے۔

حضور ان کے خلاف ادب تھی بتیابی

سری امید تجھے آرمیدہ ہونا تھا

شرح الفاظ :- حضور (عربی) دربار - خلاف ادب (فارسی) ادب کے خلاف - بتیابی (فارسی) بے چینی - امید (فارسی) آرزو - تمنا - آرمیدہ (فارسی) چین و سکون سے۔

مطلب :- سرکار کے دربار گہر بار میں جب عاشق محترم دل میں بے پناہ امنگ اور آرزو لئے حاضر ہوئے تو اپنے دل پر قابو نہ رکھ سکے اور حضور کے عشق و محبت کی بے تابیوں میں دیوانہ ہو گئے۔ باوجودیکہ شعر "با خدا دیوانہ شو با محمد ہوشیار" کے مفہوم سے اچھی طرح واقف تھے لیکن مجبور تھے حضور کے شوق لقاء میں محو ہو گئے حالانکہ اسی بارگاہ بے کس پناہ میں باہوش و حواس رہنا چاہیے تھا کیونکہ اسی دربار کے خلاف ادب کچھ سرزد نہ ہو جائے جس کے ادب و احترام کا حکم رب کریم نے دہلے مگر کیفیت طاری ہو گئی۔ اور جب وہ کیفیت آری تو ادب حضور یا آئے اور اپنی تمناؤں اور آرزوؤں کو مخاطب کر کے فراموش لگے کہ اے میری آرزو! اور اے میری امنگو! حضور کے سامنے سکون سے رہنا تھا ان کے سامنے چلنا۔ تڑپنا اور اس طرح بے وقاری و بے صبری ادب و محبت

کے خلاف تھی ایسا نہیں ہونا چاہئے تھا۔

(ف) حیات النبی اور ان کے دربار کے آداب و احترام جس اچھوتے انداز میں اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے بیان فرمایا ہے یہ انھیں کا مقصود ہے۔

مطابق اہل بیت :- ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ تعز مدہ و توقہ وہ و تبجہ

بکرمۃ واصلہ پ ۲۱ رکوع ۹۔

ترجمہ :- رسول کی تعظیم اور توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی بولو۔

(علی حضرت)

مفسرین کرام و محدثین عظام و ائمہ مجتہدین و عظیم رضوان اللہ علیہم متفق و متفق ہیں کہ حضور کا ادب و احترام جس طرح حیات ظاہری میں فرض تھا اسی طرح بعد وصال بھی فرض ہے۔ حضور کے روضہ پاک پر حاضری میں یہ تصور ضروری ہے کہ میں حضور کے سامنے ہوں اور حضور میرے سامنے ہیں مجھے دیکھ رہے ہیں۔ خلاف ادب ہرگز ہرگز کوئی حرکت سرزد نہ ہو کیونکہ ہوجی۔ سمیع۔ بصیر فی قبیحہ کہ حضور انچی قبر میں زندہ ہیں۔ سب کچھ سن رہے ہیں دیکھ رہے ہیں حضور سرکار نے ارشاد فرمایا ہے۔ ان اللہ صمد علی الامراض ان تا کل اجساد الانبیاء۔ کہ بیشک اللہ نے زمین پر انبیاء کرام علیہم السلام کے جسموں کو کھانا حرام کر دیا ہے اور فرمایا۔ فنبی اللہ حی یدرق کہ اللہ کے نبی زندہ ہیں انھیں رزق دیا جاتا ہے۔

نظارہ خاکِ مدینہ کا۔ اور شیری آنکھ
نہ اس قدر بھی قمر شوخ دیدہ ہونا تھا

شرح الفاظ :- نظارہ (عربی) کسی چیز کو دیکھنا۔ خاکِ مدینہ (فارسی)
مدینہ پاک کی سرزمین۔ نہ اس قدر (اردو) اتنا۔ قمرِ دعویٰ (چونکہ رات سے
آخر ماہ تک کا چاند۔ شوخ دیدہ (فارسی) گھورنے والا۔ بے باکی سے دیکھنے والا۔
مطلب :- اے چاند تری گنہگار اور شوخ آنکھوں کے لئے یہ بات انتہائی
نامناسب تھی ان کے دربار میں تجھے بھی نگاہ کئے ہوئے آچا ہے تھا۔

کنارِ خاکِ مدینہ میں راحتیں ملتیں
دلِ حزین تجھے اشکِ چکیدہ ہونا تھا

شرح الفاظ :- کنار (فارسی) گود۔ کوکھ۔ آغوش۔ دلِ حزین (فارسی)
غمگین دل۔ اشکِ چکیدہ (فارسی) ٹپکا ہوا آنسو۔

مطلب :- اے دلِ حزین اگر تو بجائے دل کے ایک ٹپکا ہوا آنسو
کا قطرہ ہوتا جو خاکِ مدینہ میں جذب ہو جاتا تو پھر تجھے بڑا
آرام ملتا۔

پناہِ دامنِ دشتِ حرم میں چین آتا
نہ صبرِ دل کو غزالِ رمیدہ ہونا تھا

شرح الفاظ :- پناہ (فارسی) سایہ۔ چھاؤں۔ دامن (فارسی)
دامن۔ دشت (فارسی) جنگل۔ حرم (عربی) مدینہ منورہ مراد ہے۔ صبرِ دل۔
(فارسی) دل کا صبر و قرار۔ غزال (عربی) ہرن۔ رمیدہ (فارسی) بھاگنے والا۔
مطلب :- شاعر علیہ الرحمۃ اپنے دل کے صبر و قرار کو خطاب فرماتے
ہیں کہ اے میرے دل کے صبر و قرار تجھے ہرن کی طرح چوکر ڈی بھرتے ہوئے
آنا ذاتاً وطن کی یاد میں میرے دل سے نہیں جانا چاہیے تھا اس لئے کہ
مدینہ منورہ کے جنگل کے دامن کے سایہ ہی میں چین و سکون میسر آتا اور
کہیں نہیں یا یہ مقصد ہے کہ مدینہ منورہ پہنچنے سے پہلے میرے دل کا صبر و قرار
خواہ مخواہ چلا گیا حالانکہ نہیں جانا چاہیے تھا۔ کیوں کہ آخر جب مدینہ منورہ
کے جنگلات کے سایہ میں پہنچتا تو چین و سکون۔ راحت و آرام خود بخود
آ جاتا۔

یہ کیسے کھلتا کہ ان کے سوا شفیع نہیں
عبث نہ ادروں کے آگے پتیدہ ہونا تھا

شرح الفاظ :- کھلتا (اردو) ظاہر ہوتا۔ شفیع (عربی) شفاعت کرنے
والا۔ عبث (عربی) بے کار۔ ادروں کے آگے (اردو) دوسروں کے سامنے

یا پاس۔ تنیدہ (فارسی) پریشان و مضطرب۔

مطلب ہے :- قیامت میں یہ کس طرح ظاہر ہوتا کہ نبی رحمت کریم امت صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا کوئی دوسرا شفاعت کرنے والا نہیں ہے۔ میدان حشر میں لوگوں کا تمامی انبیاء کرام کے پاس جا کر شفاعت طلب کرنا دوسرا ایک نبی کا معذرتہ کو کے دوسرے نبی کی طرف رہنمائی کرنا۔ اس طرح لوگوں کا بھاگ بھاگ کر پریشانی کے عالم میں ہر ایک نبی رسول کے پاس جانا اور ان کے جوابات کہ ”آج کے دن ہم کچھ نہ کر سکیں گے۔ سن کر سخت پریشانی و حیرانی میں مبتلا ہوں گے۔ اخیر میں جب حبیب البیہب خستہ دلوں کے طبیب حضور پر نور شفیع یوم النشور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں گے اور اپنا مدعا بیان کریں گے تو حضور فرمائیں گے۔ انا لھا انا لھا (ترجمہ) کہ میں ان کے لئے حاضر ہوں۔ یعنی میں ہی شفاعت کرونگا لہذا حضور کی شفاعت سے کافرو مومن و منافق سبھی کی تکالیف دور ہو جائیں گی یہ حضور کی شفاعت کبریٰ ہوگی۔ اس کے بعد حساب و کتاب کے وقت اپنی امت کے گناہگار لوگوں کی خاص طور پر شفاعت فرمائیں گے اور یہ شفاعت صغریٰ ہوگی۔ اس وقت کافرو منافق اور حضور کے گناہگار و بے ادب لوگوں کی کوئی شفاعت نہ ہوگی بلکہ ایسے لوگ جہنم رسید کر دیئے جائیں گے۔ تو معلوم ہوا کہ حضور کے سوا کوئی شفیع نہیں۔

مطابقت :- یا حبیبی ارفع ماسک و اشفع تشفع واسئل تعط (مشکوہ وغیرہ) کہ اے میرے حبیب اپنا سر نیز (سجود سے) اٹھائیے اور شفاعت کیجئے آپ کی شفاعت مانی جائیں گی اور مانگئے آپ کو دیا جائے گا۔

ہلال کیسے نہ بنتا کہ واہ کامل کو
سلام ابروئے شہ میں حمید ہوتا تھا

شرح الفاظ :- ہلال (عربی) پہلی رات سے تیسری رات تک کا چاند۔ ماہ کامل (فارسی) پورا چاند۔ سلام ابروئے شہ (فارسی) شاہ کو نین صلی اللہ علیہ وسلم کے بھونوں کے سلام۔ حمیدہ (فارسی) ٹیڑھا ہوتا۔ جھک جانا۔

مطلب ہے :- اس شعر میں حسن تعلیل ہے اس طرح کہ ماہ کامل گھٹتے گھٹتے ہلال بن جاتا ہے۔ ماہ کامل یعنی پورے چاند کو جو کہ گول ہوتا ہے ادب و احترام کامل کے ساتھ جھک کر سلام پیش کرنا ممکن نہ تھا لہذا وہ ماہ کامل ہلال بن کر جھک گیا ناکہ شہنشاہ کو نین صلی اللہ علیہ وسلم کے ابروئے خمدار کو سہ ماہ سلام دینا نہ پیش کر سکے۔

یہ شعر فصاحت و بلاغت کا مرقع ہے۔

لَا مُلْتَجَ بَجَهَنَّمَ تَحَا وَاَعْدَا نِی
نہ منکروں کا عجب بد عقیدہ ہونا تھا

شرح الفاظ :- لَا مُلْتَجَ بَجَهَنَّمَ (عربی) آیت قرآنیہ پل رکوع ۱۵ کی جانب اشارہ ہے۔ البتہ ضرور بالفرد جہنم کو میں بھروں گا۔ ازلی (عربی) ہمیشگی۔ عبت (عربی) بیکار

مطلب :- منکروں و گستاخ لوگ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فضائل

دکالات کا انکار کر کے بلا وجہ باعقیدہ نہیں ہونگے ہیں بلکہ اسکی خاص وجہ تو یہ ہے کہ قدرت نے لَذَّائِلُ جَهَنَّمَ مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ میں ضرور بالضرور جہنم بھردوں کا ان جنوں اور آدمیوں سب سے) کا لازمی حکم بیان فرمادیا ہے جو انھیں منکرین و گستاخان رسول کے حق میں ہے۔

نیم کیوں نہ شمیم انکی طیبہ سے لاتی !
کہ صبح گل کو گریباں دریدہ ہونا تھا

شرح الفاظ :- نیم (عربی) صبح کی ہلکی پھلکی ہوا (باد صبح) شمیم (عربی) خوشبو۔ صبح گل (فارسی) یہ اضافت مقلوبی ہے دراصل گل صبح ہے۔ صبح کا پھول گریباں (فارسی) گریباں۔ حبیب۔ دریدہ (فارسی) پٹھا ہوا۔ گریباں دریدہ مجازاً کھلا ہوا۔

مطلب :- صبح کی ہلکی پھلکی ہوائیں سرکار طیبہ کی خوشبو لے کر تمام اکناف عالم میں پھیلا دیتی ہے۔ اسی وجہ سے صبح کے وقت پھول کھلتے اور مہک اٹھتے ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ کائنات کی ہر چیز میں حضور ہی کی چمک دمک اور جھلک مہک پائی جاتی ہے۔

ٹپکتا رنگ جنوں۔ عشقِ شہ میں ہر گل سے
رگ بہار کو نشتر رسیدہ ہونا تھا

شرح الفاظ :- رنگ جنوں (فارسی) دیوانگی کا رنگ۔ مراد دیوانگی کی

کیفیت۔ شہ (فارسی) شاہ کا مخفف۔ بادشاہ۔ تشریح اوپر گزری ہے لیکل (فارسی) پھول۔ رگ بہار (فارسی) بہار کی رگ اور نس۔ نشتر (فارسی) ایک ایسا آلہ جس سے فصہ کھولنے والا لگوں میں چبھا کر فصہ کھولتا ہے۔ رسیدہ (فارسی) پہنچتا۔ مطلب :- موسم بہار (فصل ربیع) کی رگ جہاں میں جان بہار صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا نشتر چبھ جاتا تو بہار کچھ اور ہی رنگ میں اثر انداز ہوتی۔ یعنی شہنشاہ کو نین صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق و محبت میں ہر پھول سے دیوانگی و جنون کا رنگ ٹپکتا ہوتا۔

بجا تھا عرش پہ خاک مزارِ پاک کو ناز
کہ تجھ سا عرش نشیں آفریدہ ہونا تھا

شرح الفاظ :- خاک مزارِ پاک (فارسی) نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے روضہ مقدس کی مٹی۔ کہ (فارسی) برائے تعلیل۔ کیونکہ۔ آفریدہ (فارسی) پیدا ہونے والا۔

مطلب :- نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے روضہ اقدس کی مبارک مٹی کو عرش الہی پر ترجیح ہونے کی وجہ سے بجائے رپر ناز تھا کیونکہ اسے مجیب دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم آپ جیسا عرش الہی پر بیٹھنے والا پیدا ہونا تھا کیونکہ مزارِ مبارک کی وہ مٹی جو حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے بدن مقدس سے من (لگی ہوئی) ہے وہ مٹی بالاتفاق عرش الہی اور لوح و قلم ہر چیز سے افضل و اعلیٰ ہے۔

گزرتے جاں سے ایک شور یا حبیب کے ساتھ
فغاں کو نالہ حلق بریدہ ہونا تھا

شرح الفاظ :- گزرتے جاں سے (اردو) مر جاتے۔ یا حبیب
(عربی) مراد یا حبیب اللہ۔ فغاں (فارسی) نالہ و فریاد جو نالہ کے مفہوم سے
بلند تر ہے۔ نالہ (فارسی) بلند آواز جو سوز دل سے ہو۔ حلق بریدہ (فارسی)
کٹا ہوا حلق جس سے درد کی وجہ سے بڑی بلند آواز نکلتی ہے۔
مطلب :- ہم اپنی جان بلند آواز سے یا حبیب اللہ کہہ دیدیتے ہماری
فغاں کو کٹی ہوئی گردن کا آخری نالہ ہونا چاہیئے تھا۔

مرے کریم : گنہ زہر ہے مگر آخر
کوئی تو شہد شفاعت چشیدہ ہونا تھا

شرح الفاظ :- کریم (عربی) بخشش و کرم کرنے والا۔ گنہ زہر (فارسی) گناہ کا
منحرف۔ شفاعت چشیدہ (فارسی) شفاعت حاصل کرنے والا۔
مطلب :- اے میرے کریم : گناہ یقیناً زہرِ قاتل اور مہلک ہے جو برباد و
تباہ کر دیتا ہے جس کی وجہ سے ہم لوگ تباہی و بربادی کے غار میں جا گئے ہیں
ایسی حالت میں کوئی نہ کوئی آخر ہمارا نجات دہندہ اور ہمیں سہارا دینے والا ہونا
ضروری تھا۔ ہم نے تو صرف آپ کی ذات مقدس کو شفاعت کا شہد عطا کر نیوالی
پایا ہے جس سے قیامت میں گناہ کی سخت تلخی دور ہو کر مٹھاس پیدا ہو جائیگی۔

جو سنگ در پہ جبیں سائیوں میں تھا مٹنا
تو میری جان ! شرارِ جہیدہ ہونا تھا

شرح الفاظ :- سنگ در (فارسی) در کا پتھر۔ چو کھٹ۔ جبیں۔
(عربی) پیشانی۔ سائیوں (اردو) دراصل یہ لفظ سائی فارسی ہے۔ جب
اردو زبان والوں نے استعمال کرنا شروع کیا تو اپنے طور پر واؤ۔ فون
کے ساتھ بھائیوں۔ داریوں وغیرہ کی طرح جمع میں استعمال کرنے لگے۔ یہ لفظ سائین
فارسی مصدر سے نکلے جس کے معنی پیسنے والے۔ رگڑنے والے کے ہیں۔ شرار
(فارسی) چنگاری۔ جہیدہ۔ (فارسی) اڑنے والی۔

مطلب :- شاعر علیہ الرحمۃ اپنے آپ سے فرماتے ہیں کہ سنگ در حضور
پر اپنی پیشانی رگڑا رگڑ کر ہی مر گیا تھا تو اے میری جان (نذا بذات خود)
تیری کے ساتھ اڑنے والی چنگاریاں کیوں نہ بن گیا۔ یعنی حضور کے عشق میں
جل اٹھنے کے بعد سراپا شعلہ و چنگاری بن جانا چاہیئے تھا تاکہ عشقِ رسول
کی آتش دلیگیر میں بھڑک کر جلد راکھ بن جاتا تو یہ بڑی خوش نصیبی ہوتی
تھی قباۃ کے نہ کیوں نیچے نیچے لا من ہوں

کہ خاکساروں سے بیاں کب کشیدہ ہوتا تھا

شرح الفاظ :- قباۃ (عربی) ایک مشہور لباس عرب والے پہنتے
ہیں جو گلے سے لے کر تقریباً ٹخنہ تک لمبا ہوتا ہے۔ خاکساروں (اردو) یہ لفظ

بھی فارسی زبان والوں سے لے کر اردو والوں نے اپنے طرز پر واؤ اور لون کے ساتھ جمع بنالیا ہے۔ مٹی جیسا۔ عاجز و غریب۔ کشیدہ (فارسی) کھنچا ہوا۔

مطلب ہے:- شاعر علیہ الرحمۃ سرکارِ دہ عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے محو گفتگو ہیں۔ عرض کرتے ہیں کہ اے پیارے محبوب آپ اپنی قیاد کے مبارک دامن کو ہمیشہ نیچا اس لئے رکھتے تھے کہ ہم جیسے گناہگار غریب و عاجز اور بے سہارا لوگوں کو آپ کے دامن مبارک میں پناہ لینے کا موقعہ میسر آ سکے اسی لئے سرکار نے کبھی اپنا دامن مبارک اونچا نہ کیا۔

رضا! جو دل کو بنانا تھا۔ جلوہ گاہ حبیب

تو پیارے! قیدِ خودی سے رہیدہ ہوتا تھا

شرح الفاظ:- رضا (عربی) اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کا تخلص۔

پیارے (اردو) محبوب سے خطاب کا لفظ۔ قیدِ خودی (فارسی)

نفسیات کی قید۔ رہیدہ (فارسی) رہیدن آزاد ہونا یا کرنا مصدر سے

بند ہے۔ آزاد۔ چھٹکارا۔ رہائی۔

مطلب ہے:- شاعر علیہ الرحمۃ نہایت فصاحت و بلاغت کے ساتھ

وافح الفاظ میں اپنے آپ سے مخاطب ہیں کہ اے رضا اپنے دل کو جب

اس شیریں مقال صاحب جمال حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی جلوہ گاہ

بنانا تھا تو اسے پیارے سب نے پہلے نفسانیت و خواہشات کی قید

سے تمہیں آزاد ہو کر صرف محبوب کی خوشنودی کا پابند ہونا تھا کیونکہ اس کے بغیر دل کا جلوہ گاہ و محبوب کبریا علیہ التحمید و الشان ہونا ممکن نہیں ہے۔

دیگر

شورِ مہِ نو سنکر تجھ تک میں دواں آیا
ساتھی! میں ترے صدقے نے لے لے رمضان آیا

شرح الفاظ :- شور (فارسی) شہرت - مہِ نو (فارسی) نیا چاند -
دواں - دواں (فارسی) دوڑا آیا - بھاگ کر - ساتھی (عربی) پلانے والا -
محبوب - میں ترے صدقے (اردو) میں تجھ پر قہر لاک - لے (فارسی) شرب
مراد شربِ طہور - رمضان (عربی) ماہ رمضان -

مطلب :- سننے ماہ (رمضان المبارک) کی آمد کی شہرت میں نے ہر طرف
سخی کر رحمت و مغفرت اور نجات کا پیارا مہینہ آنے والا ہے جس میں صدقہ و
خیرات اور نفل کا ثواب بے حد و حساب ملتا ہے یعنی نیکیوں کے لئے موسمِ بہار
کی حیثیت رکھتا ہے اور شب و روز اللہ تعالیٰ کی خاص رحمتوں کی بارش نازل
ہوتی ہے۔ اس ماہ میں ایک دوسرے کے ساتھ فراخ دلی و خندہ پیشانی سے پیشی آنے کا
خاص حکم ہے۔ اس ماہ میں خصوصیت کے ساتھ فقراء و مساکین و سائلین صاحب
حیثیت اور سخیوں کے پاس جا کر صدقہ لگانے ہیں اور جو مانگتے ہیں ملتے ہیں۔ کوئی
مخروم نہیں ہوتا۔ اے کونین کے سخی و داتا میں بھی آپکے دیباہ گہریاں میں بڑی
حسرتیں لے کر دوڑا ہوا آیا ہوں۔ اے میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ پر
قرآنِ رمضان المبارک کا بخشش و کرم والا مہینہ آچکا ہے۔ اس مہینے میں مجھے

شریت دیدار اور اپنی محبت و عشق کا جامِ نو پلا دیجئے۔
(نوٹ) اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ اس سال رمضان شریف کا پورا مہینہ پہلی سے
لے کر آخر تک سرکارِ عظمت مدار کی بارگاہِ بیگم پناہ میں گزارنے کی تمنا اور
حسرت لے کر مدینہ منورہ تشریف لے گئے تھے اور وہیں سے حج بیت اللہ کا قصد
فرما کر حج ادا کیا اسکے بعد واپس تشریف لائے۔

اس گل کے سوا ہر پھول باگوش گراں آیا
دیکھے ہی گی اے بلبل جب وقتِ فغاں آیا

مطلب :- اے بلبل جیتے بھی پھول ہیں سب کے کان ورنہ یعنی بہرے
ہیں۔ کوئی بھی فریاد سن نہیں سکتا۔ ایک پھول جو سبھی کا فریاد رس ہے گلستانِ
مدینہ کے پھول سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اے بلبل جب فریاد کا وقت
آئے گا تو تو اس بات کو اس وقت محسوس کرے گی۔

جب بامِ تجلی پر وہ نیرِ جاں آیا
سر تھا جو گرا جھک کر۔ دل تھا جو تپا آیا

شرح الفاظ :- بام (فارسی) کوٹھا چپ یہ لفظ بامراد بمعنی صبح کا مخفف
ہے۔ تجلی (عربی) روشنی۔ نیرِ دُعا (عربی) روشن کرنے والا۔ سورج کو بھی اسی
لئے نیر کہتے ہیں۔

مطلب :- روزِ محشر یا تصور کر کے شاعرِ الہیہ رحمت فرماتے ہیں کہ جس وقت

تجلی کی چھت (بلندی) پر وہ عالم کی جانوں کو متور کرنے والا جلوہ افروز ہوگا
تو اس جمال جہاں آرا کو دیکھ کر ہر دل میں محبت والفت کا شعلہ بھڑک اٹھے گا
اور دیوانہ وار میرا سر جھٹ جائے گا اور اُن کے قدم ہائے مبارک پر گر پڑے گا۔

جنت کو حرم سمجھا۔ آتے تو یہاں آیا!
اب تنگ کے ہر اک کا منہ کہتا ہوں کہاں آیا

شرح الفاظ :- حرم (عربی) سرزمین پاک مدینہ - تنگے (اردو) دیکھ کر
مطلب :- مدینہ منورہ کی پاک سرزمین کے سامنے جنت میں جانے کی خواہش
نہیں لیکن چار و ناچار کسی طرح جنت میں آ پہنچا وہ بھی اس طرح کہ میں نے سمجھا کہ
مدینہ پاک ہی میں آیا ہوں مگر جب جنت میں آ گیا اور وہاں کے لوگوں کو دیکھا
تو بڑا حیران ہوا اور اسی حالت میں میں اپنے آپ سے کہتا ہوں کہ میں کہاں
آ گیا ہوں۔

طیبہ کے سوا سب باغ پامال نہ ہوں گے
دیکھو گے چمن والو! جب عہد خزاں آیا!

شرح الفاظ :- پامال (فارسی) برباد۔ آیا (اردو) زمانہ ماضی۔ مگر
یہاں آئندہ زمانے کے لئے بڑی خوبصورتی کے ساتھ استمال کیا گیا ہے جو یقین اور
ذعان پر دلالت کرتا ہے۔

مطلب :- چمنستان مصطفوی (مدینہ منورہ) کے علاوہ دنیا جہاں کے سارے

باغات فنا کی بھینٹ چڑھ جائیں گے۔

اے چمن والو! اس وقت ہم دکھا دیں گے بلکہ جب خزاں کا زمانہ آجائے
تو تم خود ہی دیکھ لو گے۔ ہمیں تو یقین ہے تمہیں بھی یقین آجائے گا۔

سر۔ اور وہ سنگ در۔ آنکھ۔ اور وہ بزم نور
ظالم کو وطن کا دھیان آیا تو کہاں آیا!

شرح الفاظ :- سنگ در (فارسی) دروازے کا پتھر۔ چو کھٹ۔ مراداً
رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک چو کھٹ۔ بزم نور (فارسی) نور کی محفل
مراداً نور مجسم نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار اقدس (مدینہ منورہ) کے لوگوں کی
مبارک محفل۔ ظالم (عربی) ظلم کرنے والا مجازاً دل۔ وطن (عربی) اپنا دیس۔
مطلب :- شاعر علیہ الرحمۃ کہنا یہ چاہتے ہیں کہ جب میں مدینہ طیبہ میں حاضر تھا
تو اپنا سر حضور کی چو کھٹ پر جھکا رہتا تھا۔ اور اپنی آنکھیں وہاں کی نورانی محفل
کا پیارا پیارا نظارہ کیا کرتی تھیں۔ میری زندگی کتنی پیاری قصا میں گزر رہی تھی مگر
ظالم دل کو کیا کیا جائے جس نے ایسی نورانی جگہ بھی اپنا دیس و ملک یاد کیا۔

کچھ نعت کے طبقے کا عالم ہی نہرالا ہے
سکتہ میں پڑی عقل ہے۔ چکر میں گماں ہے

شرح الفاظ :- نعت (عربی) تعریف۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں
مدحیہ اشعار جیسا کہ منقبت صحابہ کرام اور اہل بیت عظام وغیرہ کی شان میں

تعریف و توصیف والے اشعار کو کہتے ہیں۔ طبقہ (عربی) رتبے مرتبے۔ عالم (عربی) بمعنی حالت۔ سکتہ (عربی) ایک مرض جس میں حس و حرکت ختم ہو جاتی ہے اور جاندار مردہ کی طرح ہو جاتا ہے۔ چکر (اردو) حیرت۔

مطلب :- نعت رسول اکرم رحمت مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمتوں اور رتبتوں کی حالت و کیفیت ہی کچھ ایسی انوکھی ہے کہ عقل و فہم کی رسائی ان تک ناممکن ہے۔ عقل فارسا بے حس و حرکت (سکتہ کے نام میں) پڑتی ہوئی ہے اور تصورات و خیالات حیرت زدہ ہیں۔ مجرب واحد کی صفات انور میں نعت گوئی بڑا ہی مشکل کام ہے۔ ہزار کوشش کے باوجود بڑے سے بڑا علم و عقل والا اثنا قاصر ہے کہ انکی تعریف و توصیف کا ادنیٰ بھی حق ادا نہیں کر سکتا۔ اور میں بھی ان ہی قاصر لوگوں میں ہوں۔ میری کیا مجال ہے کہ میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم جیسی ہمگیر شخصیت کی نعت گوئی کا حق ادا کر سکوں۔

:- لا یکن الشناکما کان حقہ

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

جلتی تھی زمین کیسی۔ تھی دھوپ گرمی کیسی
لو وہ قہر بے سایہ۔ اب سایہ کناں آیا

شرح الفاظ :- جلتی تھی زمین (اردو) زمین تپ رہی تھی مجازاً میدانِ شتر تھی دھوپ گرمی (اردو) سخت تیز دھوپ تھی۔ قہر (عربی) قد و قامت۔ جسم کی لمبائی۔ قہر بے سایہ حضور پر نور شافع رحمہ اللہ کی ذات مبارکہ۔ سایہ کناں

(فارسی) سایہ کرنے والے۔

مطلب :- تصور میں میدانِ شتر کا نقشہ کھینچا گیا ہے کہ زمین کیسی جل رہی تھی اور دھوپ کس قدر سخت تھی اتنے جن حضور پر نور شتر میں تشریف لائے۔ حالانکہ دنیا میں آپ کا سایہ نہ ہوتا تھا۔ لیکن میدانِ شتر میں آپ نے ساری اُمت کو اپنے سایہ رحمت و عاطفت میں چھپا لیا۔

اس پر بھی حدیث شفاعت والہ ہے۔

طیب سے ہم آتے ہیں کہیے تو جنان والو!
کیا دیکھ کے جیتا ہے۔ جو واں سے یہاں آیا

شرح الفاظ :- طیب (عربی) مدینہ منورہ۔ جنان (عربی) بہشت کے جمع بہشت واں (اردو) وہاں کا محفّت اُس جگہ۔

مطلب :- اے بہشت والو! ذرا ہماری الٹی پال تو دیکھو کہ دیارِ محبوب "مدینہ" جہاں ہمارا پیارا محبوب جلوہ افروز ہے چھوڑ کر تمہارے پاس بہشت بریں میں آ رہے ہیں۔ اے بہشت بریں والو! آپ لوگ ہم آنے والوں کے ایک ایک فرد سے پوچھتے کہ تمہاری غذا تو دیدارِ دیارِ محبوب تھی وہاں سے جو یہاں "بہشت میں" ہم آ کے رہنے لگے ہو یہاں تم کو کون سی ایسی چیز دکھائی دیتی ہے جسے دیکھ کر تم جی رہے ہو یعنی عاشقانِ حبیب لبیب دلوں کے طیب صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ کے سوا کسی دوسرے جگہ خواہ بہشت بریں ہی کیوں نہ ہو پسند ہی نہیں کرتے جب تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وہاں جلوہ فرما نہ ہوں انکے نزدیک دیارِ حبیب سے بڑھ کر

کوئی جگہ نہیں ہے۔

مطابقت :- چنانچہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ حضور کے ساتھ ہی جنت میں رہتا پسند فرماتے ہوئے یوں عرض کرتے ہیں۔

يا رسول الله اني اسئلك موافقتك في الجنة

کہ اے اللہ کے رسول بے شک میں آپ سے جنت میں آپ کی معاصبت مانگتا ہوں۔

لے طوق الم سے اب آزاد ہوا ہے قمری
پھٹی لے بخشش کی وہ سرور رواں آیا

شرح الفاظ :- طوق (دوبی) ہنسی گٹے کا پٹ گٹے کا حلقہ۔ الم (دوبی) غم و درد۔ قمری (دوبی) نااختہ کی طرح کا پرندہ جس کے گٹے میں سیاہ حلقہ بنا رہا ہے اس کی آواز درد و غم میں ڈوبی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ مجازاً گنگناہار سیاہ کار۔ چھٹی (دوبی) پروانہ۔ خط۔ رقعہ۔ سرور رواں (فارسی) محبوب۔

مطلب :- کل قیامت میں کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے جن کے اعمال جب تولے جائیں گے تو گناہ زیادہ۔ نیکیاں کم اتریں گی۔ حکم الہی ہوگا کہ انہیں دوزخ میں ڈال دیا جائے۔ اس وقت ان پر عجیب درد و غم کا عالم طاری ہوگا۔ جس سے وہ نہ حال ہو رہے ہوں گے۔ گویا غم و الم کا طوق ان کی گردن میں پڑ جائے گا اور وہ مایوسی کے عالم میں ہوں گے۔ فرشتے اُنیں گے اور چاہیں گے کہ انہیں گھسیٹ کر جہنم میں پھینک دیں۔ اتنے میں نبی رحمت غم خوار امت صلی اللہ علیہ وسلم میزان کے پاس

تشریف لائیں گے جن سے وہ لوگ محبت کرتے تھے اور اپنے پاس سے ایک رقعہ نکال کر میراں پر رکھ دیں گے جس سے ان کی نیکیاں بڑھ جائیں گی اور اب انہیں دوسرا حکم ملے گا کہ ان کو جنت میں داخل کر دو۔ اس طرح رنج و غم کے طوق انکے گلے سے نکل جائیں گے اور اس سے وہ آزاد ہو کر داخل جنت ہوں گے۔

نامہ سے رضا کے اب مٹ جاؤ برے کامو!
دیکھو مرے پلہ پر۔ وہ اچھے میاں آیا

شرح الفاظ :- نامہ (فارسی) خط۔ رجسٹر۔ نامہ اعمال دیکھو (اردو) کھد تنبیہ۔ خبردار۔ پلہ (فارسی) ترازو کا پلٹہ۔ اچھے میاں (اردو) ناکہ ہے جو اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے پیرو مرشد کا جو ماہرہ ضلع اٹما کے رہنے والے تھے جن کا ۱۹ء میں وصال ہوا۔

مطلب :- عقیدہ اہلسنت کی رو سے چونکہ کامل پیرو مرشد پابند شرع اپنے مقررہ مصیبت مرید کی مدد اور شفاعت کا مجاز ہوتا ہے اس لئے اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں قیامت کے برپا اور حساب و کتاب کے ہونے کا تصور کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اے میرے برے کامو! اب رضا کے نامہ اعمال سے ان خود مٹ جاؤ ورنہ (خبردار ہو جاؤ) ترازو کے میرے پلہ پر ابھی بنفس نفیس میرے مرید کامل اچھے میاں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے نہایت مقرب اور چیتے ہیں آجائیں گے اور وہ خود ہی سب برے کاموں کو مٹا ڈالیں گے۔

بدکار۔ رضا خوش ہو۔ بد کام بھلے ہونگے
وہ اچھے میاں پیارا اچھونکا میاں آیا

شرح الفاظ :- بدکار (فارسی) اعلیٰ حضرت نے اپنے آپ کو تواضعاً بکار
فرمایا۔ بد کام (فارسی) بُرا کام۔
مطلب :- اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ تواضعاً فرما رہے ہیں کہ اے بد کردار و گنہگار
رضا تو خوش ہو جا برے کام اب بھلے ہو جائیں گے کیونکہ وہ اچھے میاں جو
اچھوں کے پیارے میاں ہیں وہ دیکھ کر تشریف لائے۔

دیگر

پہلی بار جب مدینہ منورہ میں روضہ اقدس پر حاضری دی اور حج
بیت اللہ کے ۲۹۹ میں ہندو اپس تشریف لائے تو یہ اشعار کہے۔

حزبِ حال کیا دل کو پر ملال کیا !
تمہارے کوچہ سے رخصت نے کیا نہال کیا

شرح الفاظ :- پر ملال (فارسی) تنگین۔ کوچہ (فارسی) گلی۔ کیا (اردو)
برائے استفہام انکاری۔ نہال (فارسی) سرسبز و شاداب۔ سرور۔
مطلب :- یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی مبارک گلی سے روانگی
نے میری حالت خراب کر دی اور میرے دل کو غم و افسوس سے بھر دیا۔ زاتی
دیواریار نے کسک اور ٹیپیں کے سوا شادابی و سرور نہ بخشا بلکہ اس سے
میرے دل میں کچھ اور کسک اور ٹیپیں محسوس ہونے لگی۔
نہ روئے گل۔ ابھی دیکھا۔ نہ بوئے گل سونگھا
قضا نے لاکے قفس میں شکستہ بال کیا

شرح الفاظ :- روئے گل (فارسی) پھول کا منہ۔ محبوب۔ مراد
سرکارِ دو عالم۔ بوئے گل (فارسی) پھول کی خوشبو۔ قضا (عربی) تقدیر
فیصلۃ الہی۔ قفس (عربی) پنجرہ (مراد آہندوستان) شکستہ بال (فارسی)

باز توڑ دیا۔ اڑنے کے قابل نہ رکھا۔

مطلب :- نہ تو ابھی سرکارِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہی ہوئی تھی اور نہ ابھی اس بھول کی خوشبو ہی سونگھی تھی دل کی تمنا دل ہی میں رہ گئی کہ تقدیر نے اس پاک سرزمینِ مدینہ منورہ سے تجھے اپنے وطنِ ہندوستان میں لا کر باز توڑ دیا تاکہ اگر کچھ جانے کے قابل ہی نہ رہوں اور باوجود تمنا کے زیارت کے پھر دوبارہ اس دیارِ محبوب میں حاضری بظاہر ممکن نہیں ہے۔

وہ دل کہ خوں شدہ ارماں تھے جہیں مل ڈالا

نغاں کہ گورِ شہیداں کو پاٹمال کیا

شرح الفاظ :- خوں شدہ (فارسی) پورا نہ ہونا۔ ارمان (فارسی) حسرت اشتیاق۔ خوں شدہ ارمان یعنی حسرت پوری نہ ہوئی۔ مل ڈالا (اردو) چٹکیوں سے مل ڈالا۔ نغاں (فارسی) ناگہ و فریاد۔ گورِ شہیداں (فارسی) شہیدوں کا قبرستان۔ پاٹمال (فارسی) تباہ و برباد

مطلب :- وہ دل جس میں ناکام حسرتیں دفن تھیں اس دل کو رنج سفر نے مسل ڈالا گویا کہ شہیدوں کی قبروں کو مٹا دیا تو میں اس کی فریاد کر رہا ہوں۔

یہ رائے کیا تھی وہاں سے پلٹنے کی اے نفس

ستمگر الٹی چھری سے ہمیں حلال کیا

شرح الفاظ :- کیا تھی (اردو) استفہام انکاری یعنی ایسا نہ تھا۔ پلٹنے کی (اردو) لوٹنے کی۔ نفس (عربی) دل۔ ستمگر (فارسی) ظالم۔ الٹی چھری سے حلال کیا (اردو) محاورہ۔ نہایت ظلم و ستم کرنا۔ بہت ہی زیادتی کرنا۔

مطلب :- اے میرے دل تو یہ تو بتا کہ کیا یہی رائے تھی کہ دیارِ حبیب میں جا کر ہم واپس لوٹ آئیں گے؟ نہیں ایسا ارادہ ہرگز نہ تھا۔ ارے او ظالم دل تو نے ہمیں دیارِ حبیب سے لوٹنے کا ارادہ دیکر بڑا ہی ظلم و ستم کیا۔

یہ کب کی۔ مجھ سے عداوت تھی تجھ کو اے ظالم

چھڑا کے سنگِ درِ پاک۔ سر و بال کیا

شرح الفاظ :- عداوت (عربی) دشمنی۔ سنگِ درِ پاک (فارسی) پاک چوکھٹ۔ سر و بال (فارسی) سر و بال (عربی) عذاب۔

مطلب :- اے ظالم دل تو یہ تو بتا کہ تیری سمجھ سے کس وقت کی دشمنی تھی جو تو نے یہ حرکت کی کہ درِ پاک کی چوکھٹ چھڑا کر میرے سر عذاب لگا دیا اور میرے سر کو جسم پر وبال بنا دیا کیونکہ ہر وقت محبوب

ملی اللہ علیہ وسلم کی مبارک چو کھٹ پر جبین سائی کا شوق پریشان کئے رکھتا ہے۔

چمن سے پھینک دیا۔ آشیانہ بلیبل
اجاڑا خانہ بیکس۔ بڑا کمال کیا

شرح الفاظ :- چمن (فارسی، باغ۔ مراد دیار حبیب علی اللہ علیہ وسلم آشیانہ (فارسی) گھونسہ۔ بلیبل (عربی) ایک شہور چوٹا سا پرندہ جو چمن کے پھولوں سے شوق رکھتا ہے۔ اجاڑا (اردو) تباہ و برباد کیا۔ خانہ بیکس (عربی) بے یار و مددگار گھر۔ غریب و لاچار۔

مطلب :- اے ظالم دل تو نے چمن دیار حبیب سے بلیبل کا آشیانہ نوح کر باہر سینک دیا اور کسی غریب و لاچار کا ٹھکانا اجاڑ کر بھی تو یہ سمجھ رہا ہے کہ بڑا کمال کر دکھایا۔

تراستم ز وہ آنکھوں نے کیا بگاڑا تھا
یہ کیا سمائی کہ دوران سے وہ جمال کیا

شرح الفاظ :- ستم زدہ (فارسی) مظلوم۔ ستائی ہوئی۔ سوائی (اردو) بس جانا۔ سرایت کر جانا۔

مطلب :- میری مظلوم آنکھوں نے اے دل نہ تو کیا نقصان کیا تھا اور میری آنکھوں کو اس جمالِ جہاں آرا سے دور کرنے کی تجھ میں کیسے بس گئی۔

اے میرے ظالم دل تیرا میری آنکھوں نے کیا بگاڑا تھا جس کی وجہ سے تو نے پرفضا اور خوبصورت مدینہ منورہ سے واپس دور لا پھینکا جس کا مجھے بڑا ہی قلق ہے۔

حضور انکے خیال وطن مٹانا تھا
ہم آپ مٹ گئے۔ اچھا فراغ بال کیا

شرح الفاظ :- حضور (عربی) بارگاہ۔ فراغ بال (فارسی) بے فکری کی زندگی بسر کرنا۔

مطلب :- جب ہم مدینہ پاک حاضر ہو گئے تو اے دل وہاں پر وطن کا خیال مٹا دینا چاہیے تھا۔ لیکن تو نے وطن کا تصور لا کر ہمیں مٹا دیا۔ ہمارا دل اچھا فراغ کیا۔

نہ گھر کا رکھا۔ نہ اس در کا۔ ہائے ناکامی
ہماری بے بسی پر بھی نہ کچھ خیال کیا

شرح الفاظ :- ہائے (فارسی) کلمہ افسوس۔ بے بسی (فارسی) مجبوری۔ خیال (عربی) لحاظ۔

مطلب :- اپنے ظالم دل نے کچھ ایسا طریقہ اختیار کیا کہ مجھے نہ تو اپنے گھر کا رکھا اور نہ اس پاک در کا۔ اس ناکامی پر افسوس اور صدمہ کے سوا اور کچھ حاصل نہیں۔ ہماری اس بے بسی اور نا طاقتی کا بھی کچھ لحاظ نہ رکھا۔

جودل نے مر کے جلایا تھا منتوں کا چراغ
ستم کہ عرض رہ صرصر وال کیا

شرح الفاظ :- مر کے جلایا تھا (اردو) بڑی کوششوں سے منتوں
کا چراغ (ہندی) محاورہ - مراد پوری ہونے کے بعد جو چلے مسجد یا کسی
خانقاہ وغیرہ میں جلایا جائے - خوشی کا چراغ - عرض (عربی) پیش کرنا -
برہانا - رہ (فارسی) راہ کا مخفف راستہ صرصر (عربی) تیز آندھی -
جھکڑ - زوال (عربی) بھگنا - ٹٹنا - نیست و نابود ہونا -

مطلب :- میرے قلب و جگر نے بڑی کوشش اور محنت سے مراد برآنے
کے بعد خوشی کا چراغ جو جلایا تھا خود میرے دل نے ہی ظلم یہ کیا کہ اسے
نیستی کی تیز آندھی کی راہ میں پیش کر دیا اور وہ چراغ بجھ گیا مراد یہ تھی کہ کبھی
مدینہ منورہ پہنچ کر اس محبوب کائنات کے سبز گنبد وغیرہ کا نظارہ کرتے
اور وہیں رہ جاتے جو بحمدہ تعالیٰ اب پوری ہو چکی تھی اسی خوشی میں
خوشی کا چراغ جلایا تھا جو تیز و تند آندھی کا نذر ہو گیا اور وہاں رہ جانے
کی تمنا پوری نہ ہو سکی -

مدینہ چھوڑ کے ویرانہ ہند کا چھایا
یہ کیسا "ہائے" حواسوں نے اختلال کیا

شرح الفاظ :- ویرانہ (فارسی) اجڑا ہوا - سنان بیابان - ہندوستان

ہندوستان حواسوں (عربی) اوسان - عقل - اختلال (عربی) خلل ڈالنا -
مطلب :- مدینہ منورہ کی سرزمین پاک سے جب واپس چلا تو وہی
ہندوستان کی اجڑی ہوئی فضا مجھ پر چھا گئی مدینہ پاک کے سلسلے ہندوستانی
کی زمین اجڑی ہوئی سنان معلوم ہوتی ہے جہاں میرا دل نہیں لگتا مجھے اپنی
عقل داوسان پر واپسی کا سخت صدمہ ہے کہ آخر کیوں میرے اوسان اس
وقت خطا کر گئے اور میری عقل پر پردہ پڑ گیا تھا -

تو جس کے واسطے چھوڑ آیا طیبہ سا محبوب
بتا تو اس ستم آرا نے کیا نہال کیا

شرح الفاظ :- سا (اردو) مثل - جیسا - ستم آرا (فارسی) ظلم
سجانے والا - ظالم - نہال (فارسی) نشریح پہلے شعر میں گزری -
مطلب :- شاعر علیہ الرحمت اپنے دل سے خطاب فرما کر کہتے
ہیں کہ اے دل تو نے جس وطن کے لئے طیبہ جیسا عنفیت و رحمت ملا
دیار محبوب چھوڑا - اب تو ہی بنا کہ اس ظالم وطن نے تجھے کون سا
سرور اور کون سی خوشی بخش دی -

ابھی ابھی تو چین میں تھے چھپے ناگاہ
یہ دروکیسا اٹھا جس نے جی نڈھال کیا

شرح الفاظ :- چھپے (اردو) پندل کا عوش میں خوش الحانی سے

بولتا۔ ناگاہ (فارسی) اچانک۔ یکایک۔ سچی (ہندی) جان۔ طبیعت۔ مذہب (اردو) مفہم۔ جسم میں بے جانی اور بے طاقتی کی کیفیت۔
مطلب :- چمن طیبہ (مدینہ منورہ) میں خوشی کے مارے بلب کی طرح ابھی ابھی تو ہماری خوش الحانی کے ساتھ نغمہ سرائی تھی لیکن اچانک ہمارے پہلو میں دیار محبوب کے زرق کا درد کچھ ایسا اٹھا ہے جس نے ہماری جان مذہب حال کر دی ہے۔

الہی! سن لے رضا جیتے جی کہ مولیٰ نے
سگان کو چہ میں چہرہ مرا بحال کیا

شرح الفاظ :- جیتے جی (اردو) زندگی میں۔ مولیٰ (عربی) آقا۔ مالک۔ سگان (فارسی) سگ کی جمع کتنے۔ کوچہ (فارسی) گلی۔ چہرہ بحال کیا۔ (اردو) محاورہ، وقار رفتہ اور گئی ہوئی عزت پھر سے قائم کر دینا۔

مطلب :- اے میرے معبود! کاش اپنی زندگی ہی میں رضا دوبارہ پس لے کہ آقا مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی گلی کے کتوں میں پھر سے میرا وقار رفتہ قائم کر دیا۔ یعنی مجھے سرکار عظمت مدار صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ اپنے دیار روح پرور میں طلب فرمایا ہے۔

دیگر

تیری مرضی پا گیا۔ سورج پھرا لٹے قدم
تیری انگلی اٹھ گئی۔ مہ کا کلیجہ چر گیا!

شرح الفاظ :- پھرا لٹے قدم (اردو) پیچھے آنا۔ رجوت تھقوری۔ لٹے قدم واپس ہونا۔ مہ (فارسی) ماہ کا مخفف۔ چاند۔ کلیجہ (اردو) جگر۔ چر گیا (اردو) پھٹ گیا۔

مطلب :- یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی مرضی آفتاب عالم کتاب نے بھانپ لی اور جس طرح ڈوبا تھا اسی طرح چپکے سے پیچھے واپس آ گیا۔
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آپ کی انگلی چاند کی طرف اٹھی تو چاند کا جگر فوراً پھٹ کر رہ گیا۔

مطابقت :- چنانچہ رجوت شمس کا واقعہ مقام مہیا میں پیش آیا۔ حضور کی ایک انگشت مبارک کے اشارہ سے ڈوبا ہوا سورج واپس لوٹ آیا اور حضرت علی نے اپنی نماز عمر ادا کی جو شکل الانائیں بند صحیحہ امام جعفر لمادی علیہ الرحمۃ نے روایت کیا ہے اور اس کے علاوہ دیگر کتب میں بھی تفصیلاً موجود ہے۔
اور شمس القم کا واقعہ مکہ میں پیش آیا۔ بخاری و مسلم وغیرہ صحاح کی احادیث کثیرہ میں اس معجزہ عظیمہ کا تفصیلی بیان موجود ہے۔

اور قرآن مجید و فرقان حمید میں بھی اس عظیم معجزے کا ذکر لایا ہے

واقتربت الساعة والنشق القمر ۲ د کو ع ۷

ترجمہ :- پاس آئی قیامت اور شق ہو گیا چاند (اعلیٰ حضرت)
صنعت :- کلیجہ کی طرف اسناد مجازی ہے۔

بڑھ چلی تیری ضیاء - اندھیر عالم سے گھٹا
کھل گیا گیسو ترا - رحمت کا بادل گھر گیا

شرح الفاظ :- ضیاء (عربی) روشنی گیسو (فارسی) سر کے دونوں
طرف لٹکے ہوئے بال - گھر (اردو) چھا گیا۔

مطلب :- یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی روشنی اور آپ کا نور کائنات
میں پھیل چکا ہے جس کی وجہ سے دنیا جہان کی تاریکی چھٹ گئی ہے
اور جب کبھی آپ کا گیسو مبارک کھل گیا - فوراً ہی رحمتی کے بادل
چھا گئے۔

بندھ گئی تیری ہوا - ساؤہ میں خاک اڑنے لگی
بڑھ چلی تیری ضیاء - آتش پہ پانی پھر گیا

شرح الفاظ :- بندھ گئی تیری ہوا (اردو) ہوا بندھنا محاورہ ہے۔
رعب جمانا - دھاک بیٹھنا - ساؤہ (فارسی) عراق عجم کے ایک شہر کا نام جہاں
ایک دریا بہتا تھا اس کو دریائے ساؤہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے (ف) یہ

وہ دریا تھا جس کی قبل اسلام پوجا کی جاتی تھی - آتش (فارسی) آگ -
پانی پھر گیا (اردو) محاورہ تباہ و برباد ہو گیا - آتش پہ پانی پھر گیا یعنی آگ کچھ
گئی (ف) یہ وہ آگ ہے جس کی قبل اسلام زمانہ جاہلیت میں بھی پوجا کی جاتی تھی
جس کے پجاریوں کو مجوسی یا آتش پرست کہا جاتا ہے۔

مطلب :- اے نبی پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے پیدا ہوتے ہی
آپ کا رعب دبدب عالم پہ کچھ ایسا بیٹھا کہ دریائے ساؤہ جس کو لوگ اپنی جہالت
کی وجہ سے معبود مانتے اور اس کی عبادت کرتے تھے خشک ہو کر اس میں
خاک اڑنے لگی یعنی ہوا اور گرد کے گولے اٹھنے لگے۔

اور آپ کی ضیاء - پاشیاں کچھ اتنی بڑھیں کہ آگ جس کو لوگوں نے اپنی
نادانی کے سبب معبود سمجھ لیا تھا اور اس کی باقاعدہ پوجا کرتے تھے یکدم سُر
ہو کر رہ گئی۔ یہ اس بات کی دلیل تھی کہ دین حق والا صاحب اسلام حق و
صداقت لے کر آیا ہے اب جملہ معبودان باطل ختم ہو جائیں گے اور صرف
دین حق اسلام کا بول بالا ہو کر رہے گا چنانچہ تاریخِ شایرہ ہے کہ ایسا
ہی ہوا۔

مطابقت :- (خدمت ناسر فارس) ان بیوت النار خدمت تلک
اليلة و لم تخذ قبل ذلک بالف عامر و غاضت ای غارت بحیرة
ساده ای حیث مارت بالستة کان لم یکن شیئ من الماء ص
اتساعها (سیرت جلیہ ص ۱۱۶)

ترجمہ :- "فارس کی آگ بجھ گئی" حضور کی میلاد کی شب میں آگ والے گھر کی وہ آگ بجھ گئی جو اس سے پہلے ایک ہزار سال میں کبھی بجھ سکی تھی اور گہرا دریائے ساوہ اپنا سارا پانی پی گیا۔ یعنی بالکل خشک ہو گیا۔ اتنے وسیع و عریض ہونے کے باوجود وہ ایسا ہو گیا گویا کہ اس میں پانی تھا ہی نہیں۔ اور حضرت علامہ امام بوصیری فرماتے ہیں دساء ساوہ ان غاضت بحیرا و مرد و ارضھا بالفتیحة فلمی کہ دریائے ساوہ نے براکیا کیونکہ اپنے چشے خشک کر لئے اور اس دریائے ساوہ پر آنے والے کو عقد کی حالت میں پیسا ہی لوٹا دیا گیا (برہہ شریف)

والناس خاضعة الانفاس من اسف۔ علیہ والخضر مناھی العین من سدم اور آگ حضور کی میلاد کے غم میں بجھ گئی اور نہر رنج و غم کی وجہ سے اپنے چشموں کو بھول گئی۔ (قصیدہ بردہ شریف)

تیری رحمت سے صفی اللہ کا بیڑا پار تھا
تیرے صدقے سے نبی اللہ کا بحر اتر گیا

شرح الفاظ :- صفی اللہ (دربی) اللہ کا صفی۔ خطاب مبارک حضرت ابراہیم آدم علیہ السلام۔ بیڑا (اردو) کشتی۔ بیڑا پار ہونا محاورہ ہے یعنی کاٹنا ہونا۔ مشکلات و مصائب حل ہونا۔ نبی اللہ (دربی) اللہ کا نبی۔ خطاب مبارک حضرت آدم ثانی نوح علیہ السلام۔ بحر (ہندی) ایک قسم کی گول اور خوبصورت کشتی۔

مطلب :- یا رسول اللہ صلی علیہ وسلم آپ کی رحمت کی وجہ سے حضرت آدم صفی اللہ علیہ السلام کی کشتی پار ہو گئی یعنی ان کی مشکلات و مصائب دور ہو گئے۔ توبہ قبول ہو گئی اور وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے اور انہیں صفی اللہ کا مقبوس خطاب مل گیا اور اے اللہ کے رسول آپ ہی کے صدقے سے حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی پانی میں تیرتی رہی اور غرق ہونے سے محفوظ رہ گئی اور انہیں نبی اللہ کا مبارک خطاب مل گیا۔

مطابقت :- بروایت ابن منذر من رجب ذیل دعاء کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی مغفرت اور توبہ قبول فرمائی تھی۔

اللهم انی اسئلك بجاه محمد عبدك وكرامته عليك وان تغفر خطیئتي

ترجمہ :- اے اللہ میں تجھ سے تیرے بندہ خاص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جاہ و مرتبت کے طفیل اور اس کرامت کے صدقے میں جو انھیں میرے دربار میں حاصل ہے مغفرت چاہتا ہوں۔ اور ارشاد باری ہے۔

ولو اذ نادای من قبل ناستجینا له فنجینا له و اهلہ من الکرب العظیم ۛ

ترجمہ :- اور نوح کو جب اس سے پہلے اس نے ہمیں پکارا تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اس کے گھر والوں کو بڑی سختی سے نجات دی۔ (علیہ حضرت) یہ نجات جو حضرت نوح علیہ السلام کو ملی حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت ہی سے ملی۔

تیری آمد تھی کہ بیت اللہ مجھے کو جھکا !
تیری مرضی تھی کہ ہر بت تھر تھرا کر گیا

شرح الفاظ :- بیت اللہ (عربی) کعبہ عظمیٰ۔ مجرے (عربی)
آداب و سلام۔ ہیئت (عربی) رعب و خوف۔ تھر تھرا کر (اردو) لرز کر
کانپ کر۔

مطلب :- یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی تشریف آوری (پیدائش)
مبارک ہوتے ہی اللہ کا گھر کعبہ معظمہ جس کی طرف لوگ جھکتے تھے آج آپ کی
خدمت میں آداب و سلام بجالانے کے لئے نہایت احترام کے ساتھ آپ کی
جانب جھک گیا اور کعبہ کے اندر رکھے ہوئے تین سو ساٹھ بتوں پر آپ کا
کچھ ایسا رعب و خوف طاری ہوا کہ ہر بت لرز لرز کر اوندھے منہ گر پڑا۔ اس
شعر میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا میلاد مبارک جس سلاست و فصاحت
سے بیان فرمایا گیا ہے اپنی مثال آپ ہے چنانچہ نزہۃ المجالس صفتا پر ہے
مطابقت :- قال عبد المطلب كنت تلك الليلة اطوف
بالكعبة فتمايلت الكعبة وخرت ساجدة نحو المقام۔

ترجمہ :- عبد المطلب (حضور کے دادا جان) نے کہا کہ میں اس رات
(ولادت کی شب بوقت ولادت) کعبہ کا طواف کر رہا تھا تو کعبہ جھکا اور
حضور کی جائے پیدائش کی جانب سجدہ میں گر پڑا اور سیرت حلبیہ ص ۱۱۴
میں ہے۔ وعن عبد المطلب قال كنت في الكعبة فرأيت الا صنم

سقطت من اماكنها فخرت ساجدة عبد المطلب نے کہا کہ میں کعبہ
میں تھا کہ اچانک میں نے دیکھا کہ بت اپنی اپنی جگہوں سے نیچے گر پڑے
اور سجدے میں پڑ گئے۔ اور میں مضمون خصائص المغیری لاسیوطی
میں بھی ہے۔

مومن ان کا کیا ہوا اللہ اس کا ہو گیا
کافر ان سے کیا پھرا اللہ ہی سے پھر گیا

شرح الفاظ :- ان کا ہونا (اردو) محاورہ۔ محب و عاشق۔ فرمانبردار
ہونا۔ کیا ہوا (اردو) برائے تحقیر و آفرین اور اظہار عقیدت۔ کافر (عربی)
منکر۔ پھرا (اردو) باغی و منحرف ہوا۔

مطلب :- انسان مومن و مسلمان ہو کر اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ
وسلم کا جب محب و مطیع ہو جاتا ہے تو دراصل اللہ تعالیٰ اس مومن و مسلمان
کا محب ہو جاتا ہے اور منکر رسالت اللہ تعالیٰ کے حبیب سے منحرف اور
انکار باغی بن جاتا ہے اور اس کی یہ بغاوت و راصل اللہ تعالیٰ سے بغاوت
ہو جاتی ہے اور اسی بناء پر دونوں کا مال الگ الگ بتایا گیا ہے مومن کا
مال (ٹھکانا) جنت ہے اور منکر و باغی کا جہنم۔ چنانچہ قرآن کریم میں
ہے۔

مطابقت :- ان الذين يجادون الله ورسوله ان
دكؤ ۱ ترجمہ :- بیشک وہ جو مخالفت کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول

کی ذلیل کئے گئے جیسے ان سے انگوں کو ذلت دی گئی (اعلیٰ حضرت)
صنعت :- اس شعر میں مومن و کافر کا تقاضا ہے۔

وہ کہ۔ اس در کا ہوا۔ خلقِ خدا اس کی ہوئی
وہ کہ۔ اس در سے پھرا۔ اللہ اس سے پھر گیا

شرح الفاظ :- الفاظ خوب واضح ہیں۔

مطلب :- جو شخص اللہ تعالیٰ کے جیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے در
پاک (چو کھٹ) سے ایمان و ایقان کے ساتھ لپٹ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی
ساری مخلوق انس و جن۔ برگ و برگ۔ خشک و تر اس شخص کی فرمانبرداری بخا
تی ہے۔ اور جو شخص اس کے پیارے جیب سے منہ موڑ لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس
شخص سے اپنا رخِ رحمت پھیر لیتا ہے اور اس کا ٹھکانا دوزخ کے سوا
کہیں نہیں ہوتا۔

دفعہ :- اس شعر میں حضور اکرم نور مجسم رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے وابستگی
کی تلقین نہایت پیارے انداز میں کی جا رہی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ قل ان کثرتم تحبون اللہ فاتبعونی یحییٰکم

اللہ۔ پ ۳ د کو ۱۲۔

ترجمہ :- اے محبوب تم زاد و کر لوگو! اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو
میرے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اللہ تمہیں دوست رکھے گا (اعلیٰ حضرت)

بھکو دیوانہ بتاتے ہو میں وہ ہشمار ہوں
پاؤں جب طوافِ حرم میں تھک گئے سر پھر گیا

شرح الفاظ :- طوافِ حرم (عربی) طوافِ کعبہ۔ طوافِ روضہ مبارک
یہاں روضہ اقدس مراد ہے۔ سر پھر گیا (اردو) دیوانہ ہو گیا۔ سر کے بل۔
مطلب :- اے مجھ دیکھنے والو! مجھے مدینہ پاک میں دیوانہ وار
پھرتے دیکھ کر پاگل بتاتے ہو۔ حالانکہ میں اتنا ہوشیار اور باہوش و حواس
ہوں کہ تم بھی نہ ہو گے دیکھو تو جب روضہ اقدس کا طواف کرتے کرتے
میرے پاؤں جواب دے دیتے ہیں تو اس وقت دیوانہ وار سر کے بل ہو جاتا
ہوں بہر صورت طوافِ حرم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سعادت میری قسمت
میں ہے جسے میں بغیر کے مسلسل اور متواتر کئے جاتا ہوں۔

دفعہ :- اس شعر میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ بحالتِ ہوش و
حواس حضور کے روضہ اقدس پر سجدہ کرنا منع ہے لیکن طواف کرتے کرتے
دیوانگی اور بے خیالی کی کیفیت طاری ہو گئی اور اسی عالم میں بے خیالی
میں سجدہ کر لیا۔ ایسی حالت میں سجدہ وغیرہ سب کچھ جائز
ہے۔

رحمۃ للعالمین آفت میں ہوں کیسی کروں میرے مولیٰ میں تو اس دل سے بلا میں گھر گیا

شرح الفاظ :- رحمۃ للعالمین (عربی) اے تمام عالم کی رحمت کیسی کروں (اردو) کس ڈھنگ سے کروں۔ کیا چارہ جوئی کروں۔ مولیٰ (عربی) آقا۔ بلا (عربی) مصیبت۔ زحمت۔

مطلب :- اے رحمت کائنات فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم میں آفت زدہ ہو گیا ہوں اب آپ ہی بتائیے میں اپنے دل کی وجہ سے مصیبت میں مبتلا ہو گیا ہوں کیونکہ وہ میرے اور آپ کے دربارِ مبارک میں زانیہ ڈالنا چاہتا ہے جو میری طبیعت و اخلاط کے قطعاً خلاف ہے اب میں یہاں سے کہیں نہیں جا سکتا۔

شعر۔ تڑپ تڑپ کر تو ہونچا ہوں کوئے دلبر تک
یہاں سے اے تپش دل اٹھوں کہاں کے لئے

میں تیرے ہاتھوں کے صدقے کیسی کنکریاں تھیں وہ
جن سے اتنے کافروں کا دفعتاً منہ پھر گیا

شرح الفاظ :- صدقے (اردو) زبان۔ کنکریاں (اردو) کنکری کی جمع۔ سنگ ریزہ۔ دفعتاً (عربی) اچانک۔ ایک ہی دفعہ میں۔ منہ پھر گیا (اردو) محاورہ۔ شکست کھا جانا۔ بھاگ جانا۔

مطلب :- یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کے ہاتھوں کے زبانِ جاؤں آفرودہ کس قسم کی اور کس صفت کی کنکریاں تھیں جسے اپنے مقدس ہاتھوں میں لے کر جنگِ بدر و حنین میں کافروں کی طرف پھینک دی تھیں جن کی وجہ سے بے شمار دشمن کافروں کو شکست ہو گئی اور وہ سب بھاگ کھڑے ہوئے چنانچہ قرآن میں ہے۔

مصابقت :- و ما رمیت اذ رمیت و لکن اللہ مری ۹
ترجمہ :- اور اے محبوب وہ ناک جو تم نے پھینکی تم نے نہ پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی (اعلیٰ حضرت)

کیوں جناب بوہرہ یہ! کیسا تھا وہ جامِ شیر
جس سے ستر صاحبوں کا دودھ سے منہ پھر گیا

شرح الفاظ :- بوہرہ (عربی) اُتوہرہ (ربیع دالا) کنیت ہے۔ اصل نام عبدالرحمن بن عمر ہے۔ دلیے ان کے نام میں تقریباً ۲۰ اقوال ہیں یہ اہل صفہ میں بڑے صاحبِ کمال بزرگ اور حضور کے جانِ نثار صحابی ہیں حضور بھی انھیں بہت چاہتے تھے۔ جام (فارسی) پیالہ۔ شیر (فارسی) بے زدن تیر۔ دودھ۔ منہ پھر گیا (اردو) پیٹ بھر گیا۔ سیر ہو گئے۔

مطلب :- اے محترم ابوہریرہ تو بتائیے کہ وہ ایک پیالہ دودھ آخر کس قسم کا تھا کہ جس دودھ کو ستر صحابہ نے پیٹ بھر بھر کے پی لیا لیکن دودھ جوں کا توں رہا۔ جیسا کہ احادیث کہ یہ ہماری شریف و غیرہ میں ہے۔

واسطہ پیارے کا۔ ایسا ہو کہ جو سستی مرے
یوں نہ فرمائیں ترے شاہد کہ وہ فاجر گیا

شرح الفاظ :- واسطہ پیارے کا (اردو) محاورہ۔ اے اللہ
اپنے پیارے حبیب کے طفیل۔ ایسا ہو (اردو) قبول فرما۔ سستی (عربی)
مسک اہل سنت و جماعت رکھنے والا۔ مرے (اردو) مر جائے۔ خاتمہ
ہو جائے۔ تیرے شاہد (اردو) تیری گواہی دینے والے (دکلمہ شہادت
پڑھنے والے) لوگ۔ فاجر (عربی) بدکار و گنہگار۔

مطلب :- اے اللہ اپنے پیارے حبیب کے طفیل میری یہ دعا
سینوں کے حق میں قبول فرما لے کہ جو بھی صحیح العقیدہ (مسک اہل سنت
و جماعت رکھنے والا) بقضائے الہی دنیا کو خیر باد کہے تو وہ عامل بالسنت
یعنی نیک نمازی۔ مجاہد و غازی ہو کہ خیر باد کہے تاکہ تیرا کلمہ پڑھنے والے
دوسرے جو لوگ ہیں وہ یہ نہ کہہ سکیں کہ وہ سنی مسلمان بدکار و گنہگار
ہی دنیا سے چلا گیا۔ حسن عمل اور توبہ و انذار کی تلقین بڑے پیارے
الفاظ میں و عانیہ انداز میں کی جا رہی ہے جو اعلیٰ حضرت علیہ الرحمت ہی کا
حق ہے۔

صنعت :- یہ مصرعہ مقطع بند ہے کہ جس کا مطلب دوسرے
شعر کے ملانے کے بعد ادا ہوتا ہے۔

عرش پر دھوئیں مچیں، وہ مومن صالح مللا
فرش سے ماتم اٹھے وہ طیب و طاہر گیا

شرح الفاظ :- عرش (عربی) تشریف شرف کتاب میں گزری۔
دھوئیں مچیں (اردو) خوشیاں منائی جائیں: مومن صالح (عربی) نیک
عمل کرنے والا مومن۔ فرش (فارسی) زمین۔ ماتم (اردو) مردے پر نوحہ
کرنا۔ طیب و طاہر۔ (عربی) پاک صاف۔

مطلب :- عرش اعظم پر جب سنی مومن کی روح پہنچے تو دیکھ کر
خوشیاں منائی جانے لگیں اور فرشتے پکارا اٹھیں کہ وہ نیک عمل مومن ہیں
آملاتے اور جب اہل زمین سے اس کے مرنے کے بعد آواز اٹھے تو
یہ کہ وہ سنی مومن دنیا سے بلا گناہ بالکل پاک و صاف ہو کر گیا۔

اللہ اللہ۔ یہ علو خاص عبدیت رضا
بندہ ملنے کو قریب حضرت قادر گیا

شرح الفاظ :- اللہ اللہ (عربی) حیرت کے موقع پر بولا جاتا ہے
حیران ہوں میں۔ علو خاص (عربی) خاص بلندی۔ عبدیت (عربی) بندگی
بندہ و مملوک بنانا۔

مطلب :- اے رضا اللہ اللہ: پروردگار عالم نے اپنے محبوب صلی اللہ
علیہ وسلم کو اپنا بندہ و مملوک بنایا تو عبدیت کا خاص انخاص ایسا مرتبہ بلند عطا

زیادہ بندہ خاص المرتبت بہر ملاقات اللہ تبارک و تعالیٰ کی بارگاہ خاص میں چلا گیا یہ مرحلہ خاص اولین و آخرین میں کسی بندہ عام و خاص کو کبھی نہ نصیب ہوا اور نہ ہوگا۔

اس اعزاز میں سرور کائنات فخر موجودات انکتاب رسالت مآتب نبوت جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارکہ منفر ہے۔ اس شعر میں واقعہ معراج کی طرہ نہایت فصاحت کے ساتھ اشارہ ہے۔

مطابقت۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ سبحان الذی اسوی بعبادہ لیلۃ من المسجد النہام الی المسجد الاقصیٰ الخ۔ قرآن مجید پھا

ترجمہ :- پاکی ہے اسے جو اپنے بندے کو راتوں رات لے گیا۔ مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک جس کے گرد اگر وہم نے برکت رکھی کہ ہم اسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں بے شک وہ سنا دیکھتا ہے۔ (راعلیضرت)

ٹھوکریں کھاتے پھرو گے ان کے در پر پڑھو
قافلہ تو اسے رضا اڈل گیا آحضر گیا

شرح الفاظ :- ٹھوکریں کھاتے پھرو گے (اردو) دھوکا اور صدمہ اٹھاتے پھرو گے۔ پڑھو (اردو) سو رہو۔ منتقل قیام کر لو۔ دھونی رماؤ۔ قافلہ (عربی) مسافروں کا گروہ۔ کارواں

مطلب :- اسے نہ صرف مدینہ رضا در محبوب چھوڑ کر اب کہاں جاؤ گے یہی تو وہ در ہے جہاں برصحت و سکینہ۔ بندہ پروردی و ذرہ نوازی ہے۔ اس

دکے سوا جہاں بھی جاؤ گے دھوکا اور صدمہ ہی اٹھاتے رہو گے لہذا سرکار ہی کے سنگ در پر پور یا بستر جالو ہر آفت و مصائب سے محفوظ رہو گے اور یوں تو مسافروں کا گروہ تنہا ہی نظروں کے سامنے ہی کچھ پہلے چلا گیا اور کچھ بعد میں۔ بہر صورت مسافروں کے گروہ تو آتے جاتے ہی رہتے ہیں مگر دیکھنا تم ہرگز یہاں سے نہ جانا۔

دیگر

نعمتیں بانٹنا جس سمت وہ ذیشان گیا
ساتھ ہی منشی رحمت کا قلم دران گیا

شرح الفاظ :- نعمتیں (عربی) عطاء و بخشش۔ بانٹنا (اردو)
تقسیم کرتے ٹٹتے ہوئے۔ سمت (عربی) طرف۔ جانب۔ ذیشان
(عربی) شان و شوکت والا۔ منشی رحمت (فارسی) رحمت کا لکھنے
والا۔ فرشتہ رحمت۔

مطلب :- وہ شان و شوکت والے۔ جو دو کرم والے شہنشاہ صلی اللہ
علیہ وسلم اپنی عطا و بخشش۔ انس و جن۔ چرند پرند۔ جمادات نباتات
وغیرہ کو تقسیم کرتے ہوئے جس جانب چلے جاتے ہیں ساتھ
ہی ساتھ فرشتہ رحمت کا قلم دران بھی اسی طرف پہنچ جاتا
ہے۔ اور ہر چیز کے لئے نعمتیں اور رحمتیں لکھ لی جاتی ہیں جو
فورا ہی ملنے لگتی ہیں۔

لے خبر جلد کہ غیر دلوں کی طرف دھیان گیا
میرے مولیٰ میرے آقا۔ ترے قربان گیا

شرح الفاظ :- لے خبر (اردو) مدد کو آئے۔ غیر دلوں (عربی) غیر
مذہب و مسالک والے۔ بد مذہب لوگ۔ مولیٰ (عربی) مددگار۔ آقا
(ترکی) مالک۔

مطلب :- اے حبیب لبیب دلوں کے طیب صلی اللہ علیہ وسلم جلد میری
مدد کو آئیے کیونکہ میرا دھیان (خیال) غیر لوگوں (بد مذہبوں) کی طرف جارہا
ہے حالانکہ اے میرے مددگار اور اے میرے مالک میں آپ کے قربان
جاؤں۔ میری جلد از جلد دستگیری فرمائیے۔

آہ۔ وہ آنکھ۔ کہ ناکام تمنا ہی رہی
ہائے وہ دل۔ جو ترے در سے پُر امان گیا

شرح الفاظ :- آہ (فارسی) کلمہ افسوس۔ ہائے افسوس۔ تمنا (عربی)
آرزو۔ پُر امان (فارسی) امانوں سے بھرا ہوا۔

مطلب :- ہائے افسوس اپنی ان آنکھوں پر جو اپنی آرزوؤں کے دیکھنے
میں ناکام ہی رہی ہیں۔ ہائے افسوس اس دل پر جو آپ کے سنگ در
پر قدم بوسی کی حسرتیں لیکر حاضر ہوا لیکن وہ حسرتیں پوری نہ ہوئیں بلکہ امان
بکھرا دل ویسے ہی چلا گیا۔

دل ہے وہ دل جو تری یاد سے معمور رہا
سر ہے ہر جو ترے قدموں پہ قربان گیا

شرح الفاظ :- معجزہ (عربی، آباد - قربان (عربی، بچھاؤر

مطلب :- دل درحقیقت وہی دل ہے جو کہ اے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی یاد سے ہمیشہ آباد رہتا ہے ورنہ وہ ایک عضو معطل (بیکار گوشت کا ایک ٹکڑا) ہے اور سر درحقیقت وہی سر ہے جو آپ کے قدموں پر بچھاؤر ہے۔

انھیں جانا انھیں مانا نہ رکھا غیر سے کام
للہ الحمد - میں دنیا سے مسلمان گیا

شرح الفاظ :- للہ الحمد (عربی، خدا کا شکر ہے

مطلب :- صرف اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم ہی کو پہچانا اور انھیں کو ہر کام میں اپنا پیشوا مانا اور غیروں سے نہ کوئی لگاؤ رکھا نہ کوئی تعلق قائم کیا خدا کا شکر ہے کہ آج میں دنیا کو ایسی حالت میں غیر بادکہ رہا ہوں کہ میں چکا سچا مسلمان ہوں اس لئے کہ توحید الہی یہی ہے کہ اللہ کے رسول کو جانا اور مانا جائے اس میں ان بد مذہبوں کا رد ہے جو کہتے ہیں کہ سوائے اللہ کے کسی کو جانا اور ماننا نہیں چاہیے۔

کیونکہ حضور کا ماننا اور جانا ہی اللہ کا ماننا اور جانا ہے۔ تصدیق

رسالت توحید الہی ہے الگ نہیں ہو سکتی۔ کلمہ توحید اشہد ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمد عبدا و رسوله میں اسی بات کی طرف اشارہ ہے۔

اور تم پر مرے آقا کی عنایت نہ سہی

نجدیو! کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا

شرح الفاظ :- نجدیو (عربی، نجدی کی جمع نجد کارہنے والا - شیخ نجدی شیطان ملعون کا لقب ہے یہ ایک مذہب بن گیا ہے جو محمد بن عبد الوہاب نجدی کا اپنے آپ کو پیردار سمجھتے ہیں جو شعار اسلام کو مٹانے کی اپنی پوری زندگی بھر پور کوشش کرتا رہا ہے اس سلسلہ میں انبیاء و اولیاء علماء و صلحاء کی شان میں بڑی گستاخیاں بھی کیں اور آج بھی نجدی وہابی دیوبندی حضرت آقا دموی شہنشاہ کونین اور اولیاء کرام کی شان رفیع میں بکواس کرنا اپنا جزوایان سمجھتے ہیں اور اپنے آپ کو توحید پرست بتاتے ہیں۔

مطلب :- اے گم کردہ راہ نجدیو! دیوبندیو! میرے آقا دموی قائم نعمت صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنے اوپر عنایتیں اگر نہیں مانتے تو نہ مانو مگر ذرا سنا تو سرکار کے دیگر احسانات کو تو چھوڑو تم جو آج تک کلمہ پڑھتے اور پڑھاتے بھی سو اور لوگوں کو باور کراتے پھرتے ہو کہ ہم سچے مسلمان ہیں تو آخر یہ بھی تو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہی نے تمہیں سکھایا ہے کیا؟ اتنے کلمے ہوئے احسان کے بعد بھی احسان فراشی کی کوئی گنجائش ہے؟

اگر نہیں تو اللہ کے حبیب کا مقام و عظمت اور وقار پہچاننا اور توحید پرستی کے زعم میں حبیب خدا کی توہین سے باز آجاؤ۔

آج لے انکی پناہ۔ آج مدد مانگنا سے

پھرنہ مانیں گے۔ قیامت میں اگر مان گیا

شرح الفاظ :- لے انکی پناہ (اردو) ان کا سہارا لے لو عافیت حاصل کر لو اگر مان گیا (اردو) اگر تو مان گیا۔ تو نے تسلیم کر لیا۔

مطلب :- اے منکر بن فضائل حبیب (صلی اللہ علیہ وسلم) حضور پر نور تو کائنات کے لئے سدا پاسہارا بن کر تشریف لائے حضور جس طرح قبل وصال انس و جن۔ چرند و پرند۔ حیوانات و جمادات و عورت و غلمان ملک و ملک سبھی کے لئے سہارا تھے اسی طرح بعد وصال بھی قیامت تک سہارا ہیں۔

اور کائنات عالم کو مسلسل قیامت تک سہارا و مدد دیتے رہیں گے دنیا کی زندگی میں اگر سرکار کی مدد و شفاعت کے قائل بن کر رہو گے تو کل قیامت میں یقیناً سرکار شفاعت مدد و شفیع و مددگار ہوں گے لہذا آج کی زندگی میں اس محبوب و داد و صلی اللہ علیہ وسلم کا سہارا اور ان کی مدد اغثنی یا رسول اللہ کہہ کر مانگو اور جان و دل سے اس بات کے قائل ہو جاؤ کہ سرکار سہارا اور مدد دے سکتے ہیں اور قیامت تک دیتے رہیں گے۔ یہ بات تمہارے مشاہدہ میں آئے یا نہ آئے مگر حقیقت پر مبنی ہے جس کا مرنے کے بعد کل قیامت میں تم مشاہدہ ضرور کرو گے اس وقت تم تو ماننے پر مجبور ہو گے اور حضور کے سہارا اور انکی مدد کی جھیک مانگنا

مشروع کر دو گے لیکن اس وقت حضور نہیں سہارا و مدد دینے پر رضا مند نہ ہوں گے کیونکہ وقت نکل چکا ہوگا اور تم میدان خسری بالکل بے سہارا اور بے یار و مددگار مارے مارے پھرو گے۔

مطابقت :- احادیث شفاعت اس پر دال ہے۔

اُن رے منکر! یہ بڑھا جوش تعصب آخر

بھیر میں ہاتھ سے کمبخت کے ایمان گیا

شرح الفاظ :- اُن (عربی) کلمہ تحقیر و کراہت۔ افسوس۔ رے (ہندی)

ارے کو سختف برائے ندا لیکن تنہا استعمال نہیں کیا جاتا ہمیشہ کسی کے ساتھ ہوتا ہے جیسے اللہ رے۔ ہمارے رے۔ جوش تعصب (فارسی) تعصب کا جوش تعصب کی زیادتی و فراوانی۔ بھیر (اردو) انہوہ۔ مجمع۔

مطلب :- ہمارے رے منکر مدد و شفاعت آخر حضور کے فضائل سے

انکار اور تعصب کی زیادتی و فراوانی یہاں تک بڑھ گئی کہ آخر اس دنیا کی

بھری بھاسیں اس بد نصیب کے ہاتھ سے ایمان جیسی دولت بھی چھین گئی۔ اسے

منکر و! یہ سب کچھ اس لئے ہوا کہ حضور کے فضائل و مناقب کو شرک و

کفر اور بدعت ہونے کی نگاہ سے دیکھا۔

اور خود کردہ را علا جے نیست کے معنی ناقص نتیجہ نہ نکلا کہ تم بے

ایمان ہو گئے۔

جان و دل بہوش و خرد و سب تو مدینے پہنچے
تم نہیں چلتے رضا سارا تو سامان گیا

دیگر

تابِ مرآتِ سحر - گردِ بیابانِ عرب
غازہ روئے قمر - دودِ چراغانِ عرب

مطلب :- شاعر علیہ الرحمۃ کے فرمانے کا منشا یہ ہے کہ دل درداغ
ہوش و حواس سب کچھ مدینہ منورہ پہنچ چکے ہیں اے رضا آخر تم یہاں
سے مدینہ شریف کیوں نہیں چلتے تمہارا سارے کا سارا سامان تو پہلے
ہی مدینہ پاک پہنچ گیا ہے۔

شرح الفاظ :- تابِ مرآتِ سحر (فارسی) صبح کے آئینہ کی چمک —
گردِ بیابانِ عرب (فارسی) عرب کے میدان کی گرد - غازہ روئے قمر (فارسی)
چاند کے چہرے کا پودر - دودِ چراغانِ عرب (فارسی) عرب کے چراغوں کا
دھواں -

مطلب :- عرب (جو دیار حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم) کے میدان کی گرد و غبار
صبح کے آئینہ کی چمک دمک ہے اور عرب کے چراغوں کا دھواں دراصل چاند کے چہرہ
کا غازہ (پودر) ہے۔

اللہ اللہ بہارِ چمنستانِ عرب
پاک ہیں ٹوٹ خزاں سے گلِ دریاںِ عرب

شرح الفاظ :- اللہ اللہ (عربی) حیرت و استعجاب کے وقت بولا جاتا
ہے - ٹوٹ (عربی) غیب - گل (فارسی) پھول - دریاں (عربی) ہر خوشبو
دار گھاس

مطلب :- دنیا کی ہر گلہ اور ہر چمن میں بہاؤ آتی ہے اور جلد ہی ختم ہو جاتی ہے

مگر چنستانِ عرب کی بہار پر میں حیرت زدہ ہوں کہ عرب کے چنستان کے پھول بلکا اسکے
خس و خاشاک پر بھی ہمیشہ ایسی بہار رہتی ہے جو موسمِ خزاں کے عیب سے بالکل
پاک صاف رہتی ہے۔

جوششِ ابر سے خونِ گلِ فردوس گرے
چھیڑ دے رگ کو اگر خارِ بیابانِ عرب

شرح الفاظ: جوشش (فارسی) جوش۔ اُبال۔ تیزی۔ ابر (فارسی) بادل
خونِ گلِ فردوس (فارسی) جنت الفردوس کے پھولوں کا خون۔ چھیڑ دے رگ کو۔
(اردو) کہہ دے بھڑکا دے۔ اشتعال دلادے۔ خارِ بیابانِ عرب (فارسی) عرب
کے دیرانے کا نشانہ۔

مطلب :- عرب کے دیرانوں کے کانٹوں کی یہ عظمت و جلال ہے کہ اگر جنت الفردوس
کے پھولوں کی رگوں کو چھیڑ دیں (کہہ دیں) تو اسی وقت ان پھولوں کی رگوں کا
سارا خون بادل بن کر آسمان پر چھا جائے اور نہایت جوش و ولولہ کے ساتھ روئے
زمین پر برسے لگے۔ یعنی بہشت کے پھول سے بیابانِ عرب زیادہ اچھے ہیں۔

تشنہ نہرِ جناب ہر عربی و عجمی!

لب ہر نہرِ جناب تشنہ نیسانِ عرب

شرح الفاظ: تشنہ نہرِ جناب (فارسی) جنتوں کی نہروں کا پیاسا عجمی (عربی)
غیر عربی۔ ملک عرب کے سوا دنیا کے سارے ملک۔ عجمی منسوب بعم۔ عجم کا رہنے والا۔

لب ہر نہرِ جناب (فارسی) جنتوں کی نہروں کا ہر لب (ہونٹ) تشنہ (فارسی)
پیاسا۔ نیسان (عربی) بارش جو سمندر میں موقی پیدا کرتی ہے۔

مطلب :- ہر عربی و ہر عجمی جنتوں کی نہروں کا پیاسا دکھائی دیتا ہے۔ مگر ہم
دیکھتے ہیں کہ خود جنتوں کی نہروں کے لب ہائے تشنہ عرب کی موتیاں پیدا کرنے
والی بارش کے پیاسے ہیں۔

لہو، غمِ آپ ہو اے پر قمری سے گرے
اگر آزاد کرے سروِ خرامانِ عرب

شرح الفاظ: لہو (عربی) گلے کا حلقہ۔ آپ (اردو) خود بخود۔ ہوا
(عربی) اشتیاق۔ پر (فارسی) پرو بال۔ قمری (عربی) جو ایک خوبصورت
پرنسہ ہے۔ فاختہ۔ آزاد کرے (اردو) رہا کرے۔ دیدار کی کھلی چھٹی دیدے۔
سروِ خرامانِ عرب (فارسی) عرب کا محبوب۔

مطلب :- اگر عرب کے محبوب (محبوبہ) عالم صلی اللہ علیہ وسلم، انعام و کرام
فرمائیں اور ہمیں اپنے جمالِ جہاں آرا کے دیدار کی کھلی چھٹی دیدیں تو غم ہائے زندگی کا
طوق جو ہمارے نرم و نازک گلے میں پڑا ہوا ہے خود بخود اشتیاقِ دیدار سے کٹ کر
گر جلے اور ہمیں مصائب اور غمہائے روزگار سے گلہ خوار صی بل جائے۔

حاکم تھے) سلیمان عرب سے مراد عرب کے حکمران ناجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم۔
مطلب :- حضرت جبریل علیہ السلام جو سلیمان عرب یعنی ناجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے لیے بمنزل ہدیہ (قاصد) ہیں جس طرح سلیمان علیہ السلام کے قاصد ہدیہ نے ملک
سبائے اگر ملکہ سبائیس کا شردہ سلیمان علیہ السلام کو سنایا تھا اسی طرح عرش الہی سے
حضرت جبریل امین علیہ السلام گنہگار امت کے لیے شردہ شفاعت لے کر حضور کے پاس آئے۔

حسن یوسف پہ کٹیں مصر میں انگشت زناں
سرکٹاتے ہیں ترے نام پہ مردانِ عرب

شرح الفاظ :- حسن یوسف (عربی، یوسف علیہ السلام کا حسن و جمال - کٹیں
دارود) کٹ گئیں - مصر (عربی) ایک شہر کا نام ہے جہاں حضرت یوسف علیہ السلام بیچے
گئے - قید کئے گئے - بہکائے گئے - آخر میں مصر کے حکمران بن گئے - انگشت (عربی) انگلی
زناں (فارسی) زن کی جمع عورتیں - مردانِ عرب (فارسی) عرب کے پہلوان۔

مطلب :- یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت یوسف علیہ السلام کا ظاہر کا حسن و جمال
دیکھ کر حیرانگی اور بے خودی کے عالم میں مصر کے اندر سنگترا کاٹتے ہوئے عورتوں کی اپنی
اپنی انگلیاں کٹ گئیں تعین جس کا انھیں احساس تک نہ ہو سکا تھا مگر عرب کے جاں باز
شیرازی آپ کے نام پر جان بوجھ کر غم و استغفال کے ساتھ اپنے سر نہا دیا کرتے ہیں۔

یہ عرضات و بلاغت سے پر ہے اس کے ایک ایک لفظ میں مقابلہ حضرت

یوسف و محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ السلام پایا جاتا ہے - ملاحظہ ہو - اصرار یہ ہے کہ
ایک طرف حسن یوسف ہے تو دوسری طرف نام محمد اسیر طرچ اصرار یہ ہے کہ

نہر میزان میں چھپا ہو تو حتمل میں چمکے
ڈالے اک بوند شب بے میں جو بارانِ عرب

شرح الفاظ :- نہر (فارسی) آفتاب - میزان (عربی) میزان (عربی) بارہ آسمانی
برجوں میں سے ساتواں برج - حتمل (عربی) میٹھ کی شکل کا پہلا آسمانی برج -
شب (فارسی) رات - دے (فارسی) شمس مہینہ کی نویں تاریخ - نوروز - بارانِ عرب
(فارسی) عرب کی بارشیں۔

مطلب :- آسمان کے بارہ برج (گنبد) یعنی ستاروں کے مقامات ہیں جن میں
سیارگان شمس و قمر - زحل و عطارد - مریخ و مشتری اور زہرہ جاتے ہیں تو بقدرت
خداوندی اپنی بجائیں تاثیر دھاتے ہیں - اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ اگر
آفتاب پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت کا ایک چھینٹا پڑ جائے تو اگرچہ خشک
سالی کا موسم ہو موسمِ باد و باران میں تبدیل ہو جائے۔

عرش سے شردہ بلقیس شفاعت لایا
طاثرے سدرہ نشین - مرغِ سلیمانِ عرب

شرح الفاظ :- شردہ (فارسی) خوش خبری - بلقیس (عربی) شہر سبا کی ملکہ زوجہ
حضرت سلیمان علیہ السلام - شفاعت (عربی) سفارش - طاثرے سدرہ نشین (عربی) حضرت
جبریل علیہ السلام - مرغ (فارسی) پرندہ - ہدیہ - قاصد - سلیمان (عربی) سلیمان بن
داؤد علیہ السلام جو اپنے عہد میں پوری دنیا کے چرنند و پرند جن دانش - ہوا اور دوا وغیرہ کے

بلکہ قصد ارادہ بے خودی کے عالم میں تو ادھر کھاتے ہیں یعنی قصد اکتادیا کرتے ہیں اسی طرح ادھر لفظ مصر ہے یعنی جس میں کسی نہ کسی طرح علم و تہذیب کی روشنی پائی باقی تھی لیکن ادھر لفظ عرب ہے جہاں کے لوگ زمانہ جاہلیت میں سرکشی و خود سری میں یکتا تھے استعمال کیا گیا۔ ادھر انگشت اور ادھر سر۔ اسی طرح ادھر زمان اور ادھر مردان کے لفظ استعمال کئے ہوئے ہیں پھر لطف یہ ہے کہ انگلیاں کہیں کہا گیا جس سے محض ایک مرتبہ کٹ جانا معلوم ہوا مگر دوسری طرف سر کھاتے ہیں کہا گیا جس سے استمرار و دوام ثابت ہوتا ہے یعنی ہمیشہ آپ کے نام مبارک پر اپنے سر کھاتے ہی رہتے ہیں۔

کوچہ کوچہ میں مہکتی ہے یہاں بڑے قمیص
یوسفستان ہے ہر گوشہ کنعان عرب

شرح الفاظ :- کوچہ کوچہ (فارسی، گلی گلی۔ بڑے قمیص (فارسی، قمیص و کرتے کی خوشبو۔ یوسفستان (عربی) یوسف علیہ السلام کے رہنے کی جگہ۔ ہر گوشہ کنعان عرب (فارسی) ملک عرب کے شہر کنعان کا ہر گوشہ۔

مطلب :- یہاں ملک عرب کی گلی گلی سرکار ابد قرار علیہ السلام کے ملبسات تقدس کی خوشبوؤں سے بسی ہوئی ہے عرب کے کنعان کا گوشہ گوشہ حضور کی خوشبو سے یوسفستان بنا ہوا ہے۔

بزم قدسی میں ہے یاد لب جان بخش حضور
عالم نور میں ہے چشمہ حیوان عرب

شرح الفاظ :- بزم قدسی (فارسی) فرشتوں کی مجلس۔ لب جان بخش (فارسی) روح عطا کرنے والا ہونٹ۔ عالم نور (عربی) نور کی حالت و کیفیت۔ چشمہ حیوان (فارسی) آب حیات۔

مطلب :- سرکار حیات مدار صلی اللہ علیہ وسلم کے زندگی بخشنے والے مبارک ہونٹوں کی یاد (چچا) ملا علی کے فرشتوں میں ہے اور عرب کے پانی میں نور کی کیفیت ہے وہ آب حیات سے کم نہیں ہے جو زندگی جاوید عطا کر دیتا ہے۔

یہ سب برکتیں اللہ کے محبوب ساپا رحمت و رافت کی وجہ سے ہے۔

پائے جبریل نے سرکار سے کیا کیا القاب
حسرو و خیل ملک خادم سلطان عرب

شرح الفاظ :- القاب (عربی) لقب کی جمع۔ نام۔ خسرو (فارسی) بادشاہ سردار۔ خیل (عربی) جماعت۔ گروہ۔ ملک (عربی) فرشتہ۔ خادم سلطان عرب (عربی) عرب کے بادشاہ کا خدمت گزار۔

مطلب :- سرکار عالی جاہ رسالت پناہ۔ عزت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ کیسی پناہ سے جبریل علیہ السلام نے بڑے بڑے اونچے القابات و خطابات پائے ہیں حضرت جبریل علیہ السلام فرشتوں کے گروہ کے بادشاہ ہیں مگر عرب کے سلطان صلی اللہ علیہ وسلم کے در کے غلام ہیں۔

بلبل و نیلپر و کنگہ بنو پروانو!
مہ و خورشید پہ ہنستے ہیں چراغانِ عرب

شرح الفاظ :- بلبل (عربی)، ہزار داستان - مشہور پرندہ - نیلپر (اردو)، نیل کنٹھ - ایک پرندہ جس کے پر اور گردن نیلی ہوتی ہے - کنگہ (فارسی) چکور - مہ (فارسی) ماہ کا مخفف چاند - خورشید (فارسی) سورج - ہنستے ہیں (اردو) مذاق اڑاتے ہیں -

مطلب :- اے پروانو! اے شمع ماہ و خورشید پر خاموشی سے جان دینے والو۔ بلبل چستانِ رسول بنو نیل کنٹھ بنو! چکور بنو! اور پیارے حبیب لبیب عالم کے طیب صلی اللہ علیہ وسلم کے گیت اپنی پیاری پیاری آوازوں میں گاؤ۔ یہ کیا کر جہاں کہیں فانی اور عارضی روشنی دیکھی وہیں مرٹے - حضور ربیع نور کے دیار پاک عرب کے چراغوں کی روشنی کا یہ عالم ہے کہ چاند و سورج اس کے سامنے شرمندہ ہیں -

حور سے کیا کہیں موسیٰ سے مگر عرض کریں
کہ ہے خود حسنِ ازل طالبِ جانانِ عرب

شرح الفاظ :- حور (عربی) حوراء کی جمع اور اردو میں واحد متعلیٰ ہے گوئے رنگِ الی ایسی سیاہ اور بڑی بڑی آنکھوں والی عورتیں جن کی آنکھوں کے ڈھیلوں کا سفید حصہ نہایت سفید اور سیاہ حصہ (پتلی) نہایت سیاہ چمکدار ہو۔ مراد اچھی عورتیں - موسیٰ (عربی) نام مشہور پیغمبر خدا ﷺ و علیہ السلام جنہوں نے تجلیات

الہی پر نظر ڈالی ہے اگرچہ کتابِ نلا کے اور بیہوش ہو گئے لیکن خدا کے حسن و جمال کی اہمیت سے واقف ہیں کیونکہ وہ تجلیاتِ سونی کے ناکر کے کروڑوں حصہ سے بھی کم تھیں - حسنِ ازل (عربی) قیامِ حسن - خدائے ازل کا حسنِ ازل - طالبِ جانانِ عرب (فارسی) عرب کے محبوب کا طالب - چاہنے والا -

مطلب :- ہم حوروں سے کیا کہیں جو خدائے ازل کے حسن و جمال سے ناواقف ہیں ہاں موسیٰ علیہ السلام سے ضرور عرض کریں گے کیونکہ انہوں نے کچھ حصہ حسن پر نظر کی ہے انہیں اس کی اہمیت سے واقفیت ہے کہ خود خدائے ازل کا حسن ازل عرب کے محبوب کا طالب (چاہنے والا) ہے -

کرمِ نعت کے نزدیک تو کچھ دور نہیں
کہ رضا یہ عجی ہو سگِ حسانِ عرب

شرح الفاظ :- کرمِ نعت (عربی) نعت گوئی کے سلسلے میں بخشش و کرم کرنے والے (ربیع جو دو کرم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) کچھ دور نہیں (اردو) کچھ بعید نہیں - کوئی مشکل نہیں - سگ (فارسی) گستاخاؤں شیدا - گلستانِ عرب (عربی) عرب کے رہنے والے - رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نہایت فصیح و بلیغ شاعر حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہما جن کو نعت گوئی کے صلے میں خوش ہو کر سرکار نے اپنی چادر مبارک اتار کر عطا فرمادی تھی - اس کے علاوہ اور بہت سے انعامات عطا فرمائے تھے جو نعت ہی کہنے کے صلے میں تھے -

مطلب :- نعت گوئی کے صلے میں بخشش کرنے والے ربیع جو دو کرم صلی اللہ علیہ وسلم

دیگر

پھر اٹھا ولولہ یاد مغیلانِ عرب
پھر کھنچا دامنِ دل سے بیابانِ عرب

شرح الفاظ :- پھر اٹھا (اردو) دوبارہ ابھرا۔ ولولہ (فارسی) جوش و خروش

مغیلان (فارسی) بول کا درخت۔ بیابان (فارسی) جنگل۔ میدان

مطلب :- مجھے اپنے محبوب تاجدار عرب و عجم محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی سرزمین عرب بلکہ اسی سرزمین کے خلیج و خاشاک اور کانٹوں بھرے درختوں اور جھاڑیوں میں بھی انتہائی عقیدت و محبت ہے۔ اس دیارِ محبوب میں جا کر کبھی وہاں کی خاک کو چوما اور کبھی پھولوں کو سینے سے لگایا اور کبھی وہاں کے خاردار درختوں کو دیوانہ وار چوما اور آنکھوں سے لگایا تھا اور انکی خوش قسمتی پر رشک کیا تھا اب دوبارہ ہند میں بیٹھے عرب کے بولوں اور خاردار درختوں کی یاد کا جوش و خروش پھر ابھرا ہے اور اب پھر عرب کے بیابان کی جانب میرا دل کھینچ رہا ہے۔

باغِ فردوس کو جاتے ہیں ہزارانِ عرب
ہائےِ حیرتِ عرب۔ ہائےِ بیابانِ عرب

شرح الفاظ :- باغِ فردوس (فارسی) جنت الفردوس ہزارانِ عرب (فارسی) عرب کی بلبلیں۔ ہائے (فارسی) دریا کا آواز۔ صوائے عرب (عربی) عرب کا قبیلہ

کے نزدیک یہ بات کوئی دشوار نہیں ہے کہ عجم کے باشندہ اعلیٰ حضرت احمد رضا خان علیہ الرحمۃ کو حسانِ عربی شاعر رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا کتنا درجنے کچے کچے پر اکتفا کر لیتا ہے، یعنی وفادار اور خادم بنادیں یعنی حضرت حسان کے کئے کا خادم بنادے اور یہ بہت بڑا اعزاز ہوگا۔

میدان بیابان عرب (فارسی) عرب کا جنگل ۔

مطلب :- جب عرب کے محبوب اور محبت سرائے رسول وصال کر جاتے ہیں تو میدان جنت الفردوس کو چلے جاتے ہیں اور اپنے محبوب و ممدوح کی پیاری سرزمین و خیرباد کہہ دیتے ہیں مگر سب میں بیٹھے میرے دل کے اندر تو عرب کے جنگلوں اور اس کے پھیل میدانوں کے فراق کا انتہائی درد و کرب ہے۔ میرے لئے اس کی جدائی ناقابل برداشت ہے۔ نامعلوم لوگ اس کی جدائی کیسے گوارہ کر کے جنت کو جاتے ہیں میرے نزدیک تو میرے محبوب کے دیار عرب کے صحرایہ بیابان جنت الفردوس سے کہیں بہتر و جاذب ہیں۔

بیٹھی باتیں تیری دینِ غم۔ ایمان عرب
نمکیں حسن ترا جانِ غم شانِ عرب

شرح الفاظ :- الفاظ خوب واضح ہیں۔

امطلب :- اے محبوب عرب درجہِ آب کی بیٹھی بیٹھی پیاری پیاری باتیں ہی غم والوں کا دین اور عرب والوں کا ایمان ہے اور آپ کا حسنِ نمکیں غم والوں کی روح و جان اور عرب والوں کی سراپا شان ہے۔

اب تو بے گریہ خوں گو ہر دایان عرب
جس میں دو لعل تھے زہر کے وہ تھی کانِ عرب

شرح الفاظ :- گریہ (فارسی) آنسو۔ گوہر دایان عرب (فارسی) عرب کے دامنوں

کے گہر (موتی، لعل، دعویٰ) لال کا سب سے سرخ قیمتی پتھر۔ یا قوت۔ زہر (دعویٰ) محبت مگر رسول حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کا لقب مبارک اس لئے کہ ان کا رنگ پھول کی طرح تھا کانِ عرب (فارسی) عرب کا مہر۔

مطلب :- عرب کی کان اور مہر بیش بہا حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا جس نے اپنے دو قیمتی جواہر یا قوت حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو عرب کے دامن میں رکھ دیا تھا۔ انھیں عرب ہی کے لوگوں نے ظلماً مار کر شہید کر دیا اس کے بعد عرب کے دامن میں خون کے آنسو ہی کو ہر ناباب بنے ہوئے ہیں۔ یعنی ہر وہ شخص جو ان دو لعلوں سے محبت و عقیدت رکھتا ہے انکی شہادت اور ان پر کئے گئے ظلم و ستم پر دو آنسو فرد بہا دیتا ہے۔

دل نہری دل ہے جو آنکھوں سے ہو حیرانِ عرب
آنکھیں وہ آنکھیں ہیں جو دل سے ہوں قربانِ عرب

شرح الفاظ :- الفاظ خوب واضح ہیں۔

مطلب :- دراصل دل وہی کہلانے کے لائق ہے جو اپنی آنکھوں سے عرب کے عجائبات و زریں اشیاء کا نظارہ کر کے حیرت زدہ "ہر کا بکا" رہ جائے اور آنکھیں درحقیقت وہی کہلائیں گی جو دل و جان سے عرب کے قربان ہو جائیں۔

ہائے کس دقت لگی پھانسِ الم کی دل میں
کہ بہت دور ہے خارِ مغیلانِ عرب

شرح الفاظ :- ہائے (فارسی) کلمہ ہافوس۔ اس سے دروازہ کا پتہ چلتا ہے

ملی پچانس (اردو) پچانس لگنان کا چھنا۔ نگری کا ریشہ جسم میں گڑ جانا۔ الم (عربی)
درد۔

مطلب :- میرے دل میں دیارِ محبوب کی یاد کے درد کی پچانس ہائے کیسے عجیب
وقت میں چھپی ہے کہ عرب کے بولوں کے کانٹے تو ابھی بہت دور و راز ہیں۔ ابھی سے
درد و اضطراب۔ قلق اور تڑپ بہت ہی جانفزا ہے۔

فصل گل لاکھ نہ ہو بھل کی رکھ آس ہزار
پھولتے پھلتے ہیں بے فصل۔ گلستانِ عرب

شرح الفاظ :- فصل گل (فارسی) موسم بہار۔ وصل (عربی) محبوب سے ملاپ
آس (اردو) امید۔

مطلب :- بہار کا موسم نہیں ہے تو نہ سسی لاکھ مرتبہ ہو مگر محبوب سے ملاپ کی ایک
ہزار تیرہ امید رکھو کیونکہ عرب کے باغ سدا بہار ہیں۔ بے فصل بھی پھولتے پھلتے رہتے
ہیں موسم بہار کے محتاج نہیں۔

صدقے ہونے کو چلے آتے ہیں لاکھوں گلزار
کچھ عجب رنگ سے پھولا ہے گلستانِ عرب

شرح الفاظ :- کچھ عجب رنگ سے (اردو) کچھ عجیب کیفیت سے۔

مطلب :- چستانِ عرب کچھ ایسی عجیب کیفیت سے پھولا دکھلا ہے کہ ہر روز لاکھوں
چمن (فرشتے) اس پر قربان ہونے کے لئے چلے آتے ہیں۔

عندلیبی پہ جھگڑتے ہیں کٹے مرتے ہیں
گل و بلبل کو لڑاتا ہے گلستانِ عرب

شرح الفاظ :- عندلیبی پہ (عربی) عندلیب ہونے پر۔ نغمہ سرائی پر
مطلب :- پھول اور بلبل دونوں گلستانِ عرب کے عندلیب ہونے اور اس کی شنا
میں نغمہ سرا ہونے پر لڑتے جھگڑتے اور آپس میں کٹے مرنے۔ اسے ہیں۔
گلستانِ عرب کچھ ایسا پر کیف ہے کہ جس کی وجہ سے گل و بلبل دونوں
بے قرار کٹے ہوئے ہیں۔

صدقے رحمت کے۔ کہاں پھول۔ کہاں خار کا کام
خود ہے دامن کش بلبل۔ گل خندانِ عرب

شرح الفاظ :- کہاں پھول کہاں خار کا کام (اردو) کہاں پھول جیسی نرم و نازک
چیز اور کہاں ان پھولوں سے کانٹوں کا کام۔ دامن کش (فارسی) دامن کھینچنے والا۔
گل خندان (فارسی) کھلا ہوا پھول۔

مطلب :- اے پیارے محبوب میں آپ کی رحمت کے قربان جاؤں کیسی خوبی کے
ساتھ نرم و نازک پھولوں سے کانٹوں کا کام لیا گیا ہے۔

یعنی عرب کے کھلے ہوئے پھولوں نے خود بلبلوں کے دامن دل کھینچ لئے
ہیں۔

شادی حشر ہے۔ صدقے میں پھٹینگے قیدی
عرش پر دھوم سے ہے دعوتِ مہمانِ عرب

شرح الفاظ :- شادی (فارسی) خوشی۔ حشر (عربی) جلا وطن کرنا۔ اپنے وطن سے دوسرا جگہ جانا۔ دھوم سے (اردو) نہایت خوشی سے۔ مہمانِ عرب (فارسی) عرب کا مہمان۔ مراد سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم۔

مطلب :- معراج کی شب میں سفر معراج کرنے کی خوشی میں حضورِ منیع نور صلی اللہ علیہ وسلم کے قہر میں قیدی رہا کئے جائیں گے یعنی گنہگارِ اُمت کو جہنم سے رہائی ملے گی اور جنت میں داخل کئے جائیں گے۔

عرشِ اعظم پر عرب کے مہمانِ سرکارِ دو جہان علیہ السلام کی بڑی دھوم دھماکے سے دعوت ہو رہی ہے۔ یعنی بلایا جا رہا ہے۔

چرچے ہوتے ہیں یہ کھلائے ہوئے پھولوں میں
کیوں یہ دن دیکھتے۔ پاتے جو بیابانِ عرب

شرح الفاظ :- الفاظ خوب واضح ہیں۔

مطلب :- مرجھائے اور سوکھے ہوئے پھولوں میں تذکرہ عام ہے کراے کا شہم و عرب کے بیابان میں چھوٹے کاموقد میسر آیا ہوتا تو آج ہم یہ مرجھانے کے دن نہیں دیکھتے۔

تیرے بے دام کے ہندے ہیں رُسیانِ عرب
تیرے بے دام کے بندی ہیں ہزارانِ عرب

شرح الفاظ :- بے دام (اردو) بے قیمت۔ مفت۔ ہندے (فارسی) غلام۔ مملوک۔ رُسیانِ عربی، رُسیں کی جمع۔ دولت مند۔ عجم (عربی) عرب کے سوا سارے ملک۔ بندی (فارسی) قیدی۔ ہزاران (فارسی) ہزار کی جمع۔ بلبل۔

مطلب :- اے حبیبِ پاک صاحبِ بولاک صلی اللہ علیہ وسلم عجم کے بڑے بڑے دولت مند و سادات آپ کے بے قیمت کے غلام ہیں اور عرب کے آزاد منش لوگ جو بلبلیں کی طرح خوش الحانی کرتے ہیں خود بخود مفت کے آپکے قیدی بن گئے ہیں جو آپ کا در چھوڑ کر جاتے ہی نہیں۔

ہشتِ خلد آئیں وہاں کسبِ لطافت کو رضا
چار دن برسے جہاں ابر بہارانِ عرب

شرح الفاظ :- ہشتِ خلد (فارسی) آٹھ جتنیں۔

۱۔ دارالخلد ۲۔ دارالسلام ۳۔ دارالقرار ۴۔ جنتِ عدن

۵۔ جنتِ الماویٰ ۶۔ جنتِ النعیم ۷۔ علیین ۸۔ جنتِ الفردوس

کسبِ لطافت (عربی) تازگی و پاکیزگی حاصل کرنا۔

مطلب :- عرب کی بہاروں کے بادل جہاں کہیں بھی صرف چار روز

برس پڑیں تو وہاں آٹھوں جنتیں تازگی و پاکیزگی حاصل کرنے کے لئے آرائیں۔

دیگر

جوتوں پر ہے بہار چمن آرائی دوست
خلد کا نام نہ لے بلبل شیدائی دوست

شرح الفاظ :- جوتوں (اردو) جوین کی جمع۔ شباب۔ اٹھتی جوانی
چمن آرائی دوست (فارسی) محبوب کی باغبانی کی بار۔ خلد (عربی) جنت
بلبل شیدائی دوست (فارسی) محبوب کا شیدائی بلبل
مطلب :- میرے محبوب کے چمنستان عالم کو سنوارنے کی دجہ سے
بہار اپنی پوری جوانی پر آگئی ہے۔ محبوب کا شیدائی بلبل اگر چمنستان کی
اس بہار کا نظارہ کرے تو خلد بریں کا کبھی نام تک نہ لے۔

تھک کے بیٹھے تو درِ دل پہ تمنائی دوست
کون سے گھر کا اجالا نہیں زیبائی دوست

شرح الفاظ :- تمنائی دوست (فارسی) اے محبوب کا تمنائی
زیبائی دوست (فارسی) محبوب کی خوبصورتی۔
مطلب :- اے محبوب کے تمنائی! جب اپنے محبوب کو ڈھونڈتے
ڈھونڈتے تھک جاؤ تو اپنے دل کے در پر بیٹھ جاؤ۔ محبوب کے حسن و جمال

کا فرد کچھ لوگ اس لئے کہ کون سا ایسا گھر ہے جس میں محبوب کی خوبصورتی کا
اجالا نہیں تمہارے خانہ دل میں بھی یقیناً اس محبوب کو نین صلی اللہ علیہ وسلم کی
نیما موجود ہے۔

عرصہ حشر کجا؟ موقف محمود کجا؟
ساز مہنگا مول سے رکھی نہیں یکتائی دست

شرح الفاظ :- عرصہ حشر (عربی) حشر کا میدان۔ میدان حشر۔ کجا
(فارسی) کہاں۔ برائے نفی۔ موقف (عربی) کھڑے ہونے کی جگہ۔ نصب العین
محمود (عربی) حمد کیا گیا۔ تعریف کیا ہوا۔ موقف محمود یعنی مقام شفاعت۔
ساز (فارسی) تعلق۔ میل جول۔ مہنگا (اردو) بھیڑ بھکڑ۔ شور شار
یکتائی (فارسی) الوکھاپن

مطلب :- میرے بے مثل محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی یکتائی اور الوکھاپن
کا تعلق میدان حشر کی بھیڑ بھکڑ اور شور شار سے نہیں ہے کہ جب میدان حشر
کا شور برپا ہو تو مقام محمود (مقام شفاعت) پر کھڑے ہوں اور شفاعت
فرمائیں میرے پیارے محبوب اپنی شفاعت میں اس کے قطعاً محتاج نہیں بلکہ
اللہ تعالیٰ نے تو آپ کو ازل سے ہی مرتبہ شفاعت پر فائز فرما دیا ہے اور آپ
اپنی گنہگار امت کی شفاعت فرماتے رہتے ہیں۔

مہر کس منہ سے جلو داری جانان کرتا !
سایہ کے نام سے بیزار ہے یکتائی دوست

شرح الفاظ :- مہر (فارسی) سورج۔ کس (اردو) کون سے منہ
سے۔ جلو داری (فارسی) آنے سے سامنے ہونا۔ جانان (فارسی) محبوب۔ معشوق
سایہ کے نام سے بیزار ہے (اردو) سایہ برائے نام بھی نہیں۔

مطلب :- میرے بے نظیر محبوب کی یکتائی اور نزاکت تو سایہ کے نام
سے بے زار ہے۔ میرا محبوب تو سراپا نور ہے جس کا برائے نام بھی سایہ نہیں
ہوتا ایسے محبوب کا مقابلہ اور سامنا مہر و رخشاں (روشن سورج) جس کا
نور گھٹتا ہوتا ہے۔ ہوتا ہے اور جگہنا جانے کے بعد تو بالکل بے نور ہو جاتا
ہے۔

مرنے والوں کو یہاں ملتی ہے عمر جاوید
زندہ چھوڑے گی کسی کو نہ مسیحائی دوست

شرح الفاظ :- عمر جاوید (فارسی) ہمیشگی کی زندگی۔ مسیحائی (فارسی)
حیات بخشی۔ دوستی۔

مطلب :- میرے پیارے محبوب کی ملاحیت جو زندگی جاوید بخشنے والی
ہے کسی کو عارضی دُفائی زندگی کی حالت میں زندہ نہ رہنے دیگی سب کو مار ڈالے گی اور
مرنے کے پھر جو زندگی عطاء ہوگی وہ زندگی جاوید ہوگی۔

انکو یکتا کیا اور خلق بنائی یعنی
انجن کر کے تماشا کریں تنہائی دوست

شرح الفاظ :- ان کو یکتا کیا (اردو) حضور کو بے مثل کیا۔ خلق بنائی (عربی)
مخلوقات پیدا کیں۔ انجن (فارسی) محفل۔ تماشا (فارسی) نظارہ۔ تنہائی (فارسی)
لاٹانی۔

مطلب :- اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کو سب سے پہلے لاثانی بنایا پھر تمام
مخلوقات کو پیدا فرمایا تاکہ تمام مخلوقات اپنی محفل جم کر محبوبِ کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کے لاثانی ہونے کا نظارہ کر سکے۔

کعبہ و عرش میں کہرام ہے ناکامی کا
آہ۔ کس بزم میں ہے جلوہ یکتائی دوست

شرح الفاظ :- کہرام (ہندی) آہ و نالہ۔ رونا۔ دادیلا کرنا۔ جلوہ (عربی)
نور۔ فیض

مطلب :- محبوبِ کریم۔ نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب معراج کی شب میں سفر
کرتے ہوئے کعبہ سے عرش پر پھر وہاں سے بھی جدا جانے کہاں تشریف لے گئے تو
تو کعبہ اور عرش اعظم کے رشتوں میں محبوب کے دیدار کی ناکامی کا ایک کہرام مچا ہوا
ہے کہ ہائے رے ہماری قسمت اس عجب کا انوکھا جلوہ ہم سے جدا ہو کر نامعلوم
اب کس محفل کا شمع فرداں ہے۔

حن بے پردہ کے پردے نے مٹا رکھا ہے
ڈھونڈنے جائیں کہاں جلوہ ہرجائی دوست

شرح الفاظ :- حن بے پردہ (فارسی) کھلا ہوا حسن۔ پردے (فارسی)
ارٹ۔ آڑ۔ حجاب۔ مٹا رکھا ہے (اردو) بھلا رکھا ہے۔ جلوہ ہرجائی دوست
(فارسی) محبوب کا ہر جگہ پایا جانے والا جلوہ

مطلب :- پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و جمال کے بے پردہ ہونے
اور محبوب ہونے کی آزادی کے پردہ نے ہم سب کو بھلا رکھا ہے اسی لئے جب
کبھی نظروں سے اوجھل ہوئے نہیں کہ تلاش کرنے اور ڈھونڈنے نکل کھڑے ہوتے
ہیں۔ حالانکہ اس محبوبِ کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر جگہ اور ہر شئی میں پائے
جانے والے حسن و جمال۔ غفلت و کمال کو ڈھونڈنے جائیں تو کہاں جائیں۔

شوق رو کے نہ رکے۔ پاؤں اٹھاٹھے نہ اٹھے
کیسی مشکل میں ہیں اللہ! تمنائی دوست

شرح الفاظ :- شوق (عربی) عشق و محبت
مطلب :- محبوب کے دیدار کا اشتیاق تو بڑھتا ہی چلا جا رہا ہے اگر اس محبوب
کو زمین کی غفلت و سہاں کی ذبیہ سے میرے پاؤں ہیں کہ آگے بڑھتے ہی نہیں میرے
اللہ اس محبوب کے دیدار کا حسرت نہ کسی دشواریوں میں ہے آہ و اضطراب اور تڑپ
میرے سینہ کو چاک کئے جا رہے ہیں آخر کیسے طرح اس محبوب تک پہنچوں۔

شرم سے جھکتی ہے محراب۔ کہ ساجد ہیں حضور
سجدہ کرداتی ہے کعبہ سے جہیں سائی دوست

شرح الفاظ :- جہیں (عربی، پیشانی - سائی (فارسی) سائیدن
مصدر سے - ملنا - رگڑنا -

مطلب :- شہنشاہِ دو عالم فرمانروائے عرب و عجم صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوتے
ہیں اللہ کے ساتھ سربسجود ہو گئے یہ دیکھ کر محراب کعبہ و کعبہ مارے شرم و حیا
کے حضور کی جانب جھک گئے غور کعبہ کو آج نہیں توکل اس محبوبِ درجہاں کی کعبہ
میں جہیں سائی (سجدہ) دیکھ کر محبوب کو سجدہ کرنا ہی پڑتا

مطابقت :- جیسا کہ مشہور و معروف واقعہ ہے جو کتابوں میں بھی موجود
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوتے ہی سربسجود ہو گئے تھے نیز نزہۃ المجالس
صفحہ ۹۸ میں ہے تمنا لیت الکعبۃ و خربت ساجدۃ نحو المقام - ترجمہ -
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جائے پیدائش کی جانب (بوقت ولادت) کعبہ جھکا
اور سجدہ میں گر پڑا۔

تناج والوں کا یہاں خاک پہرہ مانتھا دیکھا
داراؤں کی دارا ہوئی دارائی دوست

شرح الفاظ :- تناج والوں کا (اردو) بادشاہوں کا - مانتھا (ہندی)
سر - داراؤں (اردو) بادشاہوں - دارا (فارسی) دارا ابن داراب - ایران کا مشہور

بادشاہ جو بڑی شان و شوکت والا تھا اور جس کو سکندر اعظم نے تہ تیغ کر دیا تھا -
آرائی رنگ، حکومت - خدائی -

مطلب :- میں نے بڑے بڑے شہنشاہوں کے سر - سرکار گہر بار کے دربار
کی خاک پر جھکے ہوئے دیکھے ہیں جس سے معلوم ہوا کہ اس محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ
وسلم کی حکومت ساری حکومتوں اور سلطنتوں پر حاوی ہے -

طور پر کوئی - کوئی چرخ پہرہ - یہ عرش سے پار
سارے بالاؤں پہ بالا رہی بالائی دوست

شرح الفاظ :- طور (عربی) ایک نعلین پیٹ جس پر موسیٰ علیہ السلام کو
دیارِ بختی ہوا - چرخ (فارسی) آسمان - یہ (اردو) اشارہ بجانب حضور -
بالائی (فارسی) اونچائی -

مطلب :- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا اور نبیوں کو بھی معراج عطا ہوئی
ان میں سے کوئی کوہ طور پر گیا جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام تو کوئی دوسرے
آسمان پر جیسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام مگر یہ وجہ پاک صاحبِ لولاک
صلی اللہ علیہ وسلم، تو عرشِ اعظم سے بھی پار تشریف لے گئے آخر کار حبیبِ صلی
اللہ علیہ وسلم کی بلندی اور فوقیت ان مذکورہ بلند زلوگوں کی بلندیوں سے کہیں
زیادہ بلند ہوئی -

اَنْتَ فِيْهِمْ نَے عَدُو کبھی لیا دامن میں
عیش جاوید۔ مبارک تجھے شیدائی دوست

شرح الفاظ :- اَنْتَ فِيْهِمْ (عربی، یہ اس پوری آیت کریمہ
ما کان اللہ لیَعِزَّ بَہْم و انت فیہم کا ایک حصہ ہے۔ عَدُو (عربی)
دشمن۔ لیا دامن میں (اردو) دامن میں لینا۔ محاورہ۔ حفاظت میں لینا۔
عیش جاوید (فارسی) ہمیشہ عیش۔ مستقل آرام۔ شیدائی دوست (فارسی)
اے محبوب کے دیوانے۔

مطلب :- ما کان اللہ لیَعِزَّ بَہْم و انت فیہم ۹
کے فرمان نے جب کافر دشمنوں کو کبھی اپنی حفاظت میں لے لیا ہے تو اے
محبوب کے دیوانے مومن تو تو اپنے محبوب کا خدائی دشیدائی ہے۔
اپنے محبوب کی جانب سے پورا پورا تحفظ اور ہمیشہ عیش اور مستقل آرام
ہی آرام ہے۔ تجھے یہ عیش جاوید مبارک ہو۔

رنج اعدا کا رضا چارہ ہی کیا ہے کہ اچھیں
آپ گستاخ رکھے جلم و شکیبائی دوست

شرح الفاظ :- رَنجِ اَعْدَاء (فارسی) دشمنوں کا غصہ۔ چارہ (فارسی)
علاق۔ آپ گستاخ رکھے (اردو) خود گستاخ بنائے (جلم و شکیبائی) بربادی تحلیل
شکیبائی (فارسی) صبر۔

مطلب :- اے رضا دشمنوں کے غصہ کا تو علاج ہی نہیں۔ کیونکہ
ان کم ظرفوں کو محبوب کے صبر و تحمل ہی نے تو خود گستاخ بنا دیا ہے ان
لئے کہ حضور سراپا نور نے صبر کے سوا کبھی سب و شتم اور گستاخی
کرنے والوں کو زجر و توہینغ نہ فرمایا۔

دیگرا

طوبی میں جو سب سے اونچی نازک سیدھی نکلی شاخ
مانگوں نعت نبی لکھنے کو روح قدس سے ایسی شاخ

شرح الفاظ :- طوبی (عربی) جنت کا ایک درخت جو طرح طرح کے میوے
اور خوشبوئیں دیتا ہے ۔ روح قدس (عربی) حضرت جبریل علیہ السلام
مطلب :- جنت کے درخت طوبی میں جو سب شاخوں سے نازک
اور اونچی شاخ ہو اور جو سیدھی اوپر کوئی ہو ایسی ہی کوئی شاخ حضرت جبریل
علیہ السلام سے نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم لکھنے کے لئے مانگ رہا ہوں تاکہ معطر
و معبر نعت کمالات نبی علیہ الثناء والتحیات لکھ سکوں ۔

مولیٰ گلبن ۔ رحمت زہرا سبطین اسکی کلیاں پھول
صدیق و فاروق و عثمان جید رہا ایک اسکی شاخ

شرح الفاظ :- مولیٰ (عربی) آقا ۔ مالک ۔ (صلی اللہ علیہ وسلم) گلبن (فدائی)
گلاب کا پودا ۔ زہرا (عربی) لقب ہے محبت جگر جناب سید فاطمہ طیبہ طاہرہ کا
سبطین (عربی) سبط کی تثنیہ دونوں سے یعنی حضرات حسن و حسین ۔
مطلب :- آقا و مولیٰ جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گویا گلاب
کا پودا ہیں اور حضرت فاطمہ زہرا رحمت اور دونوں سے یعنی حضرات حسین

کریمین شہیدین اس گلاب کے پودے کے دو پھول اور دو کلیاں ہیں اور
حضرت ابو جبر صدیق و عمر فاروق و عثمان غنی اور علی حیدر کرار جو اسی ترتیب
سے خلفاء راشدین ہیں ہر ایک اس پودے کی شاخیں اور کلیاں ہیں یعنی
سبھی گلبن رحمت کے پھول اور شاخیں ہیں ۔ اس شعر میں رسول اور
عترت رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاء راشدین کی لغت و منقبت جس
فیصیح و بلیغ انداز میں بیان کی گئی ہے اپنی مثال آپ ہے ۔

شاخ قامت ششیں ۔ زلف چشم و رخسار و لب "ہیں"
سبل زگر سبگل پنکھڑیاں قدرت کی کیا پھولی شاخ

شرح الفاظ :- شاخ (فارسی) سر ۔ ماتھا ۔ قامت (فارسی) قد
قامت ۔ شہ (فارسی) شاہ کا مخفف ۔ شہنشاہ ۔ زلف (فارسی) بالوں کی لٹ
چشم (فارسی) آنکھ ۔ رخسار (فارسی) گال ۔ عارض ۔ لب (فارسی) ہنٹ ۔
سبل (عربی) ایک نہایت خوشبودار گھاس ۔ زگر (فارسی) ایک خوبصورت
پھول جسے آنکھ سے تشبیہ دی جاتی ہے ۔ گل (فارسی) پھول پنکھڑیاں
(اردو) پھول کی پتیاں ۔

مطلب :- شہنشاہ عرب و عجم صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک و مقدس ماتھے
میں زلف معبر گویا سبل الطیب ہے جس کی بھینی بھینی خوشبوؤں سے دل و
دماغ معطر ہو جاتا ہے اور سر زگرین آنکھیں گویا زگر س کے پھول ہیں جسے دیکھ کر
آنکھیں کبھی آسودہ نہیں ہوتیں اور عارض زگرین گویا پھول ہیں جس کے نظارہ جمال

سے کبھی دل نہیں بھرتا اور لبہائے شیریں مقال گویا پھولوں کی بکھڑیاں ہیں جن کے خبش کے وقت گوشہاے قلب دجگروا ہو کر محویت ہو جاتے ہیں۔ شاخ علیہ الرحمۃ نے سرور کائنات فخر موجودات محبوب رب العالمین کے قامتِ سرو قد۔ زلفِ عنبریں۔ چشمِ سرگیں رخسارِ گلزار۔ لبہائے خندہ زار کی ایسی تصویر کھینچی ہے کہ اگر کسی نے باغِ دیہار نہ دیکھی ہو تو حضور پر نور علیہ السلام کو دیکھ لے یا وہ اوصافِ مقدس جو حقیقت پر مبنی ہیں سن لے۔

اپنے ان باغوں کا صدقہ وہ رحمت کا پانی دے
جس سے نخلِ دل میں ہو پیدا پیارے ولا کی شاخ

شرح الفاظ :- نخلِ دعویٰ، کھجور کا درخت۔ پیارے (اردو) اے پیارے محبوب کو مخاطب کرنے کا کلمہ۔ ولا (دعویٰ) محبت

مطلب :- اے کائنات کے داتا صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں اپنی رحمت کا ایسا پانی عطا فرمائیے جو آپکے ان باغوں اور لالہ زاروں کا صدقہ ہو اور جس سے اے پیارے ہمارے نخلِ دل میں آپکی محبت کی شاخ در شاخ پھوٹ نکلے۔

یا درخ ہیں آپس کر کے بن میں ہیں رو یا آئی بہار
جھومیں نسیمیں نیساں برسا۔ کلیاں چٹکیں۔ مہکی شاخ

شرح احوال :- بن دہدی جنگل۔ نیساں دعویٰ بارش جو سندر میں مونی پیدا کرتی ہے۔

مطلب :- اپنے محبوب تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخ تاباں کی یاد میں جنگلوں کے اندر آہیں بکھر بکھر کے میرے رونے کی وجہ سے جنگل میں بہا اگئی۔ نسیم صبح جھوم جھوم کر اٹھی اور بارنیاں نے خوب بارش برائی جس سے کلیاں چٹک کر پھول بن گئیں اور شاخ و بن مہک اٹھے۔ دراصل یہ شعر اعلیٰ حضرت فیضِ رجت علیہ الرحمۃ کے ان کارناموں کو جاگر کر رہا ہے جو انہوں نے ہندوستان جیسی تنگ قناریک جگہ میں سرانجام دیئے جس کے بڑے اچھے نتائج برآمد ہوئے اور وہ یہ تھے کہ مسلمانانِ ہند کو مسلکِ اہلسنت پر اسخ اور نہایت مضبوط فرمایا۔ بد مذہبوں اور گمراہوں سے ڈٹ کر مقابلہ فرمایا اور ان کے عقائدِ ناسدہ سے لوگوں کو بچایا۔

ظاہر و باطن۔ اول و آخر۔ زیب فروغ و زینِ اصول
باغِ رسالت میں ہے تو ہی گل۔ غنچہ جڑ پتی شاخ

شرح الفاظ :- زیب فروغ (فارسی) شاخوں کی خوبصورتی۔ زینِ اصول (عربی) جڑوں کی زینت۔ اصول بمعنی انسانوں کے آباء و اجداد۔ فروغ بمعنی اولاد۔

مطلب :- اے پیارے محبوب باغِ رسالت میں صرف آپ ہی گلہائے انسانی کی جڑوں اور شاخوں کی زیب و زینت ہیں اور آپ ہی اول و آخر اور ظاہر و باطن ہیں اور آپ خود ہی پھول اور غنچہ اور جڑ اور پتی اور شاخ ہیں یعنی نسلِ انسانی کی ہلاقی کھیتی کی بہار اور چمنستانِ رسالت کی شاخ و بن

دراصل آپ ہی ہیں کیونکہ آپ اگر نہ ہوتے تو یہ پہلاقی کھیتیاں اور رسالت کی پر بہار شادابیاں ہرگز نہ ہوتیں۔

مطابق بقیت :- اول ما خلق اللہ نورہی و جمیع الخلائق من نورہی ترجمہ :- سب سے پہلے خدا نے میرا نور پیدا فرمایا اور میرے نور سے جمیع مخلوق تیار ہوئی۔ لولا کہ ما خلقت الا فلاح والذی خین الخ (سیرت حبیبہ وغیرہ) ترجمہ :- اگر آپ نہ ہوتے تو نہ آسمان ہوتا نہ زمین۔ برگ بجز ہوتا نہ خشک تر

آل احمد محمد بنیدنی یاسیدی حمزہ کئی مددی

وقت خزاں عمر رضا ہو برگ مدلی سے عاری شاخ

شرح الفاظ :- آل احمد (عربی) نام مرشد اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ جن کا لقب معلیٰ اچھے میاں تھا یہ بزرگ مارہر شریف انڈیا کے رہنے والے تھے۔ محمد بنیدنی (عربی) میرا ہاتھ تھامے۔ یاسیدی (عربی) اے میرے سردار۔ حمزہ (عربی) نام بزرگ از بزرگان اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ۔ محمد مددی (فارسی) میری مدد فرمائے۔ وقت خزاں عمر رضا (فارسی) رضا کی عمر کے خزاں کے وقت یعنی بوقت موت۔ برگ بدی (فارسی) ہدایت کی پتی۔ عاری (عربی) ننگی۔

مطلب :- اے آل احمد اچھے میاں رضا اللہ عنہ میری دستگیری فرمائیے گا۔ اور اے میرے سردار حمزہ رضی اللہ عنہ میری مدد کیجئے گا۔ رضا کی موت (وام داپیس) کے وقت کہیں ایسا نہ ہو کہ رضا کی شاخیں تنہا برگ ہدایت خالی رہ جائیں۔

دیگر

زہے عزت و اغلائے محمد
کہ ہے عرش حق زیرِ پائے محمد

شرح الفاظ :- زہے (فارسی) کلمہ تحسین۔ کیا خوب۔ اغلائے (عربی) بلندی پر جانا۔

مطلب :- کیا ہی خوب ہے معراج کے دوہا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فوقیت اور عزت کہ حق تعالیٰ کا عرش اعظم بھی جن کے پاؤں کے نیچے ہے۔

مکان عرش انکا۔ فلک فرش انکا

ملک خادمانِ سرِ لے محمد

شرح الفاظ :- ملک (عربی) فرشتہ

مطلب :- کامن اور جاترولہ عرش الہی ہے اور ان کی سیرگاہ انلاک بھی ہیں اور مقرب فرشتے اس شہنشاہِ دو جہاں کی ڈیوڑھی کے خادم ہیں۔

بسی عطر محبوبی کبریا سے
عباء محمد قباء محمد

شرح الفاظ :- بسی (اردو) ریح گئی۔ معطر ہو گئی۔ عطر محبوبی
کبریا سے (عربی) خدا کی محبوبی کی عطریں۔ عباء (عربی)
لباس فقیرانہ۔ جبہ۔ چغہ۔ قباء (عربی) لباس شاہانہ۔
مطلب :- حضور کی عباء مبارک اور قباء مقدس جو زیب تن تھی خدا
عزوجل کی محبوبی کے عطریں بسی ہوئی ہے۔
یعنی حضور اللہ تعالیٰ کی محبت و رافت سے مالا مال ہیں۔ لباس سے مراد ذات
پاک ہے لازم ہول کم مزوم لیا گیا ہے۔

مطابقت :- ان کنتم تحبون اللہ انحرط
بہم عہد باندھے ہیں وصل ابد کا
رضاء خدا اور رضاء محمد

شرح الفاظ :- بہم (فارسی) آپس میں۔ عہد (عربی) پکا وعدہ۔ قسم
عہد باندھنا بمعنی حلف اٹھانا۔ وصل (عربی) ملنا۔ ملاقات کرنا۔ ابد
(عربی) ہمیشہ۔

مطلب :- اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور اس کے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کی رضامندی نے آپس میں حلف اٹھایا ہے کہ دونوں کی رضامندیاں ہمیشہ
ساتھ ساتھ رہیں گی لہذا خدا کا کوئی کام ایسا نہیں ہے جس میں اس کے

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم
خدا چاہتا ہے رضاء محمد

شرح الفاظ :- رضا (عربی) خوشنودی
مطلب :- خوب واضح اور کھلا ہے۔

مطابقت :- کل الخلائق یطلبون رضائی وانا اطلب
رضاءکم یا محمد۔ ترجمہ۔ ساری مخلوقات میری خوشنودی چاہتی
ہے اور میں تیری خوشنودی چاہتا ہوں۔ (الحديث)

عجب کیا اگر رحم فرمائے ہم پر
خدا نے محمد برائے محمد

شرح الفاظ :- عجب کیا (عربی) تعجب کی کیا بات ہے۔
مطلب :- واضح ہے۔

محمد برائے جناب الہی
جناب الہی برائے محمد

شرح الفاظ :- الفاظ واضح ہیں

مطلب :- نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام خدا کی محبت و رضاء جوئی کے واسطے پیدا
کئے گئے اور خدا کی رضاء نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے واسطے مختص ہے۔ اور
کو بھی یہ محبت ملتی ہے آپ کے توسط سے ملتی ہے۔

پیارے محبوب کی رضا مندی شامل نہ ہو اور اسی طرح اللہ کے محبوب کا کوئی کام ایسا نہیں جس میں اللہ جل جلالہ کی مرضی اور خوشنودی شامل نہ ہو۔

مطابقت :- فلنزلینک قبلۃ ترضھا آپؐ، ترجمہ تو ضرور ہم تمہیں
پھر دینگے اس قبلہ کی طرف جس میں تمہاری خوشی ہے (اعلیٰ حضرت) دوسری
جگہ ارشاد ہے رضی اللہ عنہم و ما ضوعنا (آپؐ) اللہ ان سے راضی
اور وہ اللہ سے راضی۔

دمن زرع جاری ہو میری زبان پر
محمد محمد خدائے محمد

شرح الفاظ :- دم نزع (فارسی) جانکشی کے وقت۔ جان نکلتے وقت۔

مطلب :- اے میرے پروردگار میری تمناؤں و دیرینہ ہے کہ جب میری جانکشی کا وقت آئے تو حالتِ نزع میں میری زبان پر محمد محمد اور ربِّ محمد جاری ہو۔ یعنی اس رحمت و دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام پاک اور اس کے خدا کا نام مقدس میری زبان سے انا ہو رہا ہو۔

مطالقت :- من كان آخر كلامه لا اله الا الله وقل
الحسن (الحديث) کی طرف اشارہ ہے۔

عصائے کلیم از دھائے غضب تھا
گروں کا سہارا عصائے محمد

شرح الفاظ :- عصائے کلیم (عربی) حضرت موسیٰ کلیم اللہ کا ڈنڈا۔
لاٹھی۔ اردھائے غضب (فارسی) غیض غضب کا اردھ (بڑی نسل کا
سانپ) گروں (اردو) زمین پر پڑے گرے لوگ۔ کمزور لوگ۔ سہارا
عربی، وسیلہ۔ قوت و توانائی۔

مطلب :- اللہ کے کلیم حضرت موسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام کے چند معجزات سے ایک معجزہ یہ بھی تھا کہ اپنا عصا مبارک جب زمین پر ڈالتے تو وہ اڑدھان جاتا اور جادو گروں کے اڑدھوں کو نکل جایا کرتا۔ لوگ یہ غضب کا اڑدھا دیکھ کر مارے خوف کے زرد پڑ جاتے اور جان بچا کر بھاگتے کہ مبادا انھیں بھی نہ نکل جائے مگر رحمت للعالمین شیخ المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم کا عصا مبارک تو گرے پڑے ناتواںوں - گنہگاروں کے لئے سراپا قوت و توانائی ہے جو لوگ حضور کے گرد جمع ہو جاتے پھر کبھی نہ بھاگتے بلکہ حضور کے اور قریب تر ہو جانا قابل صد افتخار اور اپنی سعادت ابدی سمجھتے ۔

میں قربان کیا پیاری پیاری ہے نسبت
یہ آنِ خدا وہ خدائے محمد

شرح الفاظ :- آن (فارسی) اندازِ محبوبانہ۔ حن کا ناز و ادا۔

مطلب :- اللہ و رسول میں کیا تعلق ہیں ان پر قربان ہونے کو جی چاہتا ہے۔ اس لئے کہ آنحضرت خدا کی آن و شان ہیں اور خود خدا خدائے محمد و رب محمد ہے۔

مطابقت :- بے شمار مواقع پر قرآن پاک اللہ تعالیٰ نے آپ کو خطاب کرتے ہوئے ایک نور تک و مابیک و غیر بیک سے خطاب فرمایا۔

محمد کا دم خاص بہرِ خدا ہے
سوائے محمد برائے محمد

شرح الفاظ :- دم (فارسی) جان۔ مجازاً وجود

مطلب :- اللہ نے اپنے محبوب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خاص اپنے لئے پیدا فرمایا لہذا اس محبوب کی جان صرف خدا کے لئے ہے اور اس محبوب کے ماسوا جو کچھ بھی پیدا کیا گیا ہے وہ سب اسی محبوب کر دگار صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہے۔

مطابقت :- لولا کہ لما خلقت الدنیا (حدیث) کی طرف اشارہ ہے۔

خدا ان کو کس پیار سے دیکھتا ہے
جو آنکھیں ہیں محو لقاءِ محمد

شرح الفاظ :- آنکو۔ (اردو) ان آنکھوں کو۔ تجو (عربی) فنا مستغرق۔ بقائے محمد (عربی) محمد علیہ السلام والصلوہ سے ملاقات۔ مطلب :- خدا جل جلالہ و عظمٰی لوالہ ان آنکھوں کو کیسے پیار سے دیکھتا ہے جو آنکھیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات میں فنا یا غرق ہو چکی ہیں۔

مطابقت :- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لا تمس الناس من رأی فی (الحديث) یعنی اللہ تعالیٰ نے حضور کے دیکھنے والے صحابہ کو اس دیدار کی وجہ سے جنت اور رشتانے الہی کا مستحق بنایا۔

جلو میں اجابت خواصی ہیں رحمت
بڑھی کس تزک سے دعاء محمد

شرح الفاظ :- جلو۔ (ترکی) سامنے۔ اجابت۔ (عربی) قبولیت خواصی (فارسی) ہر وقت حاضر خدمت رہنے والے خدمت گزار لوگ خاص لوگ۔ تزک (ترکی) ترتیب و انتظام۔

مطلب :- ہر پہلو پر شائع یوم النور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاء مغفرت اور قبولیت اور خواص میں رحمت ہے کتنی اچھی ترتیب و نظام کے ساتھ جناب

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک دعاء در قبول تک پہنچی ہے۔

اجابت نے جھک کر گلے سے لگایا

بڑھی ناز سے جب دعاء محمد

مطلب :- جس وقت دعائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ناز واداکے ساتھ بارگاہ رب العالمین میں جانے کے لئے بڑھی تو بارگاہ میں پہنچنے سے پہلے ہی آگے بڑھنے کے لئے سے لگایا۔ یعنی اللہ تعالیٰ آپ کی دعا کو قبول فرماتا ہے
مطابقت :- عبد اللہ مبنی فرماتے ہیں کہ میرا مسلک یہ ہے کہ حضور کی ساری دعائیں مقبول ہیں۔

اجابت کا سہرا عنایت کا چوڑا

دلہن بن کے نکلی دعاء محمد

مطلب :- حضور کی دعاء نے قبولیت کا سہرا اور اللہ کی عنایت کا جوڑا پہن اوڑھ لیا اس طرح گویا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا اپنی امت عامی کے لئے دہن بن کر یعنی خدا کی قبولیت اور اس کی عنایت لئے ہوئے باہر بارگاہ ایزد تعالیٰ سے نکلی۔

رقاہیل سے اب وجد کرتے گزے

کہ ہے ربّ سلّم صدائے محمد

شرح الفاظ :- پل - (اردو) پل صراط - وجد (عربی) کیفیت حال - ربّ سلّم (عربی) اے میرے پروردگار - سلامتی کے ساتھ گزار - صدائے (عربی) آواز اور آواز بازگشت -

مطلب :- اے رقاہیل (پل صراط) سے اب کیفیت و حال کے ساتھ باطمینان گزرو کیونکہ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کا پل صراط پر کھڑے ہو کر ربّ سلّم - ربّ سلّم کی صدا لگانا یقیناً سلامتی کے ساتھ گزر جانے کی پوری ضمانت ہے۔

مطابقت :- حدیث شفاعت میں ہے کہ انبیاء کی دعا پل صراط پر ربّ سلّم ہوگی اور چونکہ آنحضرت اور انبیاء کی دعا مقبول ہے۔ لہذا اب گزرنے کا کوئی خطرہ نہ رہا۔

دیگر

اے شافعِ اُمم شہِ ذی جاہ لے خبر
 للہ لے خبر مری للہ لے خبر

شرح الفاظ :- شافع (عربی) شفاعت کرنے والا۔ اُمم (عربی) امت کی جمع۔ ذی جاہ (عربی) رتبہ والا۔

مطلب :- اے تمام امتوں کی شفاعت کرنے والے، عالی مرتبت بادشاہ میری خبر لیجئے۔ خدارا میری خبر لیجئے۔ خدارا میری خبر لیجئے یعنی میری دستگیری فرمائیے۔

مطابقت :- اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے فرمایا وجیہا فی الدنیا والآخرۃ۔ اور جو فضیلت کسی نبی کو ملے۔ یا اس سے بہتر حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے فضیلت عطا فرمائی۔

دریا کا جوش ناؤ نہ بیڑا نہ نا خدا
 میں ڈوبا تو کہاں ہے مرے شلے خبر

شرح الفاظ :- بیڑا (ہندی) کشتی جس کے ذریعہ دریا پار کرتے ہیں

نا خدا (فارسی) کشتی کا کپتان۔ ملاح :- ناؤ (ہندی) کشتی۔ بیڑا (ہندی) کشتی کا مجموعہ۔ تظاہر مطلب :- دریا طغیانی پر ہے اور میرے پاس نہ کشتی ہے اور نہ بیڑا ہے نہ ہی کشتی بان (ملاح) کچھ بھی تو نہیں ہے۔ اے میرے شہنشاہ آپ کدھر ہیں میری خبر جلد لیجئے میں ڈوبا۔ مجھ بچا لیجئے۔

منزل کڑی ہے رات اندھیری۔ میں نا بلڈ
 اے خضرے خبر مری۔ اے ماہ لے خبر

شرح الفاظ :- کڑی (ہندی) سخت۔ دشوار۔ نا بلڈ (فارسی) ناواقف۔ ناہ (فارسی) چاند۔

مطلب :- منزل دشوار ہے اور رات تاریک ہے اور میں رات سے واقف نہیں۔ آپ ناواقفوں کے رہنما ہونے کی حیثیت سے خضر ہیں جو راہنمائی کرتے ہیں اور انہی نورانیت کے اعتبار سے ماہ کامل ہیں لہذا تاریکی کو دفع فرما کر منزل ہدایت پر پہنچائیں۔

مطابقت :- حضرت ابوبکر نے آپ کی شان میں فرمایا ہادی جھنی سیبل۔ کہ مجھ راستہ دکھانے والے رہنما ہیں۔

پہنچے پہنچنے والے تو منزل۔ مگر شہا
ان کی جو تھک کے بیٹھے سہرا لے خبر
شرح الفاظ :-

مطلب :- اللہ کے مقرب بارگاہ اور نیک لوگ تو اپنی منزل پر پہنچ گئے
مگر اے بادشاہ عرب و عجم ان غریبوں اور ناتوانوں کی خبر گیری فرمائیے
جو اپنے گناہوں کی ناتوانی کی وجہ سے چلتے چلتے تھک مار کر بیٹھ گئے
ہیں اور سفر نہیں کر سکتے ان کو آپ اپنی رحمت سے منزل ہدایت پر
پہنچادیں۔

جنگل درندوں کا ہے میں بے یار شبِ قریب
گھیرے ہیں چار سمت سے بدخواہ لے خبر

شرح الفاظ :- بے یار (فارسی)۔ مددگار۔ بدخواہ (فارسی) برا
چلنے والا دشمن۔

مطلب :- اے پیارے محبوب آپ کی راہ میں تنہا درندوں بھرے
جنگل طے کر رہا ہوں کہ جنگل ہی میں راتِ قریب آن لگی اور مجھ اکیلے
بے یار و مددگار کو چاروں طرف سے دشمنوں نے گھیر لیا ہے خدا را
آپ جلد مدد فرمائیے۔ درندوں سے مراد بے دین اور بد مذہب لوگ
ہیں جن کے بارے میں حدیثوں میں ذیاب فی ثیاب فرمایا ہے۔

منزل نئی۔ عزیز و جدا۔ لوگ ناشناس
لوٹا ہے کوہِ غم۔ میں پرِ کاہ لے خبر

شرح الفاظ :- کوہِ غم (فارسی) غم کا پہاڑ۔ پرِ کاہ (فارسی) تنکے
کے برابر۔ حقیقت ہے۔

مطلب :- اے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے فراق میں غم
کا پہاڑ تو میرے سر پہ پہلے ہی تھا اب کچھ دوسرے معولی سے غم آپ
فراق کے زبردست غم میں مجھ پر لوٹ پڑے ہیں اور وہ یہ ہیں کہ میں
اپنے عزیز و اقارب سے جدا ہو گیا ہوں اور میں ایک اجنبی سا حُر
بن گیا ہوں۔ راہ کی منزلیں بھی نئی نئی ہیں مجھے کوئی پہچانتا بھی نہیں
ہے ایسی حالتِ غم و مسافرت اور کمزوری میں میرا جلد خبر گیری
فرمائیے۔

وہ سختیاں سوال کی وہ صورتیں مہیب
اے غمزدوں کے حال سے آگاہ لے خبر

شرح الفاظ :- مہیب (عربی) ڈراؤنی۔

مطلب :- قبر میں پیش آنے والے یعنی اور قسطی حالات پر شاعر
علیہ الرحمۃ کو اتنا یقین ہو گیا ہے گویا کچھ ہی فاصلے پر اپنے سامنے
سب کچھ ہوتا دیکھ کر کہہ رہے ہیں کہ قبر میں منکروں کی رد و نوز فرشتوں کی

ایسی ڈراؤنی صورتیں ہیں کہ الامان والحفیظ اور اس پرستنداریہ کہ اپنے سوالات میں بڑی سختی اور نہایت ترش روئی سے کام لے رہے ہیں حالانکہ مرنے والے بے چارے پہلے ہی اپنے گناہوں پر غم کے مارے ہیں۔ اور غم بالا غم یہ ہے کہ ڈراؤنے حکمران بڑی بے مروتی سے پوچھ گچھ کر رہے ہیں۔ ان سب حالات سے آپ تو خود ہی بغضِ تعالیٰ باخبر ہیں کسی کے بتانے کے محتاج نہیں ہیں لہذا جلد مدد کو آئیے اور ہماری قبر میں بھر پور مدد فرمائیے ایسا نہ ہو کہ آپ کے گنہگار امتی امتحان میں فیل ہو جائیں۔

محرم کو بارگاہِ عدالت میں لائے ہیں
تکنا ہے بے کسی میں تری راہ لے خبر

مطلب :- مجھ گنہگار و جرم کار کو میدانِ محشر میں بارگاہِ عدالت کے اندر پیش کیا جا چکا ہے اور دوسرا کوئی بھی اس بارگاہِ عظمت و جلال میں سفارشی نہیں بن سکتا لہذا وہ محسوم اپنی بے کسی اور بے یاری و بے مددگاری کی حالت میں اسے پیارے محبوب آپ ہی کا شدت سے انتظار کر رہا ہوں فوراً مدد کو آئیے۔

مطابقت :- حدیث شفاعت کی طرف اشارہ ہے۔

اہلِ عمل کو ان کے عمل کا آئینہ
میرا ہے کون تیرے سوا کاہ لے خبر

مطلب :- واضح ہے کہ نیک لوگوں کو تو ان کے نیک عملوں سے نجات ملے گی لیکن مجھ جیسے گنہگار کو سوائے آپ کی ذات اور آپ کی شفاعت کے کوئی آسرا نہیں۔

پرخار راہ - برہنہ پا - تشنہ - آب دور
مولیٰ پڑی ہے آفتِ جاں کاہ لے خبر

شرح الفاظ :- پرخار راہ (فارسی) کانٹے بھری راہ - برہنہ پا (فارسی) ننگے پاؤں - عمل سے کورا - تشنہ (فارسی) - پیاسا - آب (فارسی) پانی - مولیٰ (عربی) اے مددگار - آفتِ جاں کاہ (فارسی) جان گزرا - مصیبت -

مطلب :- اس فانی زندگی کی راہ بڑی پرخار ہے۔ قدم قدم پر سنبرے رو پہلے دشمنِ دین و ایمان ملتے ہیں اور میں ننگے پاؤں اور سخت پیاس کا مارا ہوں پانی (منزل) بھی بہت دور دراز ہے۔ اے میرے مددگار مجھ پر بڑی جاگداز مصیبت آن پڑی ہے۔ میری امداد فرمائیے۔

باہر زبانیں پیاس سے ہیں آفتاب گرم
کوثر کے شاہ - کثرہ اللہ - لے خبر

شرح الفاظ :- کوثر کے شاہ (فارسی) اسے حوض کوثر کے مالک - سَمَكَةُ اللّٰہ (عربی) (جہلہ دعائیں اللہ تعالیٰ اسے خوب زیادہ کرے۔

مطلب :- یہ میدان محشر کا تصویری نقشہ پیش کیا جا رہا ہے۔ شاعر علیہ الرحمۃ نے تصور باندھا ہے کہ حشر برپا ہے آفتاب سر کے اوپر نہایت گرم ہے۔ پیاس کی وجہ سے لوگوں کی زبانیں باہر نکل آئی ہیں اسے حوض کوثر کے مالک اللہ تعالیٰ آپ کو خوب زیادہ فضل و انعامات عطا فرمائے۔ اپنی پیاری امت پر ترس کھائے اور ان کی یادری فرمائیے اور جام کوثر عطا فرمائے۔

مطابقت :- انا اعطیناک الکوثر، اور حدیث کوثر کی طرف اشارہ ہے۔

مانا کہ سخت مجرم و ناکارہ ہے رضا
تیرا ہی تو ہے بندہ درگاہ لے خبر

مطلب :- خوب واضح ہے۔

منقبت

حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بندہ قادر کا بھی قادر بھی ہے عبد القادر
سز باطن بھی ہے ظاہر بھی ہے عبد القادر

شرح الفاظ :- قادر (عربی) قدرت رکھنے والا۔ عبد القادر (عربی) نام نامی اسم گرامی غوث صمدانی حسنی و حسینی رضی اللہ عنہ سز باطن (عربی)۔ پوشیدگی کا بھید

مطلب مروج حضور غوث پاک کا نام عبد القادر ہے جس کے معنی قادر کے بندے کے ہیں۔ لیکن ساتھ ہی ساتھ اللہ تعالیٰ نے ان کو مقام محبوبیت عطا فرما کر قدرت و کرامت بھی عطا فرمائی ہے اور اللہ تعالیٰ کی صفت باطن کار از آپ کی ذات میں مخفی ہے اور اسم الہی ظاہر کی صفات بھی آپ میں نمایاں ہیں۔

مفتی شرع بھی ہے قاضی ملت بھی ہے
علم اسرار سے ماہر بھی ہے عبدالقادر

مطلب :- جناب شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ شریعت مظہرہ کے مفتی بھی ہیں اور امت کے قاضی بھی اور علم اسرار الہیہ کے ماہر بھی ہیں جو اصل میں علم تصوف اور اس کے راز ہیں۔

منبع فیض بھی ہے مجمع افضال بھی ہے
مہر عرفاں کا مستور بھی ہے عبدالقادر

مطلب :- آپ تمام فیوض الہیہ کے منبع ہیں اور خاندانی نسبت و شرافت سے بزرگیوں اور بڑائیوں کا مجموعہ بھی ہیں اور علوم الہیہ کے آفتاب میں آپ ہی کے نور کی روشنیاں چمکتی ہیں۔

قطب ابدال بھی ہے محور ارشاد بھی ہے
مرکز دائرہ سر بھی ہے عبدالقادر

شرح الفاظ :- قطب (عربی، اصل میں من کی کچی ہے۔ سرد و قوم - وہ ولی جس کے سپرد کسی علاقہ کا انتظام ہو۔ ابدال (عربی،

اہل تصوف کے نزدیک اولیاء اللہ کا وہ گروہ جس کے سپرد دنیا کا انتظام ہو اور ایک کے انتقال کے بعد دوسرا اس کے قائم مقام کیا جاتا ہے۔ محور (عربی، پہیہ (رویل) کا دھڑا جس پر پہیہ گھومتا ہے۔ مرکز (عربی، محاذ نے کی جگہ - دائرہ (عربی، گول خط - سر - (عربی، راز - بھید اسرار جمع ہے۔

مطلب :- غوث الاعظم رضی اللہ عنہ ابدال کے سردار بھی ہیں اور وعظ و نصیحت اور رہنمائی کے محور بھی اور خدائے بزرگ و برتر کے دائرہ اسرار کے مرکز بھی۔

سلک عرفاں کی ضیاء ہے یہی در مختار
فخر اشباہ و نظائر بھی ہے عبدالقادر

شرح الفاظ :- سلک (عربی، موتیوں کی لڑی۔ عرفان (عربی، اللہ تعالیٰ کی پہچان - ضیاء (عربی، روشنی - نور - تجر - (عربی، موتی - مختار (عربی، منتخب - پسندیدہ - فخر (عربی، جس پر فخر و تاز کیا جائے۔ اشباہ (عربی، شبہ کی جمع ہمشکل - ہم جنس - نظائر - (عربی، نظیر کی جمع - مثل - در مختار اور اشباہ و نظائر کتابوں کے نام بھی ہیں لہذا اس شعر میں تبلیغ ہے۔

مطلب :- خداوند قدوس جل شانہ کے عرفان کی موتیوں کی لڑیوں کی روشنی یعنی اولیاء اللہ کی جماعتوں کے نور ہدایت دراصل یہی غوث پاک

ہیں جو خدا کے پسندیدہ اور منتخب موتی ہیں اور ہم جنس و ہشکل کے
مخرد مباحات بھی سیدنا غوث الاعظم شیخ عبدالقادر ہی ہیں۔
اس کے فرمان ہیں سب۔ شارح حکم شارع
منظر ناہی و آمر بھی ہے عبدالقادر

شرح الفاظ:- شارع (عربی) شرح کرنے والا۔ شارع (عربی)
حضور علیہ السلام۔ منظر (عربی) جائے ظہور ناہی (عربی) منع کرنے
والا۔ آمر (عربی) حکم دینے والا۔

مطلب:- حضرت غوث پاک رضی اللہ عنہ کے جملہ مریدین حضور علیہ
الصلوٰۃ والسلام کے حکم کی پوری وضاحت و شرح ہیں امدنا ہی و آمر
صلی اللہ علیہ وسلم کے سراپا منظر سیدنا عبدالقادر جیلانی علیہ الرحمۃ
ہیں۔

زی تصرف بھی ہے مازون بھی مختار بھی ہر
کارِ عالم کا مدبر بھی ہے عبدالقادر

شرح الفاظ:- زی تصرف (عربی) دخل انداز۔ صاحب اختیار
مازون (عربی) اجازت دیا ہوا۔ باصلاحیت۔ وہ غلام جس کو مالک
نے لین دین خرید و فروخت کی اجازت دیدی ہو۔ مختار (عربی) منتخب
پسندیدہ۔ کامر عالم (فارسی) دنیا کا کام۔ مدبر (عربی) تدبیر کرنے والا

مطلب:- حضرت غوث پاک رضی اللہ عنہ حضور پر نور صلی اللہ علیہ
وسلم کی جانب سے صاحب اختیار اور صاحب اجازت ہیں اور اپنے
آقا کے پسندیدہ بھی ہیں اور کائنات کے امور (کام) کے مدبر بھی
سیدنا عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

رَشْکِ بَلْبِلِ ہے رضا لالہ صد داغ بھی ہر
آپکا و اصف و ذکر بھی ہے عبدالقادر

شرح الفاظ:- رشکِ بلبِل (فارسی) بلبِل کی جلن۔ حد۔ لالہ۔
(فارسی) ایک قسم کا سرخ پھول جو باہر سے سرخ اور اندر سے سیاہ ہوتا
ہے اور پھول ہے۔ حد (عربی) سو۔ مجازاً بے شمار۔ داغ (فارسی)
داغ و صہبہ۔

مطلب:- رضا اگر نغمہ سرائی و لغت خوانی میں ایک طرف رشکِ
بلبل ہے تو دوسری طرف رضا کا قلب فراق محبوب میں گل لالہ کی طرح
بے شمار داغدار ہے۔ اے سیدنا شیخ عبدالقادر آپ کا رضا آپ کی
تقریف بیان کرنے والا اور آپ کا ذکر سنانے والا بھی ہے۔

مصطفیٰ بقیۃ:- اسمیں اشارہ اس بات کی طرف ہے داغ فراق
کو آب وصال سے دھو دیں۔ اور دیدار سے مشرف فرمائیں۔

واعے۔ محرومی قسمت کہ پھر اب کی برس
رہ گیا ہمراہ زوارِ مدینہ ہو کر

شرح الفاظ :- واعے (فارسی) کلمہ افسوس۔ سہرہ (فارسی)
ہمراہ کا مخفف۔ ساتھ۔ زوار (عربی) زیارت کرنے والا۔ مدینہ منورہ
جانے والا۔

مطلب :- ہائے افسوس اپنی قسمت کی محرومی پر کہ پچھلے سال کی طرح
اس سال بھی زائرینِ مدینہ کا ساتھ ہونے کے باوجود منزلِ مقصود مدینہ
شریف نہ پہنچ سکا۔

چمنِ طیبہ ہے وہ باغ کہ مرغِ سدرہ
برسوں چمکے ہیں جہاں بلبِلِ شیدا ہو کر

شرح الفاظ :- مرغِ سدرہ (فارسی) حضرت جبریل علیہ السلام
بلبلِ شیدا (فارسی) فریفتہ بلبِل

مطلب :- چمنستانِ مدینہ طیبہ ایک ایسا باغ ہے جہاں حضرت
جبریل علیہ السلام فریفتہ بلبِل کی طرح برسوں (۱۰ سال تک) چمکتے
رہے ہیں۔

وما منتول الا بامر ربک (قرآن مجید) تو تیرے حکم سے اترا
کرتے ہیں۔

دیگر
نعتِ پاک

گزرے جس راہ سے وہ سیدِ والا ہو کر
رہ گئی ساری زمینِ عنبرِ سارا ہو کر

شرح الفاظ :- عنبرِ سارا (عربی) خالص عنبر۔ ایک مشہور و فہایت
عمدہ خوشبو۔

مطلب :- بالکل واضح ہے۔
رخِ انور کی تجلی جو قمر نے دیکھی
رہ گیا بوسہ وہ نقشِ کفِ پا ہو کر

شرح الفاظ :- بوسہ وہ نقشِ کفِ پا (فارسی) پاؤں کے تلو
کے نشان کا بوسہ دینے والا۔ (نشانِ قدم چومنے والا)

مطلب :- سرکارِ پرانوار صلی اللہ علیہ وسلم کا روشن و درخشاں چہرے
کی تجلی و روشنی مانتا ب عالمِ تاب نے دیکھی تو حیران رہ گیا اور فریگی و دیوانگی
کے عالم میں اس نور مجسم کا نشان قدم چومتا رہ گیا۔

صرصر دشتِ مدینہ کا مگر خیال آیا
رشتکِ گلشن جو نیا غنچہ دل وا ہو کر

شرح الفاظ :- صرصر (عربی) تیز ہوا۔ جھٹکو۔ دشت (فارسی) جنگل۔ رشتکِ گلشن (فارسی) جس پر گلشن بھی رشتک و صد کرے۔ غنچہ (فارسی) دل کی کلی۔ وا (فارسی) کھل کر۔

مطلب :- میرے دل میں مدینہ کے جنگلوں کی تند و تیز ہوا کا خیال آگیا ہے کیونکہ میرے دل کی کلی کھل کر رشتکِ گلشن ہو گئی ہے۔

گوشِ شہر کہتے ہیں فریادِ رسی کو ہم ہیں
وعدہ چشم سے بخشائیں گے گویا ہو کر

شرح الفاظ :- گوش (فارسی) کان۔ شہ (فارسی) بادشاہ۔ مراداً شہنشاہِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم۔ فریادی (فارسی) فریاد سنکر مددگار کرنا۔ وعدہ چشم (فارسی) آنکھوں کا وعدہ اشارہ بطرفِ حدیثِ پاک صاحبِ ولولہ من زارِ قبری وجبت لہ شفاعتی کہ جس نے میری قبر کی زیارت کر لی میری شفاعت اس کے لئے واجب ہو گئی۔ گویا (فارسی) زبانِ مقدس سے ارشاد فرما کر۔

مطلب :- شہنشاہِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے گوشِ شہائے مبارک کہتے ہیں کہ فریادی کی دادِ رسی کے لئے ہم ہی ہیں اور وعدہ چشم یعنی من زار

قبری وجبت لہ شفاعتی کے ارشاد کے مطابق قیامت میں اپنی زبان وہی ترجمان سے خود ارشاد فرما کر مجھے بخشوائیں گے۔

پائے شہ پر گرے یا رب تپشِ مہر سے جب
دل بے تاب اڑے حشر میں پارا ہو کر

شرح الفاظ :- پائے شہ (فارسی) شہنشاہِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک پاؤں۔ تپشِ مہر (فارسی) سوز کی گرمی۔ پارا (ہندی) سیلاب۔ مطلب :- کل قیامت میں جب آفتاب کی گرمی سے گھبرا کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں پر جب ہمارا دل گرے تو دل پارے کی طرح سے اڑ کر جنت میں چلا جائے۔ یعنی آپ کی شفاعت نصیب ہو۔

ہے یہ امیدِ رضا کو تری رحمت سے شبہا!
نہ ہو زندانیِ دوزخ تیرا بندہ ہو کر

شرح الفاظ :- شبہا (فارسی) اے بادشاہ۔ زندانی (فارسی) قیدی۔ مطلب :- آپ کے بندہ (مملوک) رضا کو اے بادشاہِ عرش و فرش آپ کی رحمت سے یہ آس لگی ہوئی ہے کہ آپ کا بندہ و مملوک ہو کر وہ دوزخ کا قیدی نہ بنے۔

دیگر

نارِ دوزخ کو چین کر دے بہارِ عارض
ظلمتِ حشر کو دن کر دے نہارِ عارض

شرح الفاظ :- نارِ دوزخ (فارسی) دوزخ کی آگ۔ بہارِ عارض (فارسی) اے رخساروں کی بہار۔ ظلمتِ حشر (فارسی) حشر کی تاریکی۔ نہارِ عارض (فارسی) اے رخساروں کا نور۔

مطلب :- اے عارضِ پاکِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک بہار و دوزخ کی آگ کو سمجھ کر گل و گلزار کر دو اور اے عارضِ پاک کے انوارِ پاکِ حشر کی تاریکی لالوں کو در روشن کر دو۔

میں تو کیا چیز ہوں خود صاحبِ قرآن کو شہا
لاکھ مصحف سے پسند آئی بہارِ عارض

مطلب :- اے شاہِ عرب و عجم صلی اللہ علیہ وسلم میری کیا حقیقت ہے میں کس گنتی میں ہوں اگر مجھے آپ پسند آگئے تو خود صاحبِ قرآن خداوندِ قدوس جل شانہ کو قرآن کی طرح ایک لاکھ چوبیس ہزار یا کم و بیش بروایت مختلف انبیاء کرام کے چہروں میں سے صرف عارضِ پاکِ مصطفیٰ علیہ التبیۃ و التناء کی بہار زیادہ پسند آئی ہے۔

جیسے قرآن ہے ورد اس گلِ محبوبی کا
یونہی قرآن کا وظیفہ ہے وقارِ عارض

شرح الفاظ :-

مطلب :- اس محبوبیت کے پھول سرورِ کائنات۔ محبوبِ موجودات صلی اللہ علیہ وسلم کا وظیفہ جس طرح اللہ کا کلام قرآن مجید ہے اسی طرح اس محبوب کے رخسارِ منور کی تمکنت کا وظیفہ خود کلامِ الہی ہے یعنی غفلت و وقارِ چہرہ پر انوار صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں خود قرآن مجید جگہ جگہ ناظر ہے۔

علماء فرماتے ہیں کہ قرآن مجید از اول تا آخر نعت سرکارِ رسالت ہے۔

گرچہ قرآن ہے نہ قرآن کے برابر لیکن
کچھ تو ہے جس پہ ہے وہ مدح نگارِ عارض

شرح الفاظ :- گرچہ (فارسی) اگرچہ کا مخفف۔ باوجودیکہ گو کہ قرآن (عربی) کلامِ اللہ جو قدیم و ازلی اور غیر مخلوق صفتِ الہیہ ہے۔ قرآن (عربی) مجازاً حضور کے دونوں رخسارہ منورہ مدح و عربی، تعریف و ستائش۔ نگار (فارسی) نقش و نگار خوبصورتی۔ عارضِ دعویٰ کمال۔ رخسارہ۔

مطلب :- گو کہ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کا رخسارہ مقدس کلامِ مجید

و از حقان حمید کے برابر نہیں ہے کیونکہ کلام اللہ صفت الہیہ ہے جو قدیم و ازلی اور غیر مخلوق ہے اور حضور پر نور کی ذات مبارک مخلوق غیر قدیم و غیر ازلی ہے۔ دونوں کو قرآن اس لئے کہا گیا کہ دونوں کائنات کے لئے ہادی و رحمت کامل ہے جس نے بھی ایمان و صداقت کے ساتھ قرآن دیکھا اور پڑھا ہدایت یافتہ ہو گیا۔ اسی طرح جس نے بھی صداقت و ایمان کے ساتھ حضور کے چہرہ مبارک کو دیکھا ہدایت کامل نصیب ہو گئی بہر صورت۔ برابر و مساوی نہ سہی لیکن کچھ نرالی خوبیاں حضور کے اندر ایسی ہیں کہ جس کی بنا پر خود کلام اللہ ان کے رخسار مبارک کے نقش و نگار کی جگہ جگہ مدت سرائی کر رہا ہے۔

طور کیا عرش جلے دیکھ کے جلوہ گرم
آپ عارض ہو مگر آئینہ دار عارض

شرح الفاظ :- طور (دربی) کوہ طور۔ جس پر حضرت موسیٰ علی نبیا و علیہ السلام کو بجلی ہوئی میں جزیرہ سینا میں اب بھی موجود ہے۔ جلوہ گرم تیز رفتاری۔ محبوب کی سبک رفتاری۔ عارض (دربی) عرض کرنے والا آئینہ دار (فارسی) خدمت گزار۔

مطلب :- کوہ طور اتنا بلند نہیں جتنا عرش ہے جب وہ نازنین دو جہاں متقی اللہ علیہ وسلم سبک رفتاری کے ساتھ عرش اعظم پر پہنچے تو آپ کی شگ و شوکت کی بلندی دیکھ کر عرش حید کرنے لگا مگر خود کو حضور کی خدمت

گزارش کے لئے پیش کر دیا۔ اس لئے کہ آپ کی منزل توحش سے بھی بہت بلند تھی۔

مطابقت :- ثم مدنی قتدلی فکان قاب قومین اودنی (قرآن مجید) پھر آپ نزدیک ہوئے اور اللہ تعالیٰ سے قوسین سے زیادہ نزدیک ہو گئے۔

طرفہ عالم ہے وہ قرآن۔ ادھر دیکھیں ادھر
مصحف پاک ہو حیران بہار عارض

شرح الفاظ :- طرفہ (دربی) عجیب و غریب۔ مصحف (دربی) قرآن پاک۔

مطلب :- یہ ایک عجیب و غریب عالم ہے جو کہ قرآن مجید اللہ کی طرف سے منسوب ہے۔ لوگ ادھر یعنی نبی کریم رؤف رحیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف دیکھ کر قرآن دیکھ لیتے ہیں اور ادھر خود قرآن پاک حضور صاحب لولاک علیہ السلام کے پرہار رخساروں کو دیکھ کر حیران ہے۔

ترجمہ ہے یہ صفت کا۔ وہ خود آئینہ ذات
کیوں نہ مصحف سے زیادہ ہو وقار عارض

شرح الفاظ :- صفت (دربی) وصف۔ آئینہ ذات (فارسی) اللہ تعالیٰ کی ذات کا آئینہ۔

مطلب :- یہ کلام پاک دراصل صفتِ بلیہ کو ترجمان ہے۔ مگر سرکارِ دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم خود ذاتِ پاک الہی کے آئینہ اور منظر ہیں۔ اس اعتبار سے حضور پر نور کے رخساروں کا وقار مصحفِ پاک سے کہیں زیادہ ہوا۔

جلوہ فرمائیں رخِ دل کی سیاہی مٹجائے
صبح ہو جائے الہی شبِ تارِ عارض

شرح الفاظ :- جلوہ فرمائیں۔ صبح و صبح کر سانسے آنا۔ دیدار کرنا۔ شبِ تار (فارسی) تاریک رات۔

مطلب :- اگر وہ محبوب دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ فرمائیں تو میرے دل کے چہرہ کی سیاہی دور ہو۔ اور اے میرے معبود اگر وہ جلوہ فرمائیں تو میرے رخ کی (گناہوں کی) سیاہی ختم ہو کر صبحِ فروزاں کی طرح نکھر آئے۔

نام حق پر کرے محبوب دل و جاں قربان
حق کرے عیش سے تافرشِ نثارِ عارض

شرح الفاظ :- نثار۔ (فارسی) پھینکاؤ۔ مدتے

مطلب :- محبوب حق تعالیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دل و جان اپنے پروردگار کے نام پہنچانے میں اور حق سبحانہ تعالیٰ عیش سے فزنی تک اپنے محبوب

کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے رخِ تاباں پر پنچا اور فرماتا ہے۔
مشکبو زلف سے۔ رخِ چہرے بالوں میں شمع
معجزہ ہے حلب زلف و تارِ عارض

شرح الفاظ :- مشکبو (فارسی) مشک کی سی خوشبو۔ زلف۔ (عربی) فارسی والے مجازاً بالوں کی لٹوں کو کہتے ہیں۔ رخِ چہرہ (فارسی) رخسار۔ منہ۔ شمع (عربی) چمک۔ روشنی۔ معجزہ (عربی) عاجز کر دینے والی چیز۔ خرقِ عادت۔ ان سونی بات۔ جو کسی نبی سے ظاہر ہو اور ایسی ہی بات جو کسی ولی سے ظاہر ہو تو اسے کرامت اور کسی شعبہ باز وغیرہ سے ظاہر ہو تو اسے کرامت کہتے ہیں۔ حلب (عربی) ایک شہر جو صفا کے قریب ہے۔ مجازاً سفیدی۔ تار (سنسکرت) لپ۔ مالش کی دوا۔

مطلب :- آپ کی زلف کی خوشبو سے چہرے میں خوشبو ہے اور آپ کے منور چہرے سے بالوں میں جگمگاہٹ ہے تو اس طرح زلف کا چمکنا اور عارض کا مشک تتری کی طرح مہکنا گویا کہ ایک معجزہ ہے۔

حق نے بخشا ہے کرم۔ نذر گدایاں ہو قبول
پیارے اک دل ہے وہ کتنے ہی نثارِ عارض

مطلب :- اللہ تعالیٰ نے آپ کو کرم عطا فرمایا ہے لہذا ہم فقیر و کا نذرانہ بھی قبول کریں ہمارے پاس اور تو کوئی سرمایہ نہیں صرف ایک ٹوٹا ہوا

دل ہے اسی کو آپ کے رخ پر تر بان کرتے ہیں۔

آہ بے مائیگی دل کہ رضائے محتاج
لے کر اک جان چلا بہرِ نثار عارض

شرح الفاظ :- بے مائیگی (فارسی بے سرو سامانی

مطلب :- ہائے افسوس میرے دل کی بے سرو سامانی کی کہ آپ کا محتاج
رضا عارض حضور پر چھا در کرنے صفت ایک جان لے کر حضور کی بارگاہ
بیکس پناہ میں چلا۔ اس کے علاوہ اور کوئی چیز اس کے پاس ہے ہی نہیں۔

دیگر

تمہارے ذرے کے پر تو ستار ہائے فلک
تمہارے نعل کی ناقص مثل ضیاء فلک !

شرح الفاظ :- پر تو (فارسی) عکس۔ ناقص (عربی) عیب دار
نامکمل۔ مثل (ب) مثال۔ کہاوت۔ ضیاء (عربی) روشنی۔ نعل (عربی) جوتا۔
مطلب :- اے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے ذروں کے
آسمان کے ستارے ہیں اور آپ کے نعل مبارک کی مثال آسمانوں
کی نامکمل روشنی ہے۔

اگرچہ چھالے ستاروں سے پڑ گئے لاکھوں
مگر تمہاری طلب میں تھکے نہ پائے فلک

شرح الفاظ :- چھالے (ہندی) آبلے۔ پھپھوے۔

مطلب :- اے محبوب کائنات صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے
اشتیاق میں آسمانوں کے مسلسل رواں دواں (گردش میں) بہوتے کی وجہ
سے آئیں اگرچہ بے شمار جگہ گزرتے چھالے تاروں (انجم) کے
سے ابل آتے ہیں۔ مگر آپ کی راہ طلب میں تھک جانے رک جانے
کا نام نہیں لیتے۔

سرفلک نہ کبھی تا: آستان پہونچا
کہ ابتدا۔ بلند کی تھی انتہائے فلک

شرح الفاظ :- سرفلک (فارسی) آسان کا سرا۔ آستان۔
فارسی، چوکھٹ۔

مطلب :- آسان کا سرا کبھی بھی آپ کے آستانے تک نہیں
پہنچ سکتا۔ اس لئے کہ آسان کی جہاں بلندی ہوتی ہے۔ وہیں سے آپ
کے آستانے کی بلندی کی ابتداء ہے۔

یہ مٹ کے ان کی روش پر ہو ا خود ان کی روش
کہ نقشِ پائے زمین پڑھو ت پائے فلک

شرح الفاظ :- مٹ جانا (اردو) محو ہونا۔ عاشق ہونا۔
روش (فارسی) وضع قطع۔ روش (فارسی) رفتار۔ صوت (عربی) آواز۔
مطلب :- محبوب کردگار صلی اللہ علیہ وسلم کے وضع و قطع پر خوراک کی
نازک خراچی (نثار) کچھ ایسی محو ہو گئی کہ زمین پر آپ کے چلنے سے نہ نشان
قدم ابھرا اور نہ آسمانوں پر چلنے کی وجہ پاؤں کی چاپ سنائی دی۔

تمہاری یادیں گزری تھی جاگتے شب بھر
چلی نسیم ہوئے بند دید ہائے فلک

شرح الفاظ :- نسیم (عربی) صبح کی خوشبودار ٹھنڈی ہوا۔

دید ہا (فارسی) دید کی جمع۔ آنکھیں۔

مطلب :- اسے پیار سے کائنات کی آنکھوں کے تارے آپ
کی یاد میں جاگتے جاگتے ساری رات گزر گئی تھی کہ اچانک صبح کی ہوا
محبوب کی خوشبو سے، جو چلی تو آسمانوں کی روشن آنکھیں بند ہو گئیں۔
یعنی روشن ستاروں کی روشنی صبح کے اجالے کی وجہ سے ختم ہو گئی۔

نہ جاگ اٹھیں کہیں اہل بقیع کچی نیند
چلا یہ نرم۔ نہ نکلی صدائے پائے فلک

شرح الفاظ :- نہ جاگ اٹھیں۔ (اردو) زندہ ہو کر اٹھ نہ بیٹھیں۔

اہل بقیع (عربی) جنت البقیع والے بقیع مدینہ منورہ کا قبرستان جس میں
حضرت عثمان غنی اور حضرت فاطمہ الزہراء اور ان کے تحت جگر حسن رضی اللہ
عنه وغیرہ مدفون ہیں۔ کچی نیند (اردو) نیند پوری نہ ہونا۔ نیند پوری ہونے
سے پہلے بیدار ہونا۔ نرم (فارسی) نرم خرام۔ آہستہ رو

مطلب :- نرم نرم زمین کو زمین نازک خرامی کرتے ہوئے اپنے
بستر راحت سے اٹھ کر معراج کو چلا ہے۔ رفتار کا عالم قیامت خیز ہے
جنت البقیع کے مردے قیامت سے پہلے ہی قیامت سمجھ کر کہیں اٹھ
نہ بیٹھیں۔ ان کی آہستہ خرامی کا یہ عالم ہے کہ آسمانوں پر گتے۔ لیکن
پائے مبارک کی چاپ اور آہٹ کسی کو محسوس نہ ہوئی۔

یہ انکے جلوہ نے کیں گرمیاں شب اسری

کہ جب سے چرخ میں ہیں نقرۂ وطلائے فلک

شرح الفاظ :- چرخ (فارسی) آسمان۔ نقرۂ (عربی) چاندی۔
طلای (عربی) سنہری۔

مطلب :- شب اسری میں حضور کے جلووں کی تیز لیں نے یہ
کرشمہ دکھایا کہ آسمانوں کو سفید سنہری صورتیں عطا کر دیں۔

میرے غنی نے جواہر سے بھر دیا دامن

گیا جو کاسہ مر لیکے شب گدائے فلک

شرح الفاظ :- غنی (عربی) مالدار۔ جواہر (عربی) جوہر کی جمع

موتیاں۔ کاسہ (فارسی) پیالہ (فارسی) ماہ کا مخفف۔ چاند گدائے

فلک (فارسی) فقیر آسمان۔ اضافت بیان یہ ہے خود آسمان فقیر

مطلب :- میرے سرکار کے دربار گہر بار میں رات کو یہ آسمان جب

فقیرانہ صورت میں مانتا تھا کہ فقیری پیالہ لئے ہوئے حاضر ہوا تو میرے

غنی سخی نے موتیوں سے اس کا دامن پر کر دیا۔

رہا جو قانع یکنان سوختہ دل بھر

ملی حضور کے کان گہر جزائے فلک

شرح الفاظ :- قانع (عربی) قناعت کرنے والا۔ صبر کرنے والا۔

یکنان (فارسی) ایک روٹی۔ سوختہ (فارسی) جلی ہوئی۔

مطلب :- جس آسمان نے ایک نان سوختہ (گرم سوزج) پر دن بھر

صبر کئے رکھا۔ اس آسمان کو حضور کی طرف سے اس کی قناعت و صبر کی

جزا میں رات کو موتیوں کی کان (دور نشان تارے) سطا ہو گئے۔

فلک کے تارے جو فلک کی زینب و زینت ہیں۔ وہ دراصل ہمارے

آقا و مولیٰ ہی کا کرم ہے۔

تجمل شب اسری ابھی سمٹ نہ چکا !

کہ جب وینچی کوتل میں سبرائے فلک

شرح الفاظ :- تجمل (عربی) آرائش جمال۔ کوتل (فارسی)

مرا و ساری کا خاص گھوڑا۔ شان و شوکت کیلئے جو گھوڑا آراستہ ہو کر خالی

بھی امراء و رؤساء کے آگے آگے جاتا ہے۔ مجازاً خوب صورتی۔

مطلب :- شب معراج کی آرائش جب سے کہ سرکار نے سفر معراج

کیا اب تک ختم نہ ہو سکی بلکہ آسمانوں کی ہریا لیاں اور شاوا بیان

کوتل کی سی حالت ہیں اتنی ہیں۔ یعنی حضور پر نور کے سفر معراج

پر گئے ہوئے عرصہ دراز گزر چکا ہے مگر ان کے قدیم باتے

مبارک کی برکت و رحمت۔ زربا آتش و آرائش ان مٹ ہیں اور

آسمان پر اسی طرح آج تک جگ مگا رہے ہیں۔

خطابِ حق بھی ہے درِ بابِ خلقِ من اجلک
اگر ادھر سے دمِ حمد ہے صدائے فلک

شرح الفاظ :- خطاب (عربی کلام - حق (عربی) اللہ تعالیٰ
باب عمق و معنی، تخلیق کے بیاں ہیں۔ من اجلک (عربی) حدیثِ قدسی
کی طرف اشارہ ہے۔

مطلب :- اللہ تعالیٰ نے حضور کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا
ہم نے ہر چیز آپ کے لئے پیدا کی ہے اور دوسری طرف آسمان
بھی حمدِ الہی بجالایا ہے۔

یہ اہل بیت کی چمکی سے چال سیکھی ہے
رواں ہے بے مددِ دست آسیائے فلک

شرح الفاظ :- اہلبیت (عربی) مراد حضرت فاطمہ الزہراء
رضی اللہ عنہا۔ آسیا (فارسی) گندم پینے کی چکی۔

مطلب :- آسمان نے اہلبیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت فاطمہ
خاتونِ جنت رضی اللہ عنہا وغیرہ کی چمکی کی چال سے چلتا سیکھ لیا ہے اسی
لئے تو آسمان خود بخود بغیر ہاتھ کی مدد کے شب و روز جاری ہے یعنی
حالاتِ اہلبیت کرام کی ہمتیاں اتنی پاکیزہ اور عظیم ہیں کہ جن سے آسمان
بھی رشک کرتا ہے۔

رضایہ نعتِ نبی نے بلندیاں بخشیں
لقبِ زمینِ فلک کا ہوا سماءِ فلک

شرح الفاظ :- لقب (عربی) نام جو اچھی یا بری صفت کی
وجہ سے مشہور ہو گیا ہو۔ زمین (فارسی) مراد اشعر کی بحرِ قافیہ
ردیف۔ سماءِ فلک (عربی) آسمان کی بلندی۔

مطلب :- اے رضایہ کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی نعتِ پاک
نے یہ بلندیاں عطا فرمائیں کہ یہ نعت مبارک جو فلک والی زمین
(ردیف) پر مبنی ہے اس کا لقب سماءِ فلک (آسمان
کی بلندی) پڑ گیا۔ لوگ ردیفِ فلک والی نعت کہہ کر یاد کرتے
ہیں۔

دیگر

کیا ٹھیک ہو رخ نبوی پر مثال گل
پامال جلوہ کفِ پاہے جمال گل !

شرح الفاظ :- پامان (فارسی) تباہ و خراب - جلوہ کفِ پا (فارسی) پیر کے
تلاک چمک دمک (خوبصورتی) جمال گل (فارسی) پھول کا حسن -
مطلب :- لوگ سیدالمجربین صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ منور پر غنچہ و گل کی مثال
دیدیا کرتے ہیں حالانکہ غنچہ و گل کا حسن و جمال تو ان کے تلوؤں کے جلوؤں کے سامنے
بالکل تباہ و برباد ہے — کوئی حیثیت نہیں رکھتا تو رخِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
پر غنچہ و گل کی مثال بھلا کیسے ٹھیک آسکتی ہے۔

جنت ہے ان کے جلوہ سے جیائے رنگ بو
اے گل ہمارے گل سے ہے گل کو سوال گل

شرح الفاظ :- جیائے (فارسی) طالب - گل (فارسی) گلاب کا پھول —
ہمارے گل (اردو) محبوب - گل کو (فارسی) گلاب کا پھول - سوال گل (فارسی)
خوبصورتی کا سوال -

مطلب :- اللہ تعالیٰ کی جنتیں بھی نازنین کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلوؤں کے رنگ بو
(خوشبو و خوبصورتی) کی طالب ہیں - اے نازنین! ہمارے محبوب کے حسن و جمال کا کیا کہنا خود

خوبصورت گلاب کے پھول اپنی خوبصورتی کو چار چاند لگانے کے لئے ہمارے محبوب سے خوبصورتی
مانگتے ہیں۔

ان کے قدم سے سلوئے غالی ہوئی جنان
والد میرے گل سے ہے جاہ و جلال گل

شرح الفاظ :- سلوئے غالی (عربی) قیمتی جنت - جنان (عربی) جنت کی جمع
جنتیں -

مطلب :- اس محبوب محرم نور جسم کے جنت میں قدم پائے مبارک سے جنتیں بیش بہا اور
قیمتی ہو گئیں - بخدا میرے ہی محبوب کی وہ شان ہے جس کی وجہ سے پھولوں کا بھرم ہے -

سنتا ہوں عشقِ شاہ میں دل ہو گا خونِ نشان
یارب! یہ مژدہ سچ ہو - مبارک ہو فال گل

شرح الفاظ :- خونِ نشان (فارسی) خونِ دل و دل و دل - مژدہ (فارسی) خوشخبری
فال گل (فارسی) پھولوں کی فال پیش گوئی -

مطلب :- میں پھولوں سے سنتا ہوں کہ شاہِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و عشق
میں دل و جا و خونِ انسانی کرنے لگیں گے - اگر ایسا ہے تو اسے میرے پروردگار یہ خوشخبری
آج کرے اور پھولوں کی یہ خوشخبری ہم کو مبارک ہو -

بلبل حرم کو حیل - غم فانی سے فائدہ ؟
کب تک کہے گی - ہاے وہ غنچہ - وہ لال گل

شرح الفاظ :- بلبل (دعویٰ) مشہور پرندہ مراد جان و روح

مطلب :- اے بلبل جان تم مدینہ طیبہ چلا بڑی زندگی وہیں ملے گی یہاں تو رہ کر
فانی کے چیزوں کے غم میں مبتلا رہو گے - اس سے کیا فائدہ ؟ آخر تو کب تک ہاے
وہ غنچہ اور ہاے وہ پھول کہتی رہے گی - یعنی کب تک ناپائیدار غنچہ و گل کی حرکتوں
پر مرتی رہے گی -

غمگیں ہے شوق غازۃ خاک مدینہ میں
شبنم سے دھل سکے گی نہ گردِ مسالِ گل

شرح الفاظ :- شوق (دعویٰ) اشتیاق خواہش - غازۃ خاک مدینہ (فارسی)

مدینہ کی خاک کا پودہ - گرد (فارسی) غبار - ملال (دعویٰ) رنج و غم -
مطلب :- پھولوں پر شوق مدینہ کے رنج و غم کا گہرا غبار چھا گیا ہے - یہ وہ غبار ہے
جورات کی شبنم سے دن بھر کی گرد و غبار کی طرح دھل نہ سکے گی - یہ گل تو مدینہ منورہ
کی خاک کو اپنا پودہ بنانے کے لئے غمگین دبے چیں ہیں -

بلبل یہ کیا کہا - میں کہاں - فصل گل کہاں
امید رکھ کہ عام ہے جود و نوال گل !

شرح الفاظ :- جود (دعویٰ) بخشش - نوال (دعویٰ) عطیہ - گل (فارسی)

گلبدن - گلاب کے پھول جیسا محبوب -
مطلب :- اے بلبل روح تو نے یہ کیا کہہ دیا کہ کہاں میں اور کہاں پھولوں کا
موسم بہار - اے بلبلو ! تمہیں ایسا نہ کہنا چاہیے ، نہ سوچنا چاہیے میرے محبوب کے
اپنی امیدیں وابستہ رکھو اس لئے کہ میرے محبوب کی بخششیں عام ہیں کیونکہ وہ رحمت
عالم ہیں تمہیں بھی ضرور عطا فرمائیں گے -

بلبل گھرا ہے ابر و لا - مژدہ ہو کہ اب
گرتی ہے آشیانہ پہ برقِ جمال گل

شرح الفاظ :- ابر (فارسی) بادل - ولا (دعویٰ) محبت و کیف - مژدہ

(فارسی) خوشخبری - آشیانہ (فارسی) گھونسلہ جبر پرندے تنگوں سے بناتے ہیں -
برق (دعویٰ) بجلی -

مطلب :- اے بلبل کیف اور عشق و مستی پیدا کرنے والا ، بادل چاروں سمت
گھرا ہوا ہے - بادہ باران کا زور و شور ہے تمہیں خوشخبری ہو کہ محبوب کے حسن و جمال کی
بجلی بھی چمک رہی ہے - تیز آشیانے پر ابھی گر چاہتی ہے -

بھڑ۔ اردو۔ ام۔ اشک (فارسی، آنسو۔ لالہ نام (فارسی، گلرخ۔ سرخ پھول
جیسا منہ والا۔ امتحان (عربی، تنگ و شبہ۔ خیال کرنا۔

مطلب :- خدا یا میں سرگھڑی شاہ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد میں
خون کے آنسوؤں سے روؤں اور بلبلیوں کو میرے سرخ پھولوں جیسے آنسوؤں
پر گلاب کے پھول کا شک و شبہ ہو جس کے عشق و محبت میں میرے گرد و پیش
بھڑنگائے رکھیں۔

ہیں عکس چہرہ سے لب گلوں میں سرخیاں
ڈوبا ہے بدرِ گل سے شفق میں ہلالِ گل

شرح الفاظ :- لب (فارسی، ہونٹ۔ گلوں (فارسی، پھول۔ مہیا
بدرِ گل۔ اضافت توصیفی۔ گل بمعنی خوبصورت۔ بدر بمعنی ماہ کامل ۱۳، ۱۴، ۱۵ کا
چاند۔ مراد آچہرہ منور جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم۔ شفق (عربی،
سرخ جو غروب شمس کے بعد افق مغرب میں دکھائی دیتی ہے۔ ہلالِ گل۔ اضافت
وصفی۔ ہلال (عربی، پہلی سے چوتھی رات تک کا چاند۔ گل (فارسی،
خوبصورت۔ مراد اُلبہائے مبارک جو سرخ سرخ تھے۔

مطلب :- حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ منور کے عکس و پرتو
کی وجہ سے حضور کے پھولوں جیسے ہونٹوں میں سرخیاں ہیں دیکھ کر
ایسا محسوس ہوتا ہے کہ خوبصورت سے ہلال (دو ہونٹ، ایک خوبصورت

یار ہر ابھارا رہے داغِ جگر کا باغ
ہر مہ - مہ بہار ہو ہر سال - سالِ گل

شرح الفاظ :- ہر ابھرا (اردو، سرخ و شاداب۔

مطلب :- اے خدا عشقِ محبوب حق تعالیٰ میں میرے جگر کے داغ کا باغ ہمیشہ
سرخ و شاداب رہے کبھی خزان کا منہ نہ دیکھے۔ خدا یا ہر مہینہ بہار کا مہینہ اور ہر سال
غنچہ و گل کا سال ہو جائے۔

رنگِ مژہ سے کر کے خجل یادِ شاہ میں
کھینچا ہے ہم نے کانٹوں پہ عطرِ جمالِ گل

شرح الفاظ :- مژہ (فارسی، آنکھ کی پلک۔ خجل (عربی، شرمندہ۔ رنگ
(فارسی، خون۔ کھینچا ہے ہم نے کانٹوں پہ (اردو، ہم نے شرمندہ کیا۔
عطرِ جمالِ گل (فارسی، پھول کے حسن و جمال کا ست پانچوڑ۔

مطلب :- ہم نے سہ کار دینہ کی یاد میں جو آنسو بہائے ہیں تو گویا کہ ہم کانٹوں
پہ عطرِ جمالِ گل کھینچا ہے۔ بڑی ہی نازک تمثیل ہے۔

میں یادِ شہ میں روؤں عنا دل کر نیں ہجوم
ہر اشکِ لالہ نام پہ ہوا حتمالِ گل !

شرح الفاظ :- عنا دل (عربی، عندینب کی جمع۔ بلبلیں۔ ہجوم (عربی،

بدر (چہرہ) اسے نکل کر سرخی میں ڈوب گیا ہے۔ کیا خوب تشبیہ ہے۔

نعت حضور میں مسترّم ہے عندلیب
شاخوں کے جھومنے سے عیاں وجد و حال گل

شرح الفاظ :- مترّم (عربی) گانے والا۔ عندلیب (عربی) بلبل۔ وجد (عربی) وہ حرکت جو حمد و نعت کے ذقت کیف و سرور میں ہوتی ہے۔ حال (عربی) رقت جو حمد و نعت سننے کے وقت طاری ہوتی ہے۔

مطلب :- جو بلبل چمن میں چہک رہا ہے وہ درحقیقت حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت مبارک خوش الحانی سے گارہی ہے۔ جس سے چمنستان کے پھولوں پر وجد اور حال طاری ہو گیا ہے۔

پھولوں کی شاخوں کا جھومنا جس کی پوری پوری غمازی (نشان دہی) کر رہا ہے۔ خلاصہ کلام۔ کائنات کے گل و بلبل بھی ہمارے سرکار کی عظمت و شان کو جانتے ہیں اس لئے ہر گھڑی سرکار کی نعت میں رطب اللسان رہتے ہیں۔

بلبل اگلِ مدینہ ہمیشہ بہار ہے
دودن کی ہے بہار فنا ہے مالِ گل

شرح الفاظ :-

بلبل (عربی) حرف ندا محذوب ہے اے بلبل۔ مال (عربی) انجام۔ لوٹنے کی جگہ

مطلب :- اے بلبل روح گلستانِ مدینے میں جا بسو کیونکہ اس میں کبھی خزاں نہیں آتی بلکہ ہمیشہ پربہار رہتا ہے اور مدینہ کے علاوہ دوسرے باغوں میں صرف چند دنوں کی بہار ہوتی ہے جس میں پھول کھلتے ہیں لیکن ان کا انجام فنا ہوتا ہے اور جلد ہی ختم ہو جاتے ہیں۔

شیخین ادھر تار غنی و علی ادھر

غنیجہ ہے بلبلوں کا یمن و شمال گل

شرح الفاظ :- شیخین (عربی) دو شیخ - بزرگ۔

اصطلاح حدیث میں ابو بکر صدیق و عمر فاروق - غنی (عربی)

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ و امیر رسول شہر قید

کلثوم صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب مبارک جو حضور کی جانب سے

عطا ہوا تھا۔ مالدار سخی۔ ادھر (ہندی) اس طرف مجازاً

دائیں جانب اور ادھر (ہندی) اس طرف مجازاً بائیں جانب

غنیجہ (فارسی) کلی مگر یہاں غنیجہ شدن مجھے ہونا اکھٹے ہونا ہے

لیا گیا ہے لہذا غنیجہ ہے کا معنی اکھٹے ہے۔ مجھے ہے یمن و شمال

(عربی) دائیں اور بائیں۔ گل (فارسی) سچوں۔ مگر یہاں سرکار

و د عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک مراد ہے۔

مطلب محبوب رب العالمین کی واسنی جانب حضرت

صدیق اکبر اور فاروق اعظم اور بائیں جانب حضرات

عثمان غنی اور ابوتراب علی رضی اللہ عنہم اجمعین حضور پر نور پر

نچھاور ہو رہے ہیں۔ گل مصطفوی صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں

بائیں شیدا بلبلوں کا اجتماع ہے جو ہر دم اپنے باغبان گل

کی شان میں چہچہایا کرتے ہیں۔

چاہے خدا تو پائیں گے عشق نبی میں خلد

نکلی ہے نامہ دل پر خوں میں فال گل

شرح الفاظ :- خلد (عربی) جنت الخلد - نکلی ہے (اردو)

معلوم ہوتی ہے۔ نامہ (فارسی) خط۔ کتاب۔ دل پر خوں (فارسی)

خون شدہ دل۔ فال (عربی) غیب کی بات۔ پیش گوئی۔ گل

(فارسی) مراد سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم۔

مطلب :- نبی کریم علیہ الصلوٰۃ و التسلیم کے عشق میں

انشا۔ اللہ ہم جنت الخلد ضرور پائیں گے۔ ہمارے آقا و نبی

صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئی ان کے عشق میں خون شدہ

دل کی کتاب سے جہیں معلوم ہوتی ہے۔

کر اس کی یاد جس سے ملے حسنِ عنزیب

دیکھا نہیں؟ کہ خارِ الم ہے خیالِ گل

شرح الفاظ :- عنزیب (عربی) حوتِ ندامت ہے

اے بلبل۔ دیکھا نہیں۔ (اردو) حوتِ استغہام مقدر ہے تمہیں

معلوم نہیں۔ خارِ الم (فارسی) دروپیہا کرنے والا کانٹا

خیال گل (عربی) پھول کا خیال -

مطلب :- اے بلبلی نغمہ بنے اس گل مدینہ (محبوبہ کا نشا)
صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق و محبت کر کیونکہ ان کے عشق میں ان کی
یاد سے دلوں سرور اور آنکھوں کو نور ملتا ہے۔ یہ تو تمہیں خوب
معلوم ہے کہ گلوں کا خیال درد انگیز کا نسا ہے جس کے
خیال سے دل میں کانٹے جیسی چبھن ہونے لگتی ہے۔

ان دو کا صدقہ جن کو کہا میر پھول ہیں

کیجے رضا کو حشر میں خنداں مثال گل

شرح الفاظ :- دو سے مراد حسن حسین ہے خنداں

(فارسی) نکھلا ہوا۔ سرور۔ مثال گل (فارسی) پھولوں کی
طرح -

مطلب :- اے میرے آقائے نعمت صلی اللہ علیہ وسلم
اپنے ان دو لعلوں کے صدقے میں جن کو آپ نے میرے
دو پھول ہیں کہا ہے۔ کل بروز قیامت اپنے رضا
کی شفاعت کر کے پھولوں کی طرح خنداں و سرور
کیجئے گا۔

مطابقت :- حدیث شریف میں فرمایا ہے -

ہما یرجأنا من الدنیا یرے

دنیا کے دو پھول ہیں -